سنہ ۱۸۸۶ء

ملازم سرکار کیبابت کوئی بعد قبول کرلینے خدمات اور ذمہ داریون کے
خواہ تنخواہ پاتا ہو یا نہ پاتا ہو ملازمت سرکار سے منصب انکار نہین دیتا
دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند -

انڈین لارپورٹ انگریزی - سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۶ جون سنہ ۱۸۸۶ء
صفحہ ۱۰۲ کتاب انگریزی ۱۵ فروری سنہ ۱۸۸۶ء قیصر ہند بنام پیشر یت

دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند ثبوت کسی مقدمہ کا غائب کرا دینے یا شہادت کیسے
جو اوسکے جرم سے متعلق نہین ہی بلکہ ایسے شخص کے مقدمہ سے متعلق ہے
جو مجرم اصلی و اتمی کو چھپاوے -

سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۶ جون سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۰۱ کتاب
انگریزی ۱۵ فروری سنہ ۱۸۸۶ء و ۱۵ - اپریل سنہ ۱۸۸۶ء معہ صفحہ ۲۵۲
قیصر ہند بنام ڈونگر -

جرم دفعہ ۳۵۳ وارنٹ گرفتاری اجرائے ڈگری پر یہ عذر کہ مختصر دستخط
مین عذر کافی نہین ہی اور نہ ایسے موقع پر حفاظت خود اختیاری کام آتی ہی
سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۷ جنوری و جولائی سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۴۳
انڈین لارپورٹ

اقدام دغا بموجب دفعہ ۴۱۷ محکمہ چونگی سے نسبت واپسی مال
و بیان غلط دغا یا اقدام دغا کی حد تک نہین پہونچتا جب محکمہ مذکور
اطمینان نکرے اور سارٹیفکٹ ندے مجرد بیان کافی اقدام کرنے دغا کو نہیں ہے

سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۷ جولائی ۱۸۸۶ء صفحہ ۳۰۴ کتاب
انگریزی انڈین لارپورٹ ۸ مئی ۱۸۸۶ء ملکہ قیصر ہند بنام دوندے -
دفعہ ۱۸۹ تخویف ضرر ملازم سرکار کو بابت کرنے الفاظ مستعملہ یا
اون الفاظ کی واقعی صراحت ہونا چاہیے -
سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۸ - اگست ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۸۰ - انڈین
لارپورٹ قیصر ہند بنام سری بخش سنگھ -
نالش حسب منشاء دفعہ ۱۸۲ مجموعہ تعزیرات ہند ہر شخص خانگی رجوع
کرسکتا ہی بشرط اجازت اوس اہلکار سرکار کے جسکو غلط اطلاع دیگئی ہو
سلسلہ الہ آباد جلد ۸ حصہ ۸ - اگست ۱۸۸۶ء صفحہ ۵۲ کتاب
انگریزی انڈین لارپورٹ قیصر ہند بنام جوگل کشور -
خیانت مجرمانہ مالک و نوکر ٹھیکہ دار سے انعام لینا نوکر کا خیانت
مجرمانہ نہیں ہی -
سلسلہ الہ آباد جلد ۸ - مئی ۱۸۸۶ء صفحہ ۲ قیصر ہند بنام امداخان
مجسٹریٹ یہ حکم صادر نہین کرسکتا کہ تالاب واقع باغ لب دریا غارت
کردیا جاوے دیکلی رپورٹ جلد ۱۰ صفحہ ۲۶ صیغہ فوجداری مقدمہ
غلام دانش ۱۸۸۶ء -
جو حکم مجسٹریٹ با متناع اوارہ گشتی موشیان ایک حد خاص تک دیا
اوسکی نسبت تجویز ہوئی کہ وہ مجاز نہ تھا ملکہ معظمہ بنام مظفر خلیفہ -
بنگال لارپورٹ جلد ۹ صفحہ ۳۶۱ -

عدالت ہائیکورٹ مدراس سے یہ تجویز ہوئی کہ حکم سزائے قید سخت بجائے
عدم ادائے جرمانہ بعلت جرم امتر تکلیف دہی خلائق حسب منشاء
دفعہ ۱۹۰ تعزیرات ہند جائز ہے۔

سلسلہ مدراس جلد ۵ حصہ ۳ ماہ ستمبر ۱۸۸۶ء ۲۴ فروری
قیصر ہند بنام دہندو و یک کس دیگر۔

ایک مقدمہ فوجداری اسی قسم کا مارچ ۱۸۸۶ء میں طے ہوا ہے ہم قسم فیصلہ ہذا

۱۸۷۷ع

ایک مقدمہ فوجداری بموجب دفعہ ۵۲۸ منتقل ہوا تہا اور جس عدالت
مین مقدمہ منتقل ہو کر آیا تہا اوسنے گواہونکو پہر طلب نہین کیا اور نہ کوئی
شہادت جدید لی بلکہ فیصلہ مقدمہ کا شہادت قلمبند کردہ عدالت تجویز
ابتدائی پر کر دیا تہا تجویز ہوئی کہ یہ ضابطہ خلاف قانون تہا اور دفعہ
۵۰۳ مجموعہ کے بموجب متعلق نہین ہی عدالت کو کل کارروائی کرنا چاہیے
تجویز جدید چاہیے کل کارروائی محکمہ ماتحت منسوخ کیجاتی ہی۔
ضلع جونپور نگرانی فوجداری ۵ - اپریل ۱۸۸۷ع ملکہ معظمہ بنام انگنو وغیرہ
ایک مجسٹریٹ نے ظاہر البلحاظ دفعہ ۳۹۹ سزا سے تازیانہ طفل کم از عمر
سولہ سالہ کو دی تادیب خانہ بہی تجویز کیا واضح ہو کہ تادیب خانہ (۷)
سال کے طفل کے لیے ہی نہ بارہ سال کے طفل کے لیے ملکہ معظمہ بنام ہیرا
نگرانی فوجداری منفصلہ ۲۶ - اپریل ۱۸۸۷ع زبدۃ النظائر ہفتہ وار۔
سانڈ جو مطابق رواج مذہبی ہندوونکے آزاد کر دیا ہو جائداد مسروقہ
تعزیرات ہند دفعہ ۴۱۰ و ۴۱۱ کے ہین کیونکہ جب کوئی ہندو
وقت وفات کسی رشتہ دار کے کوئی سانڈ مطابق رواج مذہبی
اپنے کے بطور فعل مذہبی واسطے روح متوفی وقف کرتا ہی اوسکے ذریعہ سے
کل حقوق واقع جانور مذکور تفویض اور ترک کر دیتا ہی جو بعد کو اوسکی
ملکیت مین نہین رہتی جو بد دیانتی سے لائق حاصل یا قبضہ کیے جانیکے
حسب مراد دفعہ ۴۱۰ و ۴۱۱ تعزیرات ہند نہین ہو سکتی۔

سلسلہ الہ آباد جلد ۹ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۷ء صفحہ ۲۰۳ کتاب انگریزی

انڈین لارپورٹ ملکہ قیصر ہند بنام نہال ۔

بلوہ کرنا ضرر شدید کا ارتکاب کیا جانا اثنار بلوہ مین اور پیروی غرض مشترکہ مین جرائم جداگانہ دفعہ ۱۴۷ و ۱۴۹ و ۳۲۵ تعزیرات ہند تجویز ہوئی کہ بلوہ کسی مقدمہ مین بطور جزو جرم متذکرہ دفعہ ۳۲۵ تصور نہین کیا جا سکتا دفعہ ۷۱ متعلق نہین ہی احکام سزا قائم رہین

سلسلہ الہ آباد جلد ۹ حصہ ۱ نومبر ۱۸۸۷ء صفحہ ۵۴۲ کتاب انگریزی

انڈین لارپورٹ مطبوعہ ۱۶ مئی ۱۸۸۷ء قیصر ہند بنام شمبر ۔

اختیار سماعت صاحب مجسٹریٹ ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء دفعہ ۳۴۹ تعزیرات ہند و ۱۱۴ حاصل کرنا جائداد کا قابل تجویز مجسٹریٹ درجہ اول ہی نہ درجہ دوم وسویم تجویز محکمہ ماتحت غلط حکم سزا منسوخ ہو ۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ حصہ ۲ جون ۱۸۸۷ء صفحہ ۵۵۳ کتاب

انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۱۵ قیصر ہند بنام چنڈو گوالا ۔

حکم سزا بموجب دفعات تعزیرات ہند ۷۵ و ۷۹ و ۵۱۱ ۔ اقدام ارتکاب جرم مشعر از دیا دحکم سزا بوجہ ماخوذی جرم سابق وہ شخص جسکو سزا بابت جرم سرقہ ہو چکی ہو جرم قابل سزا حسب باب ۱۷ تعزیرات ہند اقدام ارتکاب سرقہ کے ثابت ہونے پر مستوجب سزا اسے مجوزہ دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند قرار نہین پا سکتا ۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ حصہ ۲ جون ۱۸۸۷ء صفحہ ۵۵۳ کتاب

انگریزی انڈین لارپورٹ قیصر ہند بنام سری چرن یادوی -

الزام جو بمقابلہ کسی شخص غیر مخصوص کے قائم کیا جاوے بمنزلہ الزام مخصوص کی ہی

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۷ء صفحہ ۱۴۳ کتاب انگریزی

انڈین لارپورٹ نمبر ۲۸ درخواست غلام احمد بائی

جعل نیت تعزیرات ہند دفعہ ۴۶۶ جعل بحوث عنہ مین ضرور نہین ہے

کہ وقت بنانے جعل کے نیت کی ہو کہ کسی دوسرے کام مین آویگا -

(یہ امر ضرور نہین ہی کہ نیت استعمال کرنے فریبًا اوسکے سوای دوسرے شخص کی ہو)

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ حصہ ۱ اگست ۱۸۸۷ء صفحہ ۱۳ ۵ کتاب انگریزی

انڈین لارپورٹ نمبر ۱۹۲ - ۴ - جون ۱۸۸۷ء پر و میان ستی بنام

ملکہ قیصر ہند -

تعبیر شخص ہر ذی اختیار جو بطور مختار کے کام کرتا ہو اوسکا سزایاب ہونا

بحالت عدم بجا آوری احکام مختاری جرم قانونی ہی -

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ حصہ ۱ اگست ۱۸۸۷ء صفحہ ۵۶ ۵ کتاب انگریزی

انڈین لارپورٹ تصدق حسین بنام گردی نراین -

باعث ہلاکت ہونا بوجہ غفلت بعمل جراحی کسی ڈاکٹر پیشہ ناواقف نیک نیتی ہو

قبول کرنا خطرہ کا بموجب تعزیرات ہند دفعہ ۳۰۴ (الف) و ۸۰

و ۵۲ بجرم ۳۰۴ سزا تجویز کی گئی -

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ حصہ ۸ - اگست ۱۸۸۷ء صفحہ ۵۶۶ کتاب

انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۳۷ ، اسکی وکھوراج بنام قیصر ہند اجلاس کامل

تصریح الزام باطل بموجب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مین پابندی فقرہ آخر
دفعہ مذکور لازمی ہی اور اوسپر توجہ لازمی ہی -

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ حصہ ۹ ستمبر ۱۸۸۷ء صفحہ ۴۷۶ کتاب انگریزی
انڈین لارپورٹ نمبر ۱۲۷ ملکہ قیصر ہند بنام کریم بخش -
تخویف مجرمانہ اقدام ارتکاب جرم مین مجرد تخویف نہ دیکھنا چاہیے بلکہ یہ
امر بھی کہ شخص مخوف پر کیا ضرر پہونچا اور کیا تعلق ضروری ہے -

سلسلہ بمبئی نظیر صفحہ ۱۷۳ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ
۱۰ فروری ۱۸۸۶ء ملکہ قیصر ہند بنام رتنا دفعہ ۵۰۳ و ۵۰۷ و ۵۱۱ -
شریک حصہ دار کا قبضہ ارتکاب سرقہ مین داخل ہو سکتا ہی -

سلسلہ مدراس جلد ۱ حصہ ۶ جون ۱۸۸۷ء صفحہ ۱۰۱ کتاب
انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۷۶ قیصر ہند بنام لوزا بیگم -
تبدیل مذہب نکاح وازدواج مکرر مین حارج نہین -

سلسلہ مدراس جلد ۱۰ - اگست ۱۸۸۷ء انڈین لارپورٹ نمبر ۵۵
قیصر ہند بنام نکند وغیرہ -
اشتعال طبیع بذریعہ دشنام دہی بموجب دفعہ ۵۰۵ نقض امن کا
ارتکاب قرار دیا گیا بحالت اشتعال سخت -

سلسلہ مدراس جلد ۱۰ حصہ ۱۱ نومبر ۱۸۸۷ء صفحہ ۵۰۵ کتاب
انگریزی انڈین لارپورٹ ملکہ قیصر ہند بنام جوگیا
شہادت کا ذب حلف نامہ جو روبروے ڈپٹی مجسٹریٹ کیا گیا قائم ہونا

مقدمات کا واقعات مندرجہ حلف نامہ کے روبروے ڈپٹی مجسٹریٹ پر
تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۳ و ۱۹۹ کے بموجب بیان کا قانوناً بطور
شہادت قابل پذیرائی ہونا حکم اجازت نالش روکنا جرم قائم نہین کرسکتا
کلکتہ جلد ۱۴ - اکتوبر ۱۸۸۷ء صفحہ ۶۵۳ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ
معاملہ اسر چندگوہو -
ہرج عوام مین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۶۸ و ۲۸۲ مزاحمت دریائی
گھنٹے بڑہنے والے قابل روانی جہاز یا کشتی پر داخل ہے -
سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۶۵۶ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ
درخواست اوپیش چندر کار -
اگر شریک حصہ دار جائداد مشترکہ دخل مشترکہ کا حاصل کرکے ایسے
دخل کو جداگانہ مبدل کردے تو شریک حصہ دار کا ارتکاب
کرنا ممکن ہوسکتا ہے -
سلسلہ مدراس جلد ۱۰ حصہ ۶ مارچ ۱۸۸۷ء انڈین لارپورٹ
قیصر ہند بنام نورا -
الف نے (ب) کو ایسی حد تک دشنام دہی کی کہ (ب) حالت خوف
مین آجائے تجویز ہوئی کہ چونکہ الف نے (ب) کے ساتھ ایسا استعمال
کیا کہ جو بنظر معمولی قرائن کے باعث نقض امن کا باعث ہوتا لہذا وہ
مجرم جرم متذکرہ دفعہ ۵۰۴ تعزیرات ہند کا ہے -
سلسلہ مدراس جلد ۱۰ حصہ ۱۱ ماہ نومبر ۱۸۸۵ء صفحہ ۳۵۲ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ ملکہ قیصر ہند بنام جوگیا

۱۸۸۸ء

اہل اسلام کا ذبح کرنا مادہ گاؤ کا اپنی خاص جگہ پر گو ایک ہندو نے اپنے مکان سے دیکھا ہو تکلیف دہی عوام مین داخل نہین ہی متعلق دفعہ ۲۶۸ و ۲۹۰ -

سلسلہ الہ آباد جلد ۱ فروری ۱۸۸۸ء صفحہ ۹۴ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ الہ آباد لفظ شے جو کسی فرقہ اشخاص کی طرف سے مقدس قرار دیجاے مصداق اوسکا گاؤکشی شارع عام نہین لفظ شے متذکرہ دفعہ ۲۹۵ تعزیرات ہند نہین ہی شے ذی روح کو شامل نہین ہے ورنہ بیلکنبہ و پیتہ تلسا پیپل ہی متبرک سمجھکر نہ توڑی جاوین اور اونکے مصارف ممنوع ہو جاوین قربانی ایک فعل شعار اہل اسلام کا ہی جنکو وہ خود احتیاط سے کرینمین تجویز و سزا حکمہ ماتحت منسوخ ہوا و جرمانہ واپس ہو -

سلسلہ الہ آباد جلد ۱۰ حصہ ۴ - اپریل ۱۸۸۸ء انڈین لا رپورٹ قیصر ہند بنام امام علی اجلاس کامل -

بموجب **دفعہ ۱۷۷** تعزیرات ہند دینا اطلاع غلط کا بغرض روک ارتکاب کسی جرم کے عام جرائم سے متعلق نہین ہی بلکہ متعلق ارتکاب کسی جرم مخصوص سے ہی -

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۵ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۸ء صفحہ ۳۸۶ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ شہامت اللہ بنام قیصر ہند -

ٹھیکہ دار شکار ماہی جو ایک دریا کا منجانب گورنمنٹ ٹھیکہ دار تھا اشخاص نالِش نے

مچھلی پکڑیں اور اون پر جرم سرقہ نقصان رسانی مداخلت بیجا جرمانہ مجمع ناجائز ۱۴۳ و ۱۴۸ و ۲۷۸ و ۳۰۲ و ۴۲۶ و ۴۴۷ تہ لگایا گیا جملہ جرائم ناجائز قرار پائے کیونکہ اصل شکار کیلئے کا استحقاق حاصل تھا۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۵ مئی ۱۸۸۰ء بہا گیرام۔

شکار ماہی یعنی مچھلی تالاب رواں سے لینا بتائید نظیر مذکور سے جسمین جرم ثابت نہین ہوا۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ - ۲۴ - جنوری ۱۸۸۰ء مہارام کرپا بنام بجالاکانتی وجیارام تخویف مجرمانہ تعزیرات ہند دفعہ ۵۰۳ ایسی تخویف ہونا چاہیے جسکی اطلاع اثر کرے۔

کلکتہ جلد ۱۰ حصہ ۱۰ - اکتوبر ۱۸۸۰ء گنگا چندر سین بنام گور چندر۔ بموجب دفعہ ۴۹۹ - ازالہ حیثیت عرفی بذریعہ تشہیر کے کی۔

تشہیر اوّل پر استغاثہ نہین ہوا دوسرے اخبار مین تشہیر ثانی ہوئی تو یہ عذر کہ مرتبہ اول پر اعتراض نہین ہوا جرم مرتبہ ثانی کو نہین مٹاتا۔

بمبئی جلد ۲ حصہ ۳ مارچ ۱۸۸۰ء صفحہ ۷۶ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ کام مین لانا نوشتہ جعلی کا بنانا رسید کا بطور دو جرم کے واسطے اخفای تغلب کی ایک ہی وقت مین جرم ۴۷۱ ہی۔

سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۱۴ نومبر ۱۸۸۰ء و نمبر ۱۷۶ جولائی ۱۸۸۸ء قیصر ہند بنام سوامی وغیرہ۔

اہل اسلام کا قربانی کرنا کسی احاطہ خاص مین تکلیف دہی عوام نہین

دفعہ ۲۶۸ و ۲۹۰ و ۲۶۷ -

الہ آباد ۲۳ جون ۱۸۸۸ء انڈین لارپورٹ قیصر ہند بنام قاضی ذکی الدین ملازم سرکاری کا التباس کرنا استحصال بالجبر جرائم متعدد احکام سزا جدا گانہ ہر تجویز جرم کی جدا ہوگی -

الہ آباد جلد ۱۰ حصہ ۲ فروری ۱۸۸۸ء انڈین لا رپورٹ قیصر ہند بنام وزیر حکم مجسٹریٹ سالانہ نافذ رہیگا سال آیندہ اوسی حکم خاص کی عدم تعمیل مین دفعہ ۱۸۸ عاید ہوگی جیسا کہ سرا وگی ایٹہ والون نے راستہ دو سرا بدلکر رتہ نکالا -

سلسلہ الہ آباد جلد ۱۰ حصہ ۳ مارچ ۱۸۸۸ء صفحہ ۵ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ ملکہ قیصر ہند بنام شیو دین لینا جایداد مسروقہ کا واسطے قایم کرنے جرم لینے مال مسروقہ کے کچھ ثبوت اسبات کا ہونا ضرور نہین ہے کہ دخیل اصلی کون تہا سواے ملزم جب اوسنے یہ فعل کیا -

کلکتہ جلد ۵ حصہ ۷ جولائی ۱۸۸۸ء صفحہ ۱۱۵ کتاب انگریزی انڈین لارپوٹ آتش موجی بنام قیصر ہند -

زید نے بغرض مجبور کرنے اپنی زوجہ کے واسطے تعمیل کرنے اوس درخواست کے کہ وہ اوسکے گہر جاوے قصداً اوسکو ضرر پہونچایا بموجب دفعہ ۳۲۳ تجویز ناقص قرار پائی -

سلسلہ مدراس جلد ۱۱ حصہ ۶ جون ۱۸۸۸ء صفحہ ۲۵۸ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۴۵ قیصر ہند بنام ثنار الدین

چہوڑ لیجانا حراست خانگی سے بمنزلہ سرکاری ملازم سے چہوڑا لیجانیکی ہے دفعہ ۲۲۵ -

مدراس جلد ۱۱ حصہ ۱۱ نومبر ۱۸۸۸ء و نمبر ۲۱۱ - ۱۸ جولائی ۱۸۸۸ء
قیصر ہند بنام کنہتی

ملازمان دیہی کی حراست بعد حکم بمنزلہ حراست جائز نہین ہی -

انڈین لا رپورٹ قیصر ہند بنام پونا د و حصہ ۱۲ صفحہ ۲۱۷ -

(س) کی تجویز جرم دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند ازالہ حیثیت عرفی کی ہوئی
وقت بیان کرنے عدالتی کارروائی بجواب وسوال کے چارہ بذریعہ
دروغ حلفی ہے نہ نالش ہذا -

مدراس جلد ۱۱ حصہ ۴ دسمبر ۱۸۸۸ء بجھانا بنام سیٹی -

سنہ ۱۸۸۹ع

بلوہ مجمع خلاف قانون استحقاق حفاظت خود اختیاری نسبت جائداد مین کوئی قانون سزاے جرائم مرتکبہ نہین پایا جاتا جب تک استحقاق حفاظت عمل مین لایا گیا گو ارتکاب جرائم ہو -

کلکتہ ۴ - اپریل سنہ ۱۸۸۹ع صفحہ ۲۰۶ نمبر ۵۰۴ گوبری لال امن بنام قیصر ہند

شہادت کاذبہ جرائم بطریق تبدیل بیان کیا جانا روبروے پولیس بحالت کارروائی جائز ہوا - ۱۹۱ و ۱۹۳ - کا مصداق ہونا -

کلکتہ جلد ۱۶ - ۶ جون سنہ ۱۸۹۰ع صفحہ ۳۴۹ قیصر ہند بنام سکھہ جا وجی -

احکام سزاے جداگانہ ارتکاب کنندہ گان بلوہ و ضرر شدید فرداً فرداً مستوجب سزا ہین -

کلکتہ جلد ۱۶ - ۷ - ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۹ع بیل متی بنام قیصر ہند -

جب کوئی شخص بلا طلب آدہی رات کو کسی معزز عورت کے کمرہ مین گہس جاے اور بہاگے مجرم جرم ۴۴۱ ہے -

کلکتہ جلد ۱۶ حصہ ۱۰ - اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ع صفحہ ۷۰۵ کیلاس چندر چکراتی بنام بنام قیصر ہند -

اعانت ضرر شدید دوران بلوہ مین حکم سزاے احکام مجموعی ۱۴۷ و ۳۲۳ و ۳۲۵ ملاحظہ طلب -

کلکتہ جلد ۱۶ - ۱۱ - نومبر سنہ ۱۸۸۹ع سوورشر بنام قیصر ہند -

قصداً ملازم سرکاری کی مزاحمت بلحاظ دفعہ ۱۸۶ خلاف ضابطہ

احکام ہونا چاہیے قیصر ہند بنام ترشی رام

ہر شخص مجرم بابت اطلاع غلط نسبت ملازم سرکاری مجرم جزو اخیر
دفعہ ۱۸۲ کا ہے -

بمبئی جلد ۱۳ - ۹ ستمبر ۱۸۸۹ء قیصر ہند بنام گنیش کہنڈو وغیرہ -
اندراج رقوم ملازم سرکار نے بعد وقت تعین بلحاظ رفع اشتباہ کیا
جرم ۴۰۳ صحیح قرار پایا

مدراس جلد ۱۲ فروری ۱۸۸۹ء قیصر ہند بنام رام کشن -
چاک کرڈالنے پرامیسری نوٹ زائد از عہ روپیہ مین جرم ۴۷۷ عاید ہے

مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۵۴ - انڈین لا رپورٹ -
جب کوئی فعل بوجہ اپنی نوعیت کے مجرمانہ ہونیکے باعث ہلاکت ہو
تو دفعہ ۳۰۴ - الف مجموعہ تعزیرات ہند متعلق نہین -

مدراس جلد ۱۲ حصہ ۲ فروری ۱۸۸۹ء قیصر ہند بنام دامودرن -
جھوٹا نوشتہ اندراج فریبی حساب مین جرم ۴۶۵ غلط بلکہ اقدام دغا
قرار پایا -

مدراس جلد ۱۲ - ۴ - اپریل ۱۸۸۹ء قیصر ہند بنام کھجوبانر -
زید نے اپنے تئین عمر ہونا امتحان مین جھوٹ بیان کرکے پیشانی پر
دستخط عمر کے لکھے جرم جعل و دغا ۴۱۵ و ۴۱۹ و ۴۶۳ قرار پایا -

مدراس جلد ۱۲ حصہ ۵ مئی ۱۸۸۹ء کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ
نمبر ۵۴۵ قیصر ہند بنام اماجی -

نقب زنی وقت شب مین مداخلت مجرمانہ کی نیت صاف ظاہر ہے
پس ارتکاب جرم مین سزا سے قانونی چاہیے زائد تصریح نیت کی ضرورت
نہین ہوتی

کلکتہ جلد ۱۶ - ۱۰ - اکتوبر ۱۸۸۹ء صفحہ ۶۵۷ - انڈین لا رپورٹ
ولانس چندر بنام قیصر ہند -

مجرم غلط اطلاع رسی کا بشرط ضرر ملزم ہی -
بمبئی جلد ۱۳ (۵) ستمبر ۱۸۸۹ء قیصر ہند بنام کسن کندا -

تصرف بیجا مجرمانہ تحویل ناجائز سے بعدم پابندی وقت معینہ ہو جاتا ہی
قیصر ہند بنام رام کشن
فروری ۱۸۸۹ء نمبر ۵۴ جلد ۱۲ - انڈین لا رپورٹ -

صراحت مقام حاضری سمن مین ضروری ہی ورنہ الزام دفعہ ۱۷۴ عائد نہین ہو سکتا
قیصر ہند بنام ہیرالال زبدۃ النظائر اگست ۱۸۸۹ء -

بجرم قتل عمد دفعہ ۳۰۲ - اپیل ہائیکورٹ مین ثابت ہوا کہ کل مثل گم ہو گئی
کل کارروائی منسوخ ہوئی -

بجنور ضلع بدایون اپیل فوجداری نمبر ۸۷ - ۱۵ - نومبر ۱۸۸۹ء قیصر ہند
بنام گھمنڈ سنگھ اور موید مقدمہ ہذا -

مقدمہ غلامن بنام کریما زبدۃ النظائر ہفتہ وار ۱۸۸۹ء صفحہ ۱۲۳ ملاحظہ طلب

شہادت گواہ کم سن کے لیے قابلیت حلف چاہی چنانچہ اور نیز قابلیت دیگر
گواہان کی مشروط حلف با اقرار صالح پر ہی اور گواہ کی یقین مذہبی کی

بحث نہیں اپیل فوجداری نمبر ۷۶ ضلع کانپور مندرجہ زبدۃ النظائر ۱۸ - مارچ ۱۸۹۹ء - ہوئد نظیر ہذا قیصر ہند بنام لال سہای و قیصر ہند بنام مار و مندرجہ انڈین لارپورٹ جلد ۲ صفحہ ۲۷ ہے -

توہین عدالت مطابق ۲۲۸ اوسیر و ز تعمیل ہونا چاہیے اور محض بے ضابطگی وسختی متصور ہوگی گو ملزم کو ضرر پہونچا ہو -

ملکہ معظمہ بنام پیر بخش ۲۲ جون ۱۸۹۹ء زبدۃ النظائر -

جس شخص کی نسبت تجویز ثبوت جرم بموجب دفعہ ۴۱۱ و ۷۵ تعزیرات ہند کے ہو اوسکی تجویز جداگانہ نہوگی -

زبدۃ النظائر ۲۸ جولائی ۱۸۹۹ء قیصر ہند بنام زور آور سنگہ صفحہ ۱۴۶ زبدۃ النظائر فوجداری

۱۸۹۰ع

صراحت مقام حاضری سمن عدالت مین لازم ہی ورنہ جرم دفعہ ۱۷۴ صادق
نہین آتا ہے -
ملکہ معظمہ قیصر ہند نمبر ۳۲۷ بنام ہیرالال وزبدۃ النظائر ۴ جنوری ۱۸۹۰ع
یہ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام رام رام -
پناہ دہی مجرم وقت سزاے مجرم بموجب دفعہ ۲۱۲ وقت سزاے
مجرم حسب دفعہ ہذا یہ امر ضروری تہا کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا اور ایسے
ایک مجرم کا ہونا چاہیے کہ جسکی پناہ دہی ہو یا مخفی کیا ہو -
اپیل فوجداری نمبر ۵۴۷ زبدۃ النظائر ۵ - اپریل ۱۸۹۰ع ملکہ معظمہ بنام
فتح سنگہ موئد نظیر ہذا -
مقدمہ قیصر ہند بنام عبدالقادر انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳
صفحہ ۸۹ ہے -
جس صورت مین استعمال لاٹھی کے باعث ہلاکت ہونیکا بموجب دفعہ ۳۰۲
جس صورت مین استعمال سخت لاٹھی جسم کے ایسے حصہ ہونے پر
باعث ہلاکت ہو کہ سہ ہلاکت فی الفور ہوا اور ایسے صورت مین جج ضرورت
سختی تعمیل کرنے قانون کی ہی اوسکو مثل قتل عمد کی مقدمات کے اتفاق
کرنا چاہیئے - یہ راے ظاہر کی گئی ہی کہ نامبردہ کیا میعاد حیات قدرتی
اپنی کے حبس بعبور دریاے شعور رہی -
ضلع آگرہ اپیل فوجداری نمبر ۶۳۹ ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام کلو -

۴۱۹ و ۴۲۰ و ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۷۱ دغا جعل استعمال کرنا جھوٹے نام کا بہ نیت
فریب دہی کے مدعی نے بیان کیا کہ ملزم نے یہ اشتہار کتاب کہ ایک
کتاب انگریزی الفاظ کے محاورات کی بنائی ہوئی رابرٹ ایس ایس ایم
ای کے ہے باندراج اس بات کے دیا تھا کہ قیمت دو روپیہ چار آنہ ہر
خریدار خواہشمند قیمت بذریعہ منی آرڈر موسومہ رابرٹ ایس ویس
کونسل ہوس اسٹریٹ کلکتہ کے پاس بھیجین اور بعد ازان ملزم نے
بذریعہ چٹھی دستخطی رابرٹ اس ویس کے حاکمان ڈاکخانہ کلکتہ سے
درخواست کی کہ منی آرڈر میرے پاس حسب صدر برجام مین بھیجی جائے
اور اسی طرح کی درخواست پوسٹ ماسٹر رجام برجام سے اس بات کے
لیے کہ منی آرڈر کا روپیہ سیتا گری راؤ سری کلرک کو دیا جائے پس اوس نے
خود ان منی آرڈرونکی بابت جو رابرٹ اس ویس کے ہی پوسٹ ماسٹر
رجام سے رسیدات پر سیتا گری کے دستخط کرکے وصول کی رابرٹ
اس ویس اور سیتا گری راؤ کا اشخاص مصنوعی ہونا بیان کیا گیا اور
ملزم کے پاس کوئی کتاب نہ تھی واسطے روانگی تائید الزام جرم جعل
و صیغہ دغا قرار پائے -

سلسلہ مدراس جلد ۱۳ حصہ ۱ ماہ جنوری ۱۸۹۰ء صفحہ ۲۷ کتاب
انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۱۴ ملکہ قیصر ہند بنام پیرا راجو -
تجویز ہوئی کہ نالش دلا پانے حصہ فوجداری جو مدعی نے مدعا علیہ پر
عدالت فوجداری مین نالش کرنیکی بابت کیا ہو دائر ہوسکیگی یعنی خرچہ

صفحہ ۹ نمبر ۸۵ و ۱۰۶ فضل امام بنام فضل رسول ویکلی نوٹ ممالک مغربی و شمالی فروری ۱۸۹۰ء -

کارروائی عدالت پردہ نشین یعنی اصالتاً حاضری عدالت مین واسطے شہادت ضروری کمرہ خالی مین حسب ہدایت ہائیکورٹ باحتیاط مناسب ہوگی -

سلسلہ الہ آباد جلد ۱۲ حصہ ۲ فروری ۱۸۹۰ء صفحہ ۶۹ کتاب انگریزی انڈین لارپوٹ مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۸۹۰ء بمعاملہ بسنت بی بی -

کوئی نالش واسطے دکہانے اوس حصہ کے دائر ہوسکے جوکسی مقدمہ فوجداری مین جوابدہی مین متعلق عورت پردہ نشین ہو بلا ضرورت شدید جایز نہین -

سلسلہ بمبئی جلد ۱۴ حصہ ۲ فروری ۱۸۹۰ء صفحہ ۱۰ کتاب انگریزی انڈین لاریورٹ نمبر ۵ محمد علی بنام بنانا -

شہادت شریک جرم ضرورت پابندی معافی بابت جرم حاضری بطور شہادت نیت عامہ صرف ہلاکت فوراً تعزیرات ہند دفعہ ۳۰۴ و ۱۴ ملاحظہ طلب -

سلسلہ بمبئی جلد ۱۴ حصہ ۳ مارچ ۱۸۹۰ء کتاب انگریزی انڈین لاریورٹ نمبر ۲۶۳ و ۲۶۵ مورخہ ۴ ستمبر ۱۸۸۹ء ملکہ قیصر ہند بنام سکھی لال و موتی لال معہ احکام نظائر ملاحظہ طلب -

اسی حالت غلطی قانونی مین ہائیکورٹ نے ملزم کو بری کیا - کیونکہ احکام دفعہ ۳۴ کا تعین صحیح ہونا چاہیے -

میونسپل انسپکٹر اندر حکم دفعہ ۴۷ ایکٹ میونسپلٹی ضلع ملازم سرکاری ہے

سلسلہ مدراس جلد ۱۳ حصہ ۳ مارچ ۱۸۹۰ء صفحہ ۱۲۱ کتاب انگریزی
انڈین لارپورٹ نمبر ۲۸۶ مورخہ ۲۱- اگست ۱۸۹۰ء ملکہ قیصر
ہند بنام میشہر داس گرور اماسامی

شوہر کسی ہندو عورت پندرہ برس کا ولی جایز اوسکا ہی اور اگر بدیں نابالغ
عورت کو اوسکے شوہر سے بغیر اوسکی رضامندی کے چہین لے
تو ایسا چہین لیجانا بمنزلہ بہگا لیجانیکے ہی ولایت جائز سے گو باپ کی
کوئی نیت مجرمانہ ایسی کارروائی مین نہو -

سلسلہ کلکتہ جلد ۴ ماہ اپریل ۱۸۹۰ء کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ
نمبر ۳ ۱۸۸۹ء بمقابلہ دہرلی دہر گہوس

صاحب مجسٹریٹ کا حکم در باب امتناع طعام اہل برادری اجتماع کے
ساتھ صادر ہوا مختلف مقامات مین تعمیل ہوئی بشمول اوس کوچہ کے
جسمین ملزم تہا اگر اوسنے دعوت پانسو آدمی اہل برادری کی کی
صہ روپیہ حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند اوسپر جرمانہ ہوا
مگر ہائیکورٹ نے ایسا حکم غیر محدود کسی حق پر شارع عام سے متعلق نہین
صحیح قرار پایا -

سلسلہ بمبئی جلد ۱۴ حصہ ۳ ماہ اپریل ۱۸۹۰ء صفحہ ۲۶۵ کتاب
انگریزی انڈین لارپورٹ مورخہ ۲ جولائی ملکہ قیصر ہند بنام
لکشمن داس - لکہمن داس

موئدہ نظیر ہذا در بارہ عدم اختیار میونسپلٹی در باب موعود دعوت

دعوت قومی وقت پھیلنے ہیضہ کے جو شہر احمد آباد مین ایسے حکم صادر ہونے کے بعد ایک شخص نے ۵۰ آدمی کی دعوت کی اور اوسپر ۵۰ روپیہ جرمانہ ہوئے۔

یہ حکم غلط قرار پایا کہ خورونوش مین دست اندازی کرکر ہیضہ پھیلنے کی نسبت حکم غلط صادر کیا تجویز غیر صحیح قرار پائی -

سلسلہ بمبئی ملکہ قیصر ہند بنام ہری لال نمبر ۹۰ -

زمیندار نے ایک کاشتکار شکمی کے بموجب ضوابط قانونی مویشی کو قرق کرایا وقت پھیلنے مین ۱۳ - آدمیون نے ملکر چھینا جرم بلوہ دفعہ ۹۷ کے (حفاظت خود اختیاری) کی بحث ہوکر بلوہ تجویز ہوا تجویز جرم صحیح قرار پائی -

سلسلہ مدراس جلد ۱۳ حصہ ۲ ماہ - اپریل ۱۸۸۹ء قیصر ہند بنام رام آپا - صفحہ ۱۴۸ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ -

بلوہ کرنا مزاحمت ناجائز خارج از حیطہ حفاظت خود اختیاری ہی -

الزام باطلہ کا پیش کیا جانا روبروے پولیس بموجب ارجاع کارروائی فوجداری حسب دفعہ ۲۱۱ بمصداق مضمون اوسکی کی ہی -

سلسلہ کلکتہ جلد ۷ حصہ ۸ - اگست ۱۸۹۰ء صفحہ ۷۰۴ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۷۶۳ کریم بخش بنام ملکہ قیصر ہند اجلاس کامل -

شریک جرم سے ناجائز طور پر قبول کرنا شہادت کا اور تائید شریک جرم حسب دفعات قانون شہادت سبب نقصان کارروائی ہی اور

تجویز جرم مین ہی غلطی ہی -

سلسلہ کلکتہ جلد ۱۷ - ۸ ماہ اگست سنہ ۱۸۹۰ء صفحہ ۴۴۶ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ مورخہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۹۰ء ملکہ قیصر ہند بنام اددھو جلاتز کامل - بموجب ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۷۶ء حسب دفعہ ۸ ملزم کی عمر کا تحقیقات کرنا مجسٹریٹ پر لازمی ہی - یہ خیال کرنا بلکہ یہ تحقیقات کارروائی عدالتی متصور ہی واسطے تادیب گاہ وغیرہ بھیجنے کے بجائت خلاف ایسے مقدمات مین نگرانی ہوسکتی ہی اور مجاز نگرانی حکام ہائیکورٹ ہین -

سلسلہ بمبی جلد ۱۴ حصہ ۸ ماہ - اگست سنہ ۱۸۹۰ء صفحہ ۱۸۳ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۳۵۳ ملکہ قیصر ہند بنام مانجی -

تمت

اطلاع

حق تالیف اس کتاب کا محفوظ ہی باضابطہ داخل رجسٹری کرادیگئی کوئی صاحب قصد انطباع نفرمائین بعیوض نفع نقصان نہ اوٹھائین -

وجہ مہر بر خاتمہ

واسطے سند اس امر کے کہ یہ کتاب مطبع وکٹوریہ پریس میں الونکی چھپی ہوئی ہی مہر و دستخط مالک مطبع ثبت کیے گئے -

MUHYULQAWANIN
محی القوانین

حصہ سوم منجملہ حصص اربع

مجموعہ نو ترتیب قوانین فوجداری جسکی تقسیم چار حصّون پر کی گئی ہے حصہ اول مشتمل بہ تلخیص دفعہ وار
تعزیرات ہند معہ تکملہ و ضمائم و تشریحات و تصریحات مختصہ ۔ حصہ دوم نظائر دوازدہ سالہ دفعہ وار
ہر چہار ہائیکورٹ ۔ حصہ سوم نقشہ جدید ہدایت نامہ ضوابط فوجداری معہ فرق و مابہ الامتیاز جرائم در رائے
مقننین و شارحین انگریزی و بیانات جدید و توضیح اصول مجوزہ معہ سرکلرات و جملہ کارروائی ہائے ضروری
حصہ چہارم انتخاب ضابطہ فوجداری معہ نظائر و سرکلر ہائے ضروری احکام

جسکو

جسکو جناب فخر الامرا زبدۃ العقلا جناب شیخ محی الدین حیدر صاحب خلف شیخ محمد انتظام الدین صاحب
ڈپٹی کلکٹر نبیرہ عالیجناب شیخ محمد شرف الدین صاحب مرحوم سی ۔ آئی ۔ ای ۔ رئیس شیخوپور ضلع بدایون نے
حسب ایما والاجناب مولوی محمد حشمت اللہ خان صاحب بہادر ایم ۔ اے جائنٹ مجسٹریٹ
فتحپور و جناب مولوی محمد نذیر الدین احمد صاحب رئیس شیخوپور بہ نظر رفاہ عام ترتیب فرمایا
اور بحسن انتظام و سعی بالا کلام مولوی محمد سدید الدین صاحب آشفتہ رئیس بدایون

باہتمام منشی محمد آغا جان لکھنوی مطبع وکٹوریہ پریس بدایون میں طبع ہوا

قیمت نسخہ چار حصہ کاغذ ولایتی (عہ) کاغذ معمولی (عہ) علاوہ محصولڈاک

STATE
MENT
SONTAINING
TO
DIRECTIONS

اسٹیٹ منٹ کنٹیننگ
ٹو ڈائریکشن

نقشہ متضمن ہدایات وتصریحات

حصہ سوم نقشہ جدید

منجملہ حصص اربع محی القوانین جو بطور ہدایت نامہ ضوابط فوجداری ہے

نوٹس

بعض امور جو قبل آغاز نقشہ نو ترتیب ضروری الاظہار ہین وہ توضیحاً بیان کئے جاتے ہین تصریحاً ابتدای نقشہ باب ہشتم مجموعہ تعزیرات ہند مجمع خلاف قانون دفعہ ۱۴۱ سے حسب ہدایت عنوان مندرجہ نقشہ ہی اگرچہ بالاجمال تا باب ہفتم محض تشریحاً اندراج نقشہ مین بھی ہے -

اور نیز ۱۴۰ دفعات تک جو زائد بحث نہین کی گئی اوسکے متعلق حصہ اول مین مفصلاً تصریح ہوچکی ہے - مگر تاہم اسلئے کہ سلسلہ انتظام کتابی مین خلل پذیر نہو یہان بھی محض واسطے تیز کرنے حافظہ ناظرین یا رفع ابہام کے لیئے اختصار مناسب کے ساتھہ مجملاً اعادہ مطالب دفعات و باب ہای مجموعہ مذکور تا دفعہ ۱۴۰ کیا جاتا ہے +

باب اوّل تعزیرات ہند متعلق امور تمہیدی ہے شیوع اجراو نفاذ تعزیرات ہند کا ذکر ہے اور بعد اجرا قانون مذکور اوسکی احکام کے

سزا مین پابندی فرض کی گئی ہے چونکہ اثر قانونی بھی ہی جسکے لیے قانون وضع کیا جاتا ہے من ابتداء دفعہ ۱ - لغایت دفعہ ۵ اور اوسکے جتنے متعلقات ہین بصراحت حصہ اول -

باب دوم مین تشریحات عامہ کے طور پر اظہار و تعیین استعمال الفاظ کا معنی مصطلحات قانونی پر ہے کہ جسکی صراحت و وضاحت تفصیل سے بسیط حصہ اول مین گذر چکی استعمال الفاظ اور اونکے معانی اصطلاحی اور قانونی اور لغوی خواہ وہ الفاظ عربی یا انگریزی کے ہون جنسے آگاہی بیننده کتاب کو لازمی ہے یہہ سب مراتب باب ہذا مین من ابتدای دفعہ ۶ - لغایت دفعہ ۵۲ ہین -

باب سوم مین تصریح سزا و اقسام سزا ہے قاعدتاً ہی جب اصل علم کا موضوع ظاہر کیا اور اوسکے مقدمہ مین مبادی ضروریہ سے بحث کی گئی تو اب اوسکے اصلی ماحصل سے ہی بحث لازمی تھی تو ابتداء اقسام سزا سے کی گئی اور اوسکے تمام فروعات اور اقسام سزا (اور اوسکے دیگر مراتب کی) جو اوسکے ساتھہ متضمن ہین اور اوسکے بعض و طریق عمل ضروری و حدود معینہ و تعیین مقدار و بحث حصص متناسبہ متعلق ادای جزو متناسبہ وغیرہ جنکی تصریح حصہ اول کے باب ہذا مین مع اصول کی گئی ہے من ابتداء دفعہ ۵۳ لغایت دفعہ ۷۵ ہے ✣

باب چہارم مجموعہ ہذا متعلق مستثنیات عامہ ہے چونکہ اصول لغت کے بموجب اور بمصداق اسکے کہ تعرف الشئ باضدادہا یعنی ہر شے اپنی ضد کے ساتھہ پہچانی جاتی ہے بعض اشکال جرائم کو جو در تعریف جرم اور تعریفات کے

قیود سے اثر جرائم سے مستثنیٰ رکھکر سزا تھا اور بعض امور یا بعض افعال
عملی شخصی یا قانونی یا متعلق صفات عقلی و صحت حواس یا عدم عقل یا اجازت
قانونی یا بحفظ امر متعرضہ قانونی وغیرہ سے بحث کرکر تعریف جرائم سے مستثنیٰ
کیا جانا مرکوز نظر انصاف و چشم معدلت تھا لہذا باب ہذا معہ وضاحت
و تصریح مطالب بطور اصول مجوزہ متذکرہ حصہ اول من ابتدا ر ۷۶ لغایت
۱۰۵ معہ بحث حفاظت خود اختیاری بقیود متذکرہ اوسکی و اصول مجوزہ
مندرجہ حصہ مذکور ملاحظہ طلب ہی ÷

باب پنجم - اعانت چونکہ نفس فعل یا ترک ہین چند اقسام سی اور
واقعات سے اعانت بوجوہات متعدد ظہور مین آسکتی ہے لہذا اوسکی اقسام
بتعریف و قیود جامع مانع مقرر کرکے اوسکے اشکال متعددہ و صور مختلفہ باختلاف
احکام جو مترتب واقعات مختلف الاقسام پر مبنی ہین باب مذکور مین معہ اصول
اوسکے من ابتداے دفعہ ۱۰۵ لغایت دفعہ ۱۱۹ بیان کیے گئے ہین -

باب ششم - یہہ باب متعلق بغاوت اور مقاتلہ اور اعانت اور
سازش اور غارتگری حضور قیصر ہند و والیان ممالک و ریاستہای متحدہ سے
اور اوسکی پاداش سخت کا تذکرہ ہی اور امور سیاست و انتظام ملکی پر مبنی ہی
من ابتدای دفعہ ۱۲۱ لغایت ۱۳۰ -

باب ہفتم - جرائم متعلقہ افواج بحری و بری کا ذکر ہی - معہ بیان
اوسکے فرار و عدم خدمت منصبی و مزاحمت کارمنصبی ہین چونکہ یہہ امر بھی ایک
متعلق انتظام ملکی تھا لہذا اسکے باب جداگانہ مترتب ہوئی اور اوسکے

اشکال مختلف الانواع باب مذکور مین بصراحت حصہ اول مین سن ابتداء دفعہ ۱۴۱ لغایت دفعہ ۲۰۴ موجود ہین ✣

اب خاص مباحثہ مجمع خلاف قانون سے باوجود تصریح بیان ہذا و نیز بلحاظ خاص بشکل اختصاص آغاز نقشہ ہذا کیا گیا چونکہ یہان سے ابتدای جرائم بحث طلب و جرائم مشتقہ و جرائم مبحوثہ و جرائم مستخرجہ از جرم واحد و مشتبہ التعریف و متضاد المعنی و متناقض الصفت شروع ہے لہذا نقشہ معہ جملہ خانجات کے ملاحظہ طلب ہی اور مولف کو اختصار مدنظر ہے تاکہ ناظرین سامعین پریشان نظری میں نہ پڑے اور الزام اطناب یا طول لاطائل بھی نہوا در مطلب بھی ہاتھہ سے چھوڑ اسلیے طول نکیا - اور یہہ امر بھی مدنظر رہی کہ اصل کتاب مین یعنی حصہ اول میں جو اصول و مبادی و مراتب و امور متنازعہ طی کیے گئے ہین یا جو بیانات ہر باب کے آغاز پر لکھے گئے ہین اونکا اشارۃً کنایۃً نقشہ ہذا مین اعادہ یاد کر نہین ہے ہو المستعان و علیہ التکلان ✣

تصریح مراتب

اس فہرست جدید و نقشہ طرز نو مین اگرچہ باعتبار تعداد پندرہ خانہ ہین مگر فوائد خاص بمراتب ذیل ہین جنکی تصریح کیجاتی ہے تاکہ ناظرین باانصاف کو اسکے مفاد ظاہر ہون و ہو ہذا ✣

اول - نمبر شمار بہ ترتیب ہندسہ معہ نام جرم -

دوم - تعریف جرائم بالفاظ قانون جو واضعان نے لکھی ہے معصراحت

وتشریحات وتصریحات و بیانات جدید وتمثیلات خاص -

سوم - سزاے قانونی جرائم متذکرہ صدر بہ صراحت اس امر کے کہ قید یا جرمانہ یا دونون یا قید محض یا سخت معہ بیان قید یہای دسزای تازیانہ بحوالہ قانون لفظ جرم و دیگر امور مابہ النزاع بحث طلب و مفاد آمیز و نفع انگیز - بقید دفع قانون -

چہارم - سزاے قید و جرمانہ بحوالہ دفعہ تعزیرات ہند -

پنجم - قابل اجراء وارنٹ معہ دیگر مختصر کارروائی کی تصریح -

ششم - تصریح قابل اجراے سمن -

ہفتم - اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین -

ہشتم - جرم قابل ضمانت ہی یا نہین معہ دیگر امورات بحث طلب صیغہ ضمانت -

نہم - تصریح نا قابل ضمانت معہ دیگر امورات بحث طلب متعلق مذکور -

دہم - قابل راضینامہ ہی یا نہین معہ تشریح و تصریح خاص -

یازدہم - طریقہ اجراء وارنٹ بقید دفعات ضابطہ فوجداری -

دوازدہم - طریقہ اجرار سمن بقید دفعات ضابطہ فوجداری -

سیزدہم - کون مجسٹریٹ تجویز کریگا -

چہاردہم - تصریح اختیار حد نفاذ مجسٹریان -

پانزدہم - اختیارات سشن جج -

شانزدہم - حوالہ دفعات ضابطہ فوجداری جن جن مقامات پر ضروری ہے بیان وارنٹ تلاشی و اشتہار نیلام و قرقی حاضری و ضمانت و

حفظ امن و مچلکہ و نیک چلنی -

ہفتدہم - دیگر فوائد ضروری -

ہنردہم - کون کون جرائم مین راضی نامہ ہو سکتا ہی اور کس کی جانب سے

نوزدہم - سرکلر و ہدایات مجریہ حکام و فوائد خاص و نظائر -

بستم - خانہ کیفیت مشتمل بر تشریحات خاص و تمثیلات مختص و بیانات جدید مشتمل بر تعریفات جرائم و اظہار اصول و بیان و امتیاز فرق جرائم و رای اعلیٰ شارحین انگریزی و بیان خاص و ترتیب جرائم مشتبہات التعریف معہ دلائل و وجوہات امتیازی و تعزرات اعتباری و اصطلاحی و اظہار دیگر امور مبحوث عنہ و مابہ النزاع معہ بیان اسکے کہ ہر جرم کے ماخذ مین بعد تعریف جرم مذکور کے اوسکے اجزاء ترکیبی اور اوسکے متعلق تمثیلات و تشریحات و توضیحات معہ بیان (لکچر) جدید و دیگر بیانات - اگرچہ یہہ خانہ کیفیت ہے مگر اس خانہ کے دیکھنے سے بہت سے امور واضح ہوتے ہین جنکی ضرورت اکثر اوقات مقننین اور شائقین ضوابط کو پڑتی ہے۔ مثلاً الفاظ تعریفی متذکرہ دفعات اور اونکے مصطلح اور استعمال الفاظ اونہین معانی مین جو اصطلاح واضعین قانون مین قرار پای ہین۔ اور الفاظ مرادف کی توضیح - اور نیز جو دفعات جرائم کہ ہم مضمون ہین یا مشارکت الفاظ مین خواہ معنی مین ضمناً یا صریحاً رکھتے ہین اونکے باریک فرق اور وجوہات ما بہ الامتیاز - اور سلسلہ ترتیب جرائم جس لحاظ سے کیا گیا ہے اوسی لحاظ سے خانہ ہذا مین تصریح ضروری

کی گئی ہے اور نیز اور بھی مفاد اور فواید ضروری متعلق بہ قواعد عدالتی یا ہدایات جنپر اصول قوانین متفرع ہین بیان کیے گئے ہین اور وجوہات تا آورغرض اور منشا جملہ ابواب تعزیرات ہند سے موقع موقع پر بیان ہوتے چلے آے ہین تاکہ ہرطرح رفع ابہام وتشکیک قانونی ہوجاوے۔

اگرچہ شراح انگریزی نے بہت وسعت کے ساتھ اور بڑی تصریح کے ساتھ شروح طویل مین بڑے بڑے مضامین تحریر کیے ہین مگر بوجہ انگریزی ہونیکے اکثر دستیاب نہین ہوتی ہین یا کثیر القیمت ہونیکی وجہ سے ہر شخص کو ہم نہین پہونچتے ہین۔ لہذا باحتیاط مناسب بفراہمی شروح پینلکود یعنی تعزیرات ترتیب مجموعہ ہذا ونقشہ ہذا کی گئی اور خانہ ہذا مین وہ مضامین مواقع مناسب پر مندرج کیے گئے ہین۔

باختصار مناسب۔

وطول نامناسب۔

المشتہر

محی الدین حیدر

خلف جناب شیخ محمد انتظام الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر دام اقبالہ

اہل انصاف سے امید انصاف ہے

آغاز نقشہ محی القوانین

معہ کارنامہ و عنوا ہدایتی

													۶ جون ۱۸۶۳ء بمقدمہ پریم چند سائل وغیرہ ملاحظہ طلب -	
		باب ۳ مستثنیات عامہ از دفعہ ۷۶ تا دفعہ ۱۰۶ معہ حفاظت خود اختیاری بقیود دفعہ ۹۹ -	.	.	.	.	.	.	.	.				اس باب سے فعل مجنون و دیوانہ و بالغ و نابالغ و فاترالعقل و غیر صحیح الحواس تاثیرات و احکام جرائم سے مستثنی کیا گیا جنپر تاثیر احکام قانونی مثل صحیح الحواس وغیرہ نہین ہین بلکہ اونکے حالات اور کیفیات جدا ہیں جنکی تعبیر و اصطلاحات قانونی جدا بیان کیے گئی - اور بذیل احکام ہذا حفاظت خود اختیاری کا بھی بیان ہے وہ حق ایک حفاظت ذاتی کا بھی خواہ ذاتی ہو یا صفاتی بعض صور مین وہی حق حفاظت ہلاکت پر محیط ہے اور بعض مین نہین اور بعض مین قطعاً حق نہین ہے بقیود دفعہ ۹۹ جو کسٹو لصاحب نے تعریف جلد سوم مترجم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
نمبر شمار	نام جرم جس نام سے قانون میں موسوم ہو	جرم کی جو تعریف قانون میں مقرر کی گئی ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	ہر جرم کی یادداشت میں جو سزا قانونی مقرر ہو بقید دفعہ	حوالہ دفعہ جسمیں اوس جرم کی تعریف لفظاً بیان ہے	قابل اجراے وارنٹ کا بیان معہ کارروائی ضروری	قابل اجراے سمن کا بیان معہ کارروائی ضروری	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	قابل راضینامہ ہے یا نہیں	قابل ضمانت ہے یا نہیں -	غیر قابل ضمانت کا بیان -	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا. اوّل دوم سوم	قابل تجویز سشن کا بیان معہ بعض بیانات ضروری متعلقہ	بیان بعض نظائر ضروری و ذکر بعض کارروائی ہاے ضابطہ فوجداری معہ سرکلرات و ہدایات و بیان فوائد و نظائر خاص	کیفیت مشتمل بر فوائد و تمثیلات و فرق جرائم و تشریحات ضروری معہ دیگر فوائد خاص و سرکلرات عامہ ہدایتی و تعریف ضروری بعض الفاظ و تمثیلات توضیحی وغیرہ
														بین کی ہے و حصہ اول کتاب ہذا ملاحظہ طلب ہے
		باب ۵ اعانت کے بیان میں از دفعہ ۱۰۷ لغایت دفعہ ۱۲۰ با خلاف صور و اختلاف احکام سزا و تعیین سزا بہ نیت معین و معاون و نتیجہ مقصود و نتیجہ متغائر و موجودگی معین و اعانت ملازم سرکار و اعانت جرائم جرائم قابل سزاے موت و قید حبس دوام و احکام سزا	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·		اس باب میں اعانت بہ ترغیب بسد و بمشورت کا بیان حسب عنوان مندرجہ خانہ سوم نقشہ ہذا بصراحت ہے اور حصہ اول میں زائد تصریح ہوچکی ہے اور تمہید میں بھی نقشہ ہذا کے بیان ہے ۔

عدالت سشن
میں دفعہ
۲۰۶ سے
باب ۱۹
فرد جرم
کی ترتیب
کے متعلق
سوا اسکے
اشکال
تا دفعہ ۲۲۱
ملاحظہ
طلب ہی
تنبیہ
باب ۲۲
متعلق تجویز
سرسری

تو بہہ شریک مجمع خلاف قانون
بلوہ کا مرتکب ہوگا۔

تنبیہ

دفعہ ۱۴۸ و ۱۴۹ و
۱۵۰ از ۱۵۱ - ۱۵۲ -
۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ -
ملاحظہ طلب ہین -
جنکی ضمنا تصریح بشمول دفعات
بالا ہو چکی ہے اور بصراحت
حصہ اول مین ہین -

کے تدابیر
مین اپنی
کارمنصبی کا
پابند ہوگا
یعنی رفع
بلوہ مین
-

مچلکہ ضمانت
وغیرہ مین
بہ پابندی
ضابطہ لیگا
اور فرو
کرنا اور
انسداد
[illegible]
قانونی
لازم ہے

جلد دہم صفحہ ۲۷
ملاحظہ طلب ہے
اور نیز مقدمہ
سرکار مدعی بنام
ہادی صفحہ ۲ -
و ۳ و ۴ - مین
بلوہ کی تنقیح ہوئی
تھی -
بلوہ پولیس کا فرض
منصبی سرکار
مدعی بنام دسونگھ
ویکلی رپورٹ جلد
ہشتم صفحہ ۳۶
سلاح مہلک سے
بلوہ اور خنجر مارنا
علیحدہ جرم ہین

اعلان

دفعہ ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ مین یعنی
امورات مندرجہ ذیل کا واسطے ماخوذیکے
ضرور ہے اول بلوہ شخص ملزم کے زمین پر
ہو دوسرے قابض بحیثیت مالکانہ ہو -
تیسرے بعلم فعل کیا گیا ہو یا اوسکو باور
ہو - چوتھے یہہ کہ اوسنے اطلاع نہین دی
پانچوین یہہ کہ عمل روک نہ کیا

توضیح جرم بلوہ

یہہ جرم مجمع خلاف قانون سے بنتا ہے
اور جبر و سختی کا آنا اوس مجمع ناجائز کے غرض
مشترک کے حصول کے لئے لازمی ہے
اور اجتماع ناجائز ہوکر حصول غرض ناجائز
جبر و سختی عمل مین آئے ✣

یا جسم سے اتصال پاوے
جسکو وہ دوسرا شخص پہنے
ہوئے یا لئے ہوئے ہو۔
یا ایسے چیز سے اتصال پاوے
جو ایسے موقع مین ہو کہ وہ
اتصال اوس دوسرے
شخص کے لامسہ پر موثر ہو
تو جبر ہے مگر شرط یہہ ہے
کہ وہ شخص جو حرکت یا تبدیل
حرکت یا انقطاع حرکت کا
باعث ہو طرق مندرجہ تحت
سے۔ ہو

اول — اپنی قوت جسمانی سے۔
دوسرے کسی شے کو ایسے
طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت
یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت

جبر ہے۔
بال سر کے
کاٹ لینا کسی
مرد یا عورت کے
جبر ہے۔
بکر زید کی پالکی
پکڑ کر یا ڈنڈا پکڑ
بہ نیت ارتکاب
سرقہ پکڑے تو
بوجہ انقطاع
حرکت جبر ہے
بکر جو ٹٹ گاڑی پر
سوار ہے اور
گھوڑے کی چابک
مار کر کوئی رفتار
تیز کرے تو جبر ہے

اور اسطرح قصداً کشتی کو دریا مین بہا دے
تو قصداً جبر کیا اور اگر بعلم و احتمال علم جرم
ہو تو جرم ہے۔
یہہ جرائم ثلاثہ باہم ایسا
سلسلہ دور و تسلسل یا لازم و ملزوم بلفیہ(?)
اشکال رکھتے ہین اور باعتبار درجات باہم
تام ہین۔

جبر — جبر مجرمانہ — حملہ
اصل — نام ایک حرکت — کوئی صورت بنانا
جبر بہ نیت ارتکاب — یا انقطاع حرکت کا — جس سے جبر
جبر مجرمانہ — ہی بذریعہ ان(?) — مجرمانہ کی بنا ہی(?)
اسباب کے — ہو۔
جو دفعہ ہذا مین
بیان ہوئے

تشریح متعلق جبر مجرمانہ و حملہ

خانہ	عنوان	اندراج
۱	نمبر شمار	
۲	نام جرم جو کہ مجموعہ قانون میں موسوم ہو	تیسرو
۳	جرم کی جو تعریف کہ قانون میں مقرر کی گئی ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	بلا ارتکاب کسی فعل کے اور شخص کے جانب سے وقوع میں آئے۔ کسی حیوان کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت سے یا تحریک کرنے سے۔ تشریح خاص اس امر سے بحث نہیں کہ جہان جبر عمل میں آئے وہان مجموعہ تعزیرات ہند نافذ ہی یا نہیں
۴	ہر جرم کی بابت جس قدر سزا کہ قانونی مقرر ہو بقید دفعہ	
۵	حوالہ دفعہ جس میں اوس جرم کی تعریف لفظاً بیان ہو	
۶	قابل اجرائے وارنٹ کا بیان سہ کارروائی ضروری	
۷	قابل اجرائے سمن کا بیان سہ کارروائی ضروری	
۸	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہی یا نہیں	
۹	قابل راضی نامہ ہی یا نہیں -	
۱۰	قابل ضمانت ہی یا نہیں -	
۱۱	غیر قابل ضمانت کا بیان -	
۱۲	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا - اول دوم سوم	
۱۳	قابل تجویز سشن کا بیان بعض بیانات ضروری ہائکورٹ	
۱۴	بیان بعض نظائر ضروری و ذکر بعض کارروائی کے شامل و نوبداری معہ مرکزات و ہدایات و بیان فوائد و نظائر خاص	اور بلا رضا مندی ہی جبر مجرمانہ ہے
۱۵	کیفیت مشتمل بر فوائد و تمثیلات دفعات جرائم و تشریحات ضروری سہ دیگر فوائد خاص مع کراہتہا و ہدایتی و تعریف ضروری بعض الفاظ و تمثیلات ...	بلاکسٹون صاحب لکھتے ہیں کہ ضرر موثر جسم کا ارتکاب دھمکی یا حملہ یا زد و کوب یا زخمی کرنے یا کسی عضو کے استعمال سے جرم کرنیکے ذریعہ سے ہو سکتا ہے بذریعہ دھمکی اور شدید ایسے ضرر جسمانی جسکے خوف سے ایک کام میں ادنی ہرج ہو۔ محض شدید سے بغیر نتیجہ تکلیف کے ضرر نہیں پیدا ہوتا لیکن جرم کے پورا کرنیکے لیے دونون کا یکجا کرنا ضرور ہے اوسکے علاوہ دو ہین یعنی خواہ وہ شخص جو دھمکایا گیا ہو

تنبیہ
دفعہ ۳۴۹ - تا دفعہ ۳۵۸
بترتیب احکام ملاحظہ طلب ہین

مجسٹریٹ کے روبرو واسطے لے جانے چلکا
حفظ امن کے مجرم سے درخواست کرے
یا بذریعہ نالش دیوانی خسارہ کا دعوی کرے
شرح بلاکسٹون صاحب جلد سوم صفحہ
۱۴۶ -
ضرر متذکرہ بالا سب بقسم صریحی ہین علاوہ
اونکے اور چند ضرر ایسے ہین جو بعتا
اونکے ضرر بعید کہلاتے ہین کیونکہ وہ
ضرر ناجایز افعال یا غفلت کے باعث
کبھی کبھی پیدا ہوتے ہین اور ضرورتاً
پیدا ہوتے ہین - ذاتی ضرر جسکو ضرر کہنا
سمجھنا چاہیے اوسکے لیے یہہ سمجھنا چاہیے
ایسا ضرر ہے جو کہ عموماً دوسرونکی غفلت
سے واقع ہو جو اونکے فرائض مین ہین
اور انجام جنکا التزام کسی بدوالی اپنے ذمہ
اختیار کیا ہو غفلت کرنے سے پیدا ہو

سرکاری ملازم بحیث ملازمت
سرکاری پیش ہو بدین نیت
کہ وہ صورت جہوٹی یا تحریر
پیش ہو نیز مجوز جو رای لگائیگا
اوس امر کے نسبت جو اوس
کارروائی مین اہم ہے غلط رای
پہونچانیکا باعث ہوگا تو یہہ
جرم جہوٹی گواہی بنانیکا ہے

جہوٹی گواہی
اور جس ایسا جرم
مخالف عدالت
عامہ کے
بیان مین
ہی ابتدائے
دفعہ ۱۹۲
لغایت ۲۲۹
باختلاف
حالات
احکام سزا
مختلف بصراحت
مین ملاحظہ
ہو

کورٹ کے۔
الفاظ جہوٹی گواہی
بیانسی ایسی غلط یا
ثبوت تحریری کا
بہم پہونچانا متصور
ہے کہ کسی مقدمہ
مین کام آئین۔
مقدمہ سرکار مدعی
بنام راج کمار برجی
انڈین لا رپورٹ
سنہ ملاحظہ طلب

ملازم سرکار مین بطور کافی مذکور ہو چکی ہین
کورٹ آف جسٹس کو بذریعہ جہوٹی گواہی کے
فریب دہی کے اقدام کے متعلق جو قواعد
وہ قواعد قانون انگریزی سے فرق رکھتی ہین
اور معلوم ہوتا ہے کہ جہوٹی گواہی بنانے کی
سزا مین سختی کافی طور پر ہونا چاہیئے۔
مسٹر ڈروکو صاحب نے دروغ حلفی کے
تعریف یون کی ہے کہ وہ دروغ حلفی جرم ہے
جبکہ کبھی کارروائی عدالت مین حلف قانونی
کبھی ایسے شخص کو دیا جاوے جو کہ عمداً حلفاً
جہوٹا حلف ایسے معاملہ مین لیوے جو کہ
امر متنازعہ کے نتیجہ کے لیے ضروری ہو کہ
امر متنازعہ کے نتیجہ مین ضرور ہو کیونکہ اگر وہ
کسی امر حقیقت ہونے سے متعلق ہو جس پر کچھ
لکہا جاوے تو وہ تو بڑی نہین ہے شرح
بلاکسٹون صاحب جلد چہارم صفحہ ۱۳۲ - بموجب

														کرنیکے لیے معین ہوا ور حلف کی روسے کچھ بیان جھوٹا کرے تو یہہ بمنزلہ تحقیقات عدالت ہے اور بیان کنندہ نے جھوٹی گواہی دی۔ **تشریح جدید** جھوٹی گواہی بنانا تحریراً و تقریراً و شکلاً وقوع ہیں اسکنا ہی اسمیں الزامات ذہنی کی اشکال اور تحریرات کاذبہ اور بیانات کاذبہ و انعدام کارروائی ہاے اصلی اور اخفاے امور اصلی یا اخفاے تحریرات صادقہ داخل ہیں اور نیز اسمیں وجہہ ثبوت کا مخفی کردینا یا دوسرے طور پر ظاہر کرنا داخل ہے یہہ جعلسازی ہی مختلف ہی عموم خصوص من وجہ ہے بعض حالتوں اشکال سے بھی یہہ جرم پیدا ہوجاتا ہے جنکی تعریف الفاظ دفعہ سے ظاہر ہی۔
۸	جھوٹی گواہی دینا	کوئی شخص جسپر قانونی حلف کے	قید سہ سال	۱۹۱	وارنٹ	۔	بلا وارنٹ	نہیں ہے	قابل ضمانت		مجسٹریٹ	بحالت	کوتی بیان عدم کی	یہہ متعلق ایک بیان کے ہی اور اظہار کیا صاحب

کو دستاویز مشتہر کیجاے یا شخص موجود کے نام سے بنای جاے و مقدمہ سرکار مدعی بنام کئی ملاحظہ طلب ہی۔

پنجسالہ یا سزای موت مین نہین۔

بنانا ایسی شخص کی طرف سے جسپر جرم کا الزام لگایا گیا ہو ہمیشہ ایک صورت اور اکثر نہایت مضبوط صورت ثابت کرنے اوسکے جرم کی ہے لیکن بے گناہ آدمیونکو بھی اکثر ایسی کیفیت ہوتی ہے کہ اپنے خلاف ثبوت سے باعث عبرت ہوتی ہے رسالہ بسٹ صاحب ایل الیف صفحہ ۲۰۹ -

یہہ امر متعلق بہ دستاویز ہے عام تعریف جعلسازی سے نظیر سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۳ - قیصر ہند بنام گردار چند ملاحظہ طلب ہین -

اس سے دعوی کے بدنیتی سے تائید ہوتی ہے اور زیب کا بھی ارتکاب لازمی ہی اور غرض اصلی وہ فعل ہوتا ہے کہ بذریعہ ان ناجائز حیلوں کے اوسکی حصول کے تدابیر ایسی ہون کہ بادی النظر مین یہہ گمان بلکہ یقین ہو کر فریب نہایت کامل

بالارادہ اس طرح سد راہ	یا جرمانہ
کرکر مزاحمت بیجا کرے کہ اوسکو	ہزار روپیہ
کسی حدود محیط کے باہر	یا دونون
جانے سے روکے تو کہا	۳۴۲
جائیگا کہ حبس بیجا ہے ۔	۳۴۳
اور حبس بیجا کی سزا مین بہی	تین دنسے
بحالت ماندو یا دایام یا سختی	زائد حبس بیجا
ازدیاد سزا ہے چنانچہ	قید دو سال
محاذ کے دفعات مین اوسکا	۳۴۴
ذکر ہے ۔ از دفعہ ۳۴۳	دس دنسے
یا ۳۴۸ معہ استحقاق مال	زائد حبس بیجا
و مخفی حبس بیجا و اقرار استحصال	۳۴۵
بالجبر و دس دنسے کم حبس بیجا	قید سہ سال
دس دنسے زائد باختلاف	۳۴۶
احکام سزا داخل باب	۳۴۷
ہذا ہے ۔	۳۴۸

وہ عام ہے یہہ خاص ہے
ہر مزاحمت بیجا مین حبس بیجا داخل نہین
اور حبس بیجا مین مزاحمت بیجا داخل ہے ۔

تمثیلات

زید آدمیونکو جو گولی بانیکی ہتیانے لیے ہوئے
کسی مکان کے برآمدہ کا ہو نہین تعین کر
اور بکر سے کہدے کہ اگر تو اس مکان کو چلا
جانیکی جہد کرے گا تجہے گولی مار دینگے تو
اس صورت مین زید نے حبس بیجا کیا ۔

توضیح

از روے قانون انگلستان حبس بیجا کی
قائم کرنے کی لیے دو امر ضروری ہین ۔
اول کسی شخص کا روک رکہنا دوسرے
روک رکہنے کی بجائیت کسی شخص کا حبس بیجا
مین رکہنا بمنزلہ قید مین رکہنے کی ہے مہم
اس سے کہ حبس مذکور جس مقام یا ذریعے

کسی شخص کو اپنی جانب سے فائدہ نہ اوٹھانا
چاہیے لہذا زید مقابلہ بکر کے جو کہ واسطے
تحفیف امر موجب تکلیف عام پیدا کرده
بذریعہ فعل ناجائز زید کے قانوناً مداخلت
کرے مداخلت بیجا کی بکر پر نالش نہیں کر سکتا
مقولات قانونی مولفہ روم صاحب کی
صفحات ۲۷۵ و ۲۷۶ ملاحظہ طلب
ہیں +

اس دفعہ کے معنی ایسے سمجھے جاینگے کہ
گویا لفظ جرم سے وہ چیز مراد ہی جو کہ
بموجب تعزیرات ہند یا کسی قانون مخص العمل
و مخص المقام جرم ہو۔
مداخلت بیجا خود بخود جرم نہیں بجز اوسکے
کہ اوسکا ارتکاب کسی ایسے جرم کے ارتکاب
کے لیے کیا جائے جو کہ اوس شخص کے
لیے مقرر ہو جو اوس جائداد سے نسبت

قبضہ یا ملکیت ظہور مین آنے مین جنکی تجویز عدالت دیوانی پر لازم ہوتی ہے نہ فوجداری پر البتہ بعض شکلین ایسی ہین جنمین جرم فوجداری ہوتا ہے اور وہ مبنی بر جرم ہوتا ہے۔

مداخلت بیجا بخانہ	جب کوئی شخص کبھی ایسی ملکیت یا عمارت یا خیمہ یا مرکب تری مین جو انسان کی بود و باش کے لیے یا عبادت گاہ کی یا مال کے حفاظت کے لیے ہو داخل ہو یا ٹھہرے رہنے کی ذریعہ سے مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور مرتکب مداخلت بیجا بخانہ کا کہلاوے گا۔	قید یکسالہ یا جرمانہ ہزار روپیہ یا دونون ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ دفعات تعزیرات ہند	دفعہ ۴۴۲	وارنٹ	۰	بلا وارنٹ	ہے	ہے		ہر مجسٹریٹ		تشریح مداخلت بیجا بخانہ کے متحقق ہونیکے لیے یہہ کافی ہے کہ مرتکب کہ کوئی جزو اپنے جسم کا داخل کرے۔ ۱۷ جولائی ۱۸۹۱ء صیغہ فوجداری نمبر ۳ گزٹ سرکار نمبر ۳ ۱۸۹۰ء مقام	مداخلت بیجا بخانہ چوری یا سختی کے ساتھ ارتکاب کیے جانیسے سنگین ہو سکتی ہے چوری کے ساتھ جرم سنگین مداخلت بیجا بخانہ مخفی مداخلت بیجا بخانہ کہلاتا ہے اور اگر سختی کے ساتھ جرم مذکور کا ارتکاب ہو تو نقب زنی ہے ہر صورت کے مداخلت بخانہ سے وقت ارتکاب جرم ایک شکل سنگین جرم ہے۔ بہ نسبت دن کے رات کو زائد سخت ہی تب مین۔ مثلاً چار صورتین ہین۔ مداخلت بیجا بخانہ۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ۔ و نقب زنی مخفی۔ مداخلت بیجا بخانہ =

۱	نمبر شمار	
۲	نام جرم جس نام سے قانون میں موسوم ہو۔	
۳	جرم کی جو تعریف قانون میں ہے وہ ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	
۴	ہر جرم کی بابت شمار جو سزا قانونی مقرر ہو بقید دفعہ	ملاحظہ مطلب میں
۵	حوالہ دفعہ جس میں اس جرم کی تعریف مشتمل الفاظ بیان ہو	
۶	قابل اجرای وارنٹ کا بیان کہ کارروائی ضروری	
۷	قابل اجرای سمن کا بیان کہ کارروائی ضروری	
۸	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	
۹	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں۔	
۱۰	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	
۱۱	غیر قابل ضمانت کا بیان۔	
۱۲	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا اول دوم سوم	
۱۳	قابل تجویز سشن کا بیان معہ بعض بیانات ضروری ہائیکورٹ	
۱۴	بیان بعض نظائر ضروری و ذکر بعض کارروائی ہای ضابطہ فوجداری معہ سرکلرات و ہدایات و بیان فوائد و نظائر خاص	الہ آباد مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۸۹۰ء جب کوئی مجسٹریٹ کسی مقدمہ سے
۱۵	کیفیت مشتمل بر فوائد و تمثیلات و فرق جرائم و تشریحات ضروری معہ دیگر فوائد خاص کہ عامہ ہدایتی و تعریف ضروری الفاظ و تمثیلات توضیحی	تصریح مقام بود و باش انسان میں بد املی بیجا نہ کا ارتکاب تشریح و تصریح تمثیلات ظاہر ہے۔ زید اگر کسی مرکب تری میں حسب مصداق دفعہ ہذا داخل ہو تو مرتکب جرم متصور ہو علی ہذا القیاس مکانات خس پوش میں بھی بہ ارتکاب جرم داخل ہونا جرم ہے نظیر دیکھو ریورٹ جلد ۱۱ صیغہ فوجداری صفحہ

۱۸	مخفی مداخلت بیجا بخانہ	جب کوئی شخص بہ پیشبندی کر کے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اور مداخلت بیجا کو چھپانے کر اصل شخص سے مخفی رہے تو مخفی مداخلت بیجا بخانہ ہے۔										رپورٹ ہائکورٹ کو حسب دفعہ ۴۳۴ ضابطہ فوجداری کرنا چاہئے وہ اپنا استصواب اور بمثل معرفت سشن جج کے ارسال کریں اگر مقدمہ ایسا ہو کہ جسمین اپیل روبرو سشن جج کے ہو سکتا ہو تو صاحب سشن جج۔	مقدمہ سرکار مدعی بنام سوورن سنگھ و مقدمہ سرکار مدعی بنام مہیت بی بی - ویکلی رپورٹ جلد اول صفحہ ۹۰ ملاحظہ طلب۔ یہ ایک حالت خاص ہے۔ تنبیہ دفعہ ۴ - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۶۸ع و دفعات ۳ - ۴ - ۵ - سرکلر نمبر ۲ - مورخہ ۹ اپریل سنہ ۱۸۷۳ع ملاحظہ طلب مجریہ ہائی کورٹ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
نمبر شمار	[illegible] قانون مین مندرج ہو	جرم کی جو تعریف قانون مین مقرر کیگئی ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] اول دوم سوم	[illegible]	بیان پیش [illegible] ضابطہ فوجداری مع سرکلرات و ہدایات و بیان فوائد دفاتر خاص	کیفیت مشتمل بر فوائد تمثیلات دفع [illegible] تشریحات مفید مع دیگر فوائد خاص سرکلرات عامہ ہدایتی و تعریف مفید الفاظ و تمثیلات توضیحی وغیرہ
۴۹	مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب	جو شخص آفتاب کے غروب کے بعد اور طلوع سے قبل مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب کہلائیگی۔	قید سہ سال یا جرمانہ یا دونون ۴۵۶	۴۴۴	″	″	نذاردہی	″	″	نذاردہی	″	نذاردہی	بوقت ترسیل استصواب کے مراتب ذیل تحریر کرینگے۔ (الف) وقت کرنے اپیل کا گذر گیا یا نہین۔ یا اپیل داخل ہوا یا نہین۔ نتیجہ اپیل کی فیصل	حالت خاص مداخلت بیجا بخانہ کے بعد غروب و قبل طلوع کا نام و بیان ہے۔ دیکھو دفعہ ۳۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۶۴ء و سرکلر نمبر ۲ کے فقرات ۳ و ۴ و ۵ مورخہ ۷ اپریل سنہ ۱۸۶۴ء محررہ ہائیکورٹ کلکتہ

									ہونیکا اپیل ریکارڈ رجسٹرار۔	
۲۰	نقب زنی	صور مفصلہ ذیل مین مرتکب مداخلت بیجا بخانہ مرتکب نقب زنی کہلائیگا۔ اگر وہ گہر کے کسی حصہ مین عملہ طرق ماتحت داخل ہو یا نکلے۔ اوّل ایسے گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جو خود اوسنے یا مداخلت بیجا کے معاون نے ارتکاب مداخلت بیجا کے لیے بنا لیا ہو دوم ایسے گذر سے داخل ہو کہ	قید دو سال ۴۵۳ یا جرمانہ یا دونون	۴۴۵	وارنٹ	کرسکتا ہی	نہین ہی	غیر قابل مصالحت	مجسٹریٹ درجہ اول دوم۔	شاگرد پیشہ وغیرہ کا مکان یا جزو مکان جو گہر کے شامل ہو وہ مکان حسب دفعہ ہذا کے گہر اور گہر کا حصہ متصور ہوگا بموجب ہدایات حکام مندرجہ فیصلجات زید جہاز پرلنگر کے راہ سے چڑھ جاوے جرم نقب زنی ہے	بموجب قانون انگلستان کے جبکہ مدعا علیہ نے بقصد نیت مجرمانہ کے کسی جالا کی یا فریب سے دخل حاصل کیا ہو تو دخل مذکور ولاتاً نقب زنی قرار دیا گیا تجویز ہو چکی ہے مثلاً ایک آدمی دروازہ پر کہٹکہٹائے اور دروازہ اور دروازہ کے کہولے جانے پر اندر گہس جانے یا سکونت اختیار کرنے کے لیے بہانے سے مکان کے اندر دخل کرے اور تب اوسمین چوری کرے تو یہہ صورتین دخل کی نقب زنی تجویز ہوئین کیونکہ قانون ایسے حیلون کے ذریعہ سے خصوص باظہار تبدیل قانون کے توہین کرانا گوارا نہین کرتا رسالہ ایچ لولا

ہوتے ہین اور جو کہ نتیجے کلکتہ اور بمبئی کی
عدالتون نے اس امر کے متعلق نکالی
ہین اون مین بھی اختلاف ہی مجموعہ
تعزیرات ہند مین یہہ خصوصیت ہے
کہ اوسکے چند مقامات مین ایک فعل مجرمانہ
کے حصون کو علیحدہ علیحدہ اور جداگانہ جرائم
قرار دیا ہے مثلاً ایک ہی معاملہ مجموعہ
تعزیرات ہند کے بموجب دو جرائم شامل
ہو سکتے ہین یعنی سرقے کے ارتکاب کی
نیت سے نقب زنی کرنا اور سرقہ۔
ہائیکورٹ بمبئی نے تجویز کی ہے کہ جو
شخص اس قسم کے فعل مجرمانہ مخلوط کا مجرم
اوسپر جرائم جداگانہ کا الزام قائم ہو سکتا ہی
اور اون جرائم کی علت مین جسکا وہ مرتکب ہو
ماخوذ قرار پا سکتا ہے لیکن ایسے حالات مین
جو سزا کہ دون جرائم کی علت مین دیجائے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
نمبر شمار	نام جرم جس نام سے قانون مین موسوم ہو۔	جرم کی جو تعریف قانون مین مقرر کیگئی ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	ہر جرم کی بابت اوسمین جو سزا قانونی مقرر ہو بقید دفعہ	حوالہ دفعہ جسمین اوس جرم کی تعریف لفظ الفاظ بیان ہو	قابل اجراے وارنٹ کا بیان معہ کارروائی ضروری	قابل اجراے سمن کا بیان معہ کارروائی ضروری	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	قابل راضی نامہ ہی یا نہین۔	قابل ضمانت ہی یا نہین۔	غیر قابل ضمانت کا بیان۔	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا۔ اول دوم سوم	قابل تجویز سیشن کا بیان بعض بیانات ضروری ہائیکورٹ	بیان بعض نظائر ضروری و ذکر بعض کارروائی ضابطہ فوجداری معہ سرکلرات و ہدایات و بیان فوائد و نظائر خاص	کیفیت مشتمل بر فوائد و تنقیحات ۔ فرق جرائم و تشریحات ضروری معہ دیگر فوائد خاص و ہدایات عامہ بدایتی و تعریف ضروری بعض الفاظ و تمثیلات و تنقیح وغیرہ
														اوسکا مجموعہ اوس بڑے سی بڑی سزا کی حد سے زیادہ نہونا چاہیے جو کہ قانون کے مطابق نہایت سنگین جرم کی علت مین تجویز ہوسکتی ہے یا اوس قید کی حد سے متجاوز نہونا چاہیے جسکی تجویز کا حاکم مجوزہ بہ نسبت ایک جرم کے مجاز ہے۔ اسمین کوئی اعتراض نکیا جائیگا اگر مدعا علیہ صرف ایک جرم کی علت مین یعنی منجملہ مرتکبہ کے سبب سے زیادہ سنگین جرم کی علت مین ماخوذ ہوکر سزایاب ہو۔ ہائیکورٹ کلکتہ نے اس قاعدہ پر عمل

کرنے کی ہدایت کی ہے - لیکن ہائیکورٹ
بمبئی نے منجملہ چند جرائم کے ہر ایک
جرم کی علت مین ماخوذ کرنا اور سزا دینا
ناجایز قرار نہین دیا لہذا آپ کی ہدایت بنام
مجسٹریٹ کے پسند نہین کی گئی -

تصریح

خاص طریقون سے مداخلت بیجا کا ارتکاب
واسطے حصول مقاصد ناجائز کے یا اوسکا
اقدام کرنا یا کرانا نقب زنی ہے:

زید بکر کے دیوار مین گھر کے سوراخ کرکر
اپنا ہاتھ اوس سوراخ مین ڈالے اور
مرتکب مداخلت بیجا بخانہ ہو تو یہہ نقب زنی
ہے -

زید کھڑکی کے راہ سے کوٹھڑی کے اندر
داخل ہو تو مرتکب نقب زنی کہلائیگا -
زید بکر کے دروازہ مین تار ڈالکر کے اوسکی کھٹکا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
نمبر شمار	نام جرم جس نام سے قانون مین موسوم ہو۔	جرم کی جو تعریف قانون مین مقرر کیگئی ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	ہر جرم کی بابت جس قدر سزا قانونی مقرر ہو بقید دفعہ	حوالہ دفعہ جسمین اوس جرم کی تعریف لفظاً بیان ہو	قابل اجراے وارنٹ کا بیان معہ کارروائی ضروری	قابل اجراے سمن کا بیان معہ کارروائی ضروری	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	قابل راضی نامہ ہی یا نہین۔	قابل ضمانت ہی یا نہین۔	غیر قابل ضمانت کا بیان۔	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا۔ اول دوم سوم	قابل تجویز سشن کا بیان معہ بعض بیانات ضروری ہائیکورٹ	بیان بعض نظایر ضروری و ذکر بعض کارروائی ہای ضابطہ فوجداری معہ سرکلرات و ہدایات و بیان فوائد و نظایر خاص	کیفیت مشتمل بر فوائد و تمثیلات دفع جرم و تشریحات ضروری معہ دیگر فوائد خاص سرکلرات عامہ ہدایتی و تعریف ضروری الفاظ و تمثیلات توضیحی وغیرہ
														اور اس ذریعہ سے نقب زنی کا مرتکب ہوگا زید بکر کے دروازہ کی کنجی جو بکر کے پاس سے گم ہو گئی تھی اوس کنجی سے دروازہ کا قفل کھولکر گھر مین داخل ہو تو نقب زنی ہے۔ محافظ دروازہ کو دھمکا کر گھر کے صحن مین داخل ہونا حکم نقب زنی رکھتی ہے۔ مالک مکان کو دھمکا کر دخول در خروج دروازہ سے کرنا یا جبر کے ذریعہ سے یا جبر کی [illegible] سے داخل نقب زنی ہے۔ تشـ ۶۰

														نقب زنی درحقیقت مداخلت بیجا بخانہ کا نام ہے مگر وسائل اور حالات اور اسباب وہ ذرائع ایسے حصول مداخلت بیجا بخانہ کے بہم ہوتے ہین کہ نقب زنی بخلاف ہے اور اکثر یہہ جرم واسطے ارتکاب سرقہ کے ہوتا ہے کیونکہ وسائل مداخلت بیجا بخانہ کے سارقین کو ایسے ہی وسائل سے پیدا کرنا پڑتے ہین اور یہہ جرم سنگین مین داخل ہے جسکی تصریح اسباب دخل محاذ دفعہ ہذا مین بصراحت بیان کیگئی ہے اور ہر طریقہ کے وضاحت عمدہ طور سے کی گئی ہے جن پر غور کرنے سے اور استغراء سے تمام شکلین جرم مذکور کے خیال مین آجاتی ہین۔
۲۱	نقب زنی	جو شخص بعد غروب آفتاب	قید سہ سال	۴۵۶	وارنٹ	.	کر سکتا ہی	نہین ہے		غیر قابل	اول دوم	سشن جج	سشن جج	یہہ جرم نقب زنی سے ایک خاص حالت

			۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵	۴۶۲									یہہ باب سترہ مین بیان ہے۔	جداگانہ جرم مبنی ہے
۲۲	امر تکلیف عام	وہ شخص امر باعث تکلیف عام کا مجرم ہوگا جو کوئی ایسا فعل کرے جو باعث خلایق کو بوجہ اوس فعل یا ترک فعل کے عموماً یا اون لوگون کو جو قرب وجوار مین رہتی ہین کوئی نقصان عام یا رنج عام یا خطرہ عام پہونچاوے تو خاص نقصان رسانی ہے بذریعہ امر تکلیف عام کے باعث از دفعہ ۲۶۸ تا دفعہ ۲۹۴ ۔	۲۶۸ دفعات ذیل باب ۱۴ تعزیرات ہند ملاحظہ طلب ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ متعلق بحث امر تکلیف عام ہے	۲۶۸ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴	.	.	.	.	.	.	.	.	بموجب دفعہ ۲۹۰ ہے عام تکلیف عام کی سزا جہان صراحت نہو ہا رہ پیہ جرمانہ مقرر ہے ورنہ جداگانہ سزائین مقرر ہین مثلاً فحش کتاب بیچنے پر قید ۳ ماہ یا جرمانہ یا دونون ۔	علاوہ اون جرائم کے جو اس باب مین مذکور ہوے ہین اور اون سزا دلاکر جو کہ باب ہذا مین مقرر کیے گئے ہین جرائم متعلقہ عافیت اور امن اور آسائش اور حیا اور عادات عامہ خلایق کا ذکر قواعد مینوسپلٹی مین مذکور ہوے ہین اور قواعد مذکور موجب دفعات کسی ایکٹ بجملہ قوانین مندرجہ ذیل کے سب بڑے قصبون مین بنائے گئے ہین اور ان کا اثر قانون کا ہے قوانین مذکور یہ ہین یعنی ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۵۰ء و ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۶۵ء و ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۶۷ء ۔ باب بستم مجموعہ ضابطہ فوجداری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
شمار	نام جرم جس نام سے قانون میں موسوم ہو	جرم کی جو تعریف قانون میں مقرر ہو گئی ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	ہر جرم کی بابت جس جس سزا قانونی مقرر ہو بقید دفعہ	حوالہ دفعہ جس میں وہ جرم کی تعریف لفظاً بیان ہو	قابل اجرای وارنٹ کا بیان معہ کارروائی ضروری	قابل اجرای سمن کا بیان معہ کارروائی ضروری	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	غیر قابل ضمانت کا بیان	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا۔ اول دوم سوم	قابل تجویز سشن کا بیان معہ بعض بیانات ضروری بابت [illegible]	بیان بعض نظایر ضروری و ذکر بعض کارروائی با ضابطہ فوجداری معہ سرکلرات و ہدایات و بیان فواید و نقصان خاص	کیفیت مشتمل بر فواید و تبدیلات و ذکر جرائم و اشتراکات ضروری معہ دیگر فواید خاص سرکلرات عامہ بابت و تعریف ضروری و الفاظ و تمثیلات و نحوی وغیرہ
			۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶											مطابق فصل دہم باب سوم مسودہ جدید [illegible] عام قسم کے اشیا مختص المقام موجب تکلیف خلایق کا ذکر ہے اور اوس میں اشیاء موجب تکلیف خلایق کو کے وضع کے ضابطہ کا بیان ہے ایکٹ ہاسے مذکورہ مین واسطے ضروری اخراجات مونسپل پولیس اور صفائی اور نیز تعلیم کے محصول وصول کئے جانیکا حکم ہے مالک اوس [illegible] محصول مذکور بموجب منشاء فقرہ ۱۹ چٹھی گورنمنٹ نمبر ۱۲۔ مورخہ ۲۴ فروری [illegible]

اون مقامات مین جہان کہ کوئی منوسپل ایکٹ
جاری نہین ہوا وصول کئے جاتے ہین جہانکہ
اشیاء موجب تکلیف خلائق بموجب منشاء مرحکم
کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام یا ایسے حکم
کے جسکو قانون کا اثر حاصل ہو قابل سزا
قرار دیے گئے ہین اون سے سزاء مندرجہ باب
ہذا متعلق نہین ہے ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۶۴ء کے دفعہ
۵ مین نسبت سزاے تازیانہ ایسے مجرمان
صغیر سن (دفعہ ۳۰۸ تعزیرات ہند) کے حکم ہے
ہوکہ جرائم متذکرہ نشانی (*) باب ہذا کے
علت مین ماخوذ ہون اشخاص صغیر سن صرف
بعوض کسی دوسری سزا کے تازیانہ کی سزا
پا سکتے ہین لیکن سزاے تازیانہ جرم اول یا کسی
دوسرے جرم کے بابت دیجا سکتی ہے اور یہ
قاعدہ اسکول بید سیک سے بڑھکر نگی (فقرہ ۹
سرکلر نمبر ۲ مورخہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۶۴ء کورٹ عدالت

بالفعل ظہور مین آتا ہے۔ مقدمہ مسماۃ حکیم سائلہ
منفصلہ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی صیغہ
فوجداری باختیار سماعت اپیل مورخہ ۱۰ اگست
سنہ ۷۰ء۔ سائلہ بعلت ارتکاب امر باعث تکلیف
عام حسب دفعہ ۲۹۰ مجموعۃ تعزیرات ہند کے
ماخوذ قرار پائی ثبوت پیش کردہ مدعی سے
ثابت ہوا کہ سائلہ فاحشہ تھی اور تین دفعات
وہ ڈاک بنگلہ پر گئی اول دو دفعات خانسامان
نے اوسکو منع کیا کہ یہ مت آنا اور تیسرے
مرتبہ وہ پولیس کے سپرد کی گئی مجسٹریٹ نے
اوسکو جرم قائم کردہ کا مجرم قرار دیا اس امر کے
لئے کہ دو بار ڈاک بنگلہ پر جانے سے منع
کر دئے جانے کے بعد وہ بنگلہ مذکور مین کہ
وہ مکان استعمال عوام تھا بغرض فحش کے
جایا کرتی تھی اور اس فعل سے مسافران مقیم
ڈاک بنگلہ کو تکلیف و رنج پہونچاتی رہی تجویز ہوئی

١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴	١۵
نمبر شمار	نام جرم جس نام سے قانون مین موسوم ہو	جرم کی جو تعریف قانون مین مقرر کی گئی ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	ہر جرم کی بادائین جو سزا قانونی مقرر ہو بقید دفعہ	حوالہ دفعہ جسمین جرم کی تعریف لفظاً لفظاً بیان ہو	قابل اجرای وارنٹ کا بیان معہ کارروائی ضروری	قابل اجرای سمن کا بیان معہ کارروائی ضروری	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہی یا نہین	قابل راضی نامہ ہی یا نہین -	قابل ضمانت ہی یا نہین -	غیر قابل ضمانت کا بیان -	کون عدالت تجویز کریگا - اول دوم سوم	قابل تجویز سشن کا بیان معہ بعض باتہا ضروری ہائیکورٹ	بیان بعض نظائر ضروری و ذکر بعض کارروائی ہای ضابطہ فوجداری معہ سرکلرات و ہدایات و بیان فوائد و نظائر خاص	کیفیت مشتمل بر فوائد و تمثیلات ـ و فرق جرائم و تشریحات ضروری معہ فوائد دیگر خاص سرکلرات عامہ [illegible] و تعریف ضروری بعض الفاظ و تمثیلات توضیحی وغیرہ
														کر ڈاک بنگلہ پر سائلہ کے شخص جایا کرنے سے اوسکا فعل داخل امر باعث تکلیف عام کے نہین تھا اور جبکہ فعل مذکور بنفسہ جرم نہین تھا تو صرف اس سبب سے کہ اوسکو وہان جانے کی ممانعت کی گئی تھی فعل مذکور داخل امر باعث تکلیف عام نہین ہے سائلہ نے کوئی فعل ایسا نہیں کیا جس سے ضرر ہو اون لوگون کو پہنچے جنہین کسی استحقاق عامہ کے کام مین لانے کی ضرورت ہو مسافر جو کہ منجملہ عوام الناس کے ایک فرد کی حیثیت سے تنہا اپنا استحقاق مدد [illegible]

بنگلہ کام مین لایا تھا مسماۃ مذکورہ کو اپنی ملاقات
کے لیے بلایا تھا جسوقت کہ فعل مذکور سرزد ہوا
کوئی دوسرا شخص اوس استحقاق کو کام مین
نہین لایا تھا نہ فعل مذکور ایسے قسم کا تھا کہ
اوس سبب سے اون اشخاص کو جو بعد ازان اوس
بنگلے کو کام مین لائین ضرر یا رنج پہونچے۔

امور باعث تکلیف عام جو کہ بموجب مجموعہ
تعزیرات ہند کے قابل سزا قرار دی گئی ہین
قبل نالش یا بلا نالش اونکے بابت نالش
دیوانی ہو سکتی ہے بمبئی ہائیکورٹ رپورٹ
جلد اول صفحہ ۹ مقدمہ جینا رنچود بنام جودہا
امر باعث تکلیف عام یا خلائق ایسا مخل آسائش
یا تکلیف وہ جرم ہے جس سے عموماً اہل جماعت کو
رنج پہونچے نہ کہ کسی خاص شخص کو لہذا یہ جرم
قابل نالش فوجداری ہے اسکی بابت نالش
فوجداری و دیوانی دونون ہو سکتی ہین مقدمہ

پڑوسیوں کو تکلیف ہو مقدمہ سرکار مدعی
بنام استمبہ۔
اسلئے رات کے وقت ڈھول وغیرہ کا
بجانا امر باعث تکلیف عام ہو سکتا ہے بیشتر
تکلیف دہ کا جاری رکھنا جبکہ پیشہ مذکور صحت
عافیت کے مضر ہو یا جس سے مکانات قابل
بود و باش کے نہ رہ جائیں یا اوس سے
تکلیف پہونچے قابل نالش فوجداری کے ہے
مقدمہ سرکار مدعی بنام دتوی
کسی قدر قدامت کے باعث سے امر موجب
تکلیف عام جائز نہیں ہو جاتا اور اسکا لحاظ
کچھہ ضروری نہیں ہے کہ کتنے روز سے اسکا
استعمال رہا ہے اگرچہ بیس برس کے
استعمال سے استحقاق شخصی کو قید ہو جاتی ہے
تاہم عوام کو امر تکلیف عام فرو کرانیکی دعوی
کرنے کا استحقاق حاصل رہتا ہے گو امر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
نمبر شمار	نمبر دفعہ جسمین سے قانون مقرر ہو	جرم کی جو تعریف قانون میں مقرر کیگئی ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	جرم کی بابت عام فہم تعریف [illegible]	مرادف جرم کی تعریف الفاظ عام فہم میں	قابل اجرای وارنٹ کا بیان حسب کاروائی فوجداری	قابل اجرای سمن کا بیان حسب کاروائی فوجداری	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	قابل ضمانت ہے یا نہیں	غیر قابل ضمانت کا بیان	کون عدالت مجاز تجویز - اول درجہ [illegible]	قابل سزا [illegible] کا بیان	بیان بعض نظائر ضروری وذکر بعض کاروائی کا ضابطہ فوجداری معہ سرکلرات وہدایات وبیان فواید ونظائر خاص	کیفیت مشتمل بر فواید وتمثیلات دو قسم جرائم ومشترکات ضروری معہ دیگر فواید خاص سرکلرات عامہ ہدایتی وتعریف ضروری بعض الفاظ وتمثیلات توضیحی وغیرہ
														مذکور مدت سے قائم رہا ہو مقدمہ و ولٹ نام ہار بائی - ممکن ہے کہ ایک شخص اپنے کارندہ یا ملازم کے فعل سے امر باعث تکلیف عام کا مجرم ہو چنانچہ تجویز ہو چکی ہے کہ مہتمان گیاس کمپنی اوس فعل کے ذمہ دار ہیں جو کہ اونکے سپرنٹنڈنٹ اور انجینیر نے بہ تعمیل اختیار عام انجام اونکے کام کی کرنے کو دے بنایا تھا اوس خاص تدبیر سے جو عمل میں آئی ہو نا واقف ہوں اور گو تدبیر کو اوس طریقہ اصلی اور مانع الضمیر سے جسکو موقوف ہوجانے کی نسبت تصور کرنے کی کوئی وجہ

مہتمان مذکور کو نہو تجاوز کرجاوے
مقدمہ سرکار مدعی بنام مُدلی رسالہ
راسکو صاحب صفحات ۲۸۵ لغایت ۲۳۷ -
یہہ دفعہ بطور اصول کے ہے اصول ان
جرائم کا ہے کہ عادت اور حیا اور امن و
اور آسایش پر موثر ہوتے ہین باب چہاردہم
تعزیرات ہند مین سے ابتداے دفعہ
۲۶۹ - لغایت دفعہ ۲۹۴ مصرحہ

الف بصراحت بیان ہوا ہے

مثلا

غفلتاً وہ فعل جو موجب قابل خطرہ جان ہو -	قید ۶ ماہ تجویز مجسٹریٹ اول و دوم -
مرض کی عفونت پہیلونا	"
خباثتاً فعل خطرہ جان	قید دو سال
کہانے پینے کی شی بیچنا -	قید ۶ ماہ

		رضامندی ظاہر کرے یا کوئی فعل یا ترک فعل کرائے کہ اگر شخص فریب خوردہ ہوکر نکہاتا تو نکرتا اور وہ فعل یا ترک فعل اوسکے خاطر یا جسم یا مال یا نیکنامی کو نقصان پہونچاے یا احتمال ہو تو کہا جائیگا کہ دغا ہے۔											دغا ہے	بدنیتی سے حاصل کرنا کسی سے کسی شی کا یا کوئی فعل کرانا یا ترک کرانا کہ اگر وہ بات سچی اور واقعی کہے جاتے یا کیجاتی یا عمل ہوتا تو فاعل کا نتیجہ اصلی نکلتا اور ناحاصل نہ ملتا۔ اور ماحصل تمتع ناجائز بذریعہ ان وسائل ناجائز کے دغا ہے۔ باب ستر و تعزیرات ہند ملاحظہ طلب ہے جسمین دیگر اشکال دغا شامل ہین۔ سو مختلفہ دفعات ذیل سے ظاہر ہوسکتے ہیں من ابتدار دفعہ ۴۱۵ لغایت دفعہ ۴۶۲
۲	دوسرا شخص بنکر دغا دینا	بوضع دغا کوئی شخص آپکو جان بوجہکر دوسرا شخص بتاے یا کسی دوسرے کو ایسا ظاہر کرنے دے جو	قید سہ سال یا جرمانہ یا دونون ۴۱۹	— ۴۱۶	وارنٹ		نہیں کر سکتا	نہیں ہے	ضمانت ہے		اول دوم	سشن		یہہ دغا کی ایک حالت خاص ہے اور اوسمین چالاکی سے تمتع یا تمتع مقصود ہے بناء حصول مقصود یا حفظ یا تائید یا تردید یا بدخواہ اثبات و نفی خواہ وہ اپنا

اوس مال کو تبدیل جائے
کرے تو سرقہ ہے۔
تشریح اول
کوئی شے جب تک کہ زمین
سے پیوستہ رہی جبتک
وہ زمین سے جدا نہو اور
چرانے کے قابل نہو
مال منقولہ نہیں۔
دوم
تبدیل جائے جو اوسی
فعل سے پیدا ہو جس ا
گے سے جدائی ہو جرم سرقہ
سوم
جسطرح کسی شخص کی نسبت
ا جاتا ہے کہ وہ کسی
شے کی تبدیل جائے کا

ہوتا ہے
تو قابل
سزا ہے
شتن
ہوتا ہے
بہ سزا ہے
سخت
انسداد
ان افعال
ناجائز
کے
واسطے
تجویز کی گئی
ہے
اس جرم
کے

داشتن مال
مسروقہ ہے
خیانت مجرمانہ
مین تحویل ضروری
ہے اور اسکی
علم ادای مین
یا دیگر اشکال
تصرف ناجائز
ہے خیانت
مجرمانہ لیجاتی ہے
اوران وسائل
سے جو مال
حاصل ہو وہ
بددیانتی سے
تصرف بیجا ہے
اوران وسائل کا ہوا۔

بددیانتی سے تصرف بیجا استحصال بیجا
زبان ناجائز خیانت مجرمانہ بحیثیت [illegible]
ڈکیتی داشتن مال مسروقہ پیدا ہوتے ہین
باب ۱۷۔ تعزیرات ہند متعلق اون
جرائم کے جو مال سے متعلق ہین دفعات
۳۷۸۔ و ۳۷۹۔ و ۴۰۰۔ ۴۰۳۔ لغایت
۴۲۰۔ ملاحظہ طلب ہین۔ اور مال کا
تصرف بیجا مجرمانہ بددیانتی سے اسمین
داخل ہے۔

تمثیل

زید کو ایک بیل جسپر صندوق خزانہ کا
لدا ہوا ہو ملجائے اور وہ اوس بیل کو
اس نیت سے ایک خاص طرف کو ہنکا
لیجائے تو جسوقت سے کہ تبدیل
جائے شروع ہوتی زید مسروقہ کا مرتکب
ہوا۔

												بخوبی کردی کو دیکھنے سے ظاہر ہوگی اور ہوسکتی ہے ملاحظہ طلب		
۲۶	اخذ مال بالجبر	جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کو اوس شخص کے یا دوسرے شخص نقصان رسانی کے تخویف کرے اور شخص مخوف سے اسبات کی تحریک کرے کہ وہ مال	قید ہر سالہ یا جرمانہ یا دونون ۳۸۴ دفعہ ۳۸۴ سے	۳۸۳	وارنٹ		نہیں کر سکتا	نہیں	۰	غیر قابل ضمانت	مجسٹریٹ	سشن	یہہ جرم سنگین ہے اور یہہ ذریعہ حصول کا جبر و سختی دہمکی سے ہوتا ہے اور ذریعہ	یہہ جرم ایک حالت مخصوص سے متعلق ہے مثلاً زید بکر کو یہہ دہمکی دے کہ تو مجھکو روپیہ دے ورنہ مین تیری ہجو چھپوا دونگا یا تیری حیثیت عرفی مین بٹا لگا دونگا اور اس طور پر روپیہ لینے کی تحریک کرے تو اخذ مال بالجبر ہوا۔

نمبر	عنوان	کیفیت
۱	نمبر شمار	
۲	نام جرم جس نام سے قانون میں موسوم ہو۔	
۳	جرم کی جو تعریف قانون میں مقرر کی گئی ہو بالفاظ مصطلح قانونی۔	حاضر ہو اور فوراً احتمال ہلاکت ہو یا مضرت ہو یا مزاحمت ہو اور مقصود مخوف بہہ ہو کہ شی مستحصل بالجبر کو مخوف فوراً حوالہ مخوف کردے یا تحریک کرے یا رضامندی ظاہر کرے کہ بغیر تخویف بہہ افعال ظہور میں آوے +
۴	ہر جرم کی پاداش جو ہو قانونی مقرر ہو بقید دفعہ	جو مین مذ دفعات بالا ملاحظہ طلب ہی +
۵	حوالہ دفعہ جس میں جرم کی تعریف لفظاً بیان ہو	
۶	قابل اجراے وارنٹ کا بیان معہ کارروائی ضروری	
۷	قابل اجراے سمن کا بیان معہ کارروائی ضروری	
۸	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	
۹	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	
۱۰	قابل ضمانت ہے یا نہیں	
۱۱	غیر قابل ضمانت کا بیان	
۱۲	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا۔ اول دوم سوم	
۱۳	قابل تجویز سشن کا بیان معہ بعض بیانات ضروری ہائیکورٹ	
۱۴	بیان بعض تفاوت [illegible] بعض کارروائی با ضابطہ [illegible] معہ سرکلر و ہدایات و بیان [illegible] خاص	
۱۵	کیفیت مشتمل بر فوائد و تمثیلات و نوٹ جرائم و تشریحات ضروری معہ دیگر فوائد [illegible] عامہ ہدایتی و تعریف ضروری الفاظ و تمثیلات توضیح وغیرہ	احد بکر کو تنبیہ دکھا کر اوسکی ہمیانی طلب کرے اور بکر اوسکے سبب سے اپنی ہمیانی مجبور ہو کر چھوڑ دی اس صورت میں چونکہ زید نے بکر کو فوراً ضرر پہنچانے کی تخویف کرنے کے ذریعے سے اوس کی ہمیانی استحصال بالجبر کرکے لی لی اور استحصال بالجبر کرکے ارتکاب کرنے وقت بکر کے قرب میں حاضر تھا اس نے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔ زید شارع عام پر بکر سے اور اوسکے

														طفل سے ملاقی ہوا اور زید طفل کو پکڑ کر بکر کو دھمکائے کہ اگر تو اپنا سب نگ میرے حوالہ نکرے گا تو میں تیرے طفل کو بلندی سے گرا دونگا اور بکر اس سبب سے کہ فوراً طفل موجودہ کو ضرر پہونچیگی سنی بیگ حوالہ کردی تو سرقہ بالجبر کا زید مرتکب ہوا
۲۸	خیانت مجرمانہ	کوئی شخص جبکو کسی مالکا اہتمام قانوناً سپرد ہو قانون کی ہدایت کے برخلاف کرکے جسمیں امانت مذکور کے ادا کرنے کا طریق معین ہو یا کسی سمجھوتہ جائز کے خلاف کرکے جو لفظاً معناً متعلق	قید تین سال یا جرمانہ یا دونوں دفعہ ۴۰۶ دفعہ ۴۰۷	۴۰۵	وارنٹ	۰	بلاوارنٹ	نہیں ہے	۰	غیر قابل ضمانت	اول یا دوم			اس دفعہ میں برخلاف سرقہ کے مال مقبوضہ ہی نہیں بلکہ ملکیت ہوتا ہے اور قید اہتمام سپردگی ہے یعنی اہتمام تفویض ضمناً مرتکب لازمی ہے گئی زید گودام کا ایک مالک ہوا اور بکر جو سفر کرنے کا آمادہ ہو زید کو اپنا اثاث البیت اس معاہدہ کے شرط سے امانتاً سپرد کرے کہ جسوقت گودام کرے بابت

			بیان ہے دفعات ملاحظہ طلب۔											
۲۹	بددیانتی سے تصرف بیجا	بددیانتی سے مال منقولہ کا اپنی تصرف بیجا مین لانا بددیانتی سے تصرف بیجا ہے +	قید دو سال یا جرمانہ یا دونون دفعہ ۴۰۳ دفعہ ۴۰۳ سے لغایت	۴۰۳	وارنٹ	•	بلا وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	نہین	ضمانت ہے		ہر مجسٹریٹ			باوجود علم اپنے صرف مین بددیانتی سے لانا گو ابتداءً نیک نیتی ہو مگر بعد علم صرف کرنا اس دفعہ کی جرم مین داخل ہے۔ اگر زید و بکر بالاشتراک کسی گھوڑے کے مالک ہون اور زید بکر کے قبضہ مین سے گھوڑا لینے کی غرض سے بیچ ڈالے نہ مجرد کام مین لائے تو زید مجرم و مرتکب جرم دفعہ ہذا بموجب مضمون و الفاظ دفعہ ہذا متصور ہوگا۔

		اصل کی قبضہ مین نہ آجای مال مسروقہ بے جان بوجھکر مال مسروقہ خریدنا یا باوجود علم اپنے پاس رکھنا یا خفیہ طور پر خریدای												۴۱۳ - ۴۱۴ - مضمون ذیل مال مسروقہ بددیانتی لیا - ارتکاب مال مسروقہ بددیانتی سے مال مسروقہ کا عادۃ کاروبار - مال مسروقہ چھپانے مین مدد -
۳۲	فریب آمیز دستاویزون اور مال کو چھپانا یا قبضہ سے علحدہ کرنا	قرض خواہون مین تقسیم کے روکنے کے لیے - بددیانتی سے کوئی مال چھپانا یا دور کرنا اس خیال سے کہ مطابق قانون تقسیم نہو یا رک جای - کشرح بالا دفعہ ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - کتاب تعزیرات ہند باختلاف حالات واحکام سزا	قید دو سال دفعہ ۴۲۱	۴۲۱	وارنٹ	.	بلا وارنٹ	نہین	قابل ضمانت	.	درجہ اول			مطالب الفاظ دفعہ سے ظاہر ہین زیادہ تصریح کی حاجت نہین - ان دفعات کا یہہ مطلب ہے کہ بذریعہ دغابازی یا ملکیت شخص غیر کو منتقل کرنا یا اتلاف حق شخص ذی حق کے کی کوئی کارروائی کرنا اور اپنی ملکیت قرار دینا باوجود علم اس امر کے کہ وہ ملکیت نہین ہے یہہ ایک شکل بددیانتی کی ہے اسی واسطے یہہ باب ترتیب دیا گیا ہے مجرد دیوانی سے چارہ جوئی نہین بلکہ ایک

		تبدیل کا باعث ہو جس سے قابلیت معدوم ہو جاوے یا کم ہو جاوے یا جو اضرار اوسپر موثر ہو تو نقصان رسانی ہے تشریح اول جرم نقصان رسانی کے متحقق ہونے کے لیے یہہ ضرور نہیں ہے کہ اوس مال کے مالک کے جسے نقصان پہونچا مجرم کی نسبت نیت بھی ہو بلکہ اوس زیان پہونچنے یا پہونچانے کا علم کافی ہے تشریح دوم مال تنہا مملوکہ ہو یا مشترکہ بھی یا	قید تین ماہ ۴۲۶ دفعہ ۴۲۶ سے تغایت دفعہ ۴۴۰ نقصان	۴۲۵		سمن	نہیں	نہیں	قابل مصالحت		ہر مجسٹریٹ		زائد مالیتی حیوانکا مار ڈالنا قید دو سال۔ ۵۰ روپیہ سے زائد حیوان کا مار ڈالنا۔ قید پنجسالہ خواہ ہاتھی۔ اونٹ خچر۔ گھوڑا۔ بیل ہو۔ زراعت کے نقصان رسانی قید پنجسالہ۔	یعنی اس انگوٹھی پھینکنے سے نقصان پہونچا ہے اور نسبت تلف مال ہو تو زید نے جرم نقصان رسانی کا کیا اس جرم سے مطابق قیود لفظی کی جرم نیت میں نقصان رسانی خواہ وہ کسی قسم کی ہو بدنیتی سے مد نظر ہوتی ہے اصول ہو سکا مضرت رسانی ہے جس میں بدنیتی کا اثر شامل ہو کر ایک ہیئت مجموعی پکڑ جاتی ہے اور ملزم اپنے دلی خواہش کو پورا کرتا ہے خواہ پورا کرتا ہے۔ زید بکر کے کھیت میں قصداً گھس جاوے بہ نیت کرنے کے کہ بکر کے فصل کو نقصان پہونچے اور ایسا کرنے یا اقدام ہوا ہے تو نقصان رسانی ہے

یا قصد
دہ سالہ
دفعہ
۳۰۴

ہلاکت کا باعث ہو اس
نیت سے کہ ہلاکت وقوع
میں آئے یا ایسا ضرر جسمانی
وقوع میں آئے جس سے
ہلاکت کا احتمال ہے یا اس
علم سے کہ غالباً فعل کے
کرنے سے وہ ہلاکت کا
باعث ہوگا تو وہ شخص
جرم قتل انسان مستلزم السزا کا
مرتکب ہے۔

تشریح اول
اگر ضرر جسمانی سے اگر ہلاکت کا
باعث ہو تو کہا جائیگا
کہ باعث ہلاکت ہوا گو
عاقلانہ علاج سے روک
ہو سکتا ہے +

دینی نوبت میں قتل ہو بغیر تصریح
و شمول تعریف کسی حد کو نہ پہونچے
اور اوس حد کا نام اصطلاح ارباب
معدلت میں قتل عمد ہے اور جب
اوسی حد تک نہ پہونچے مستلزم السزا ہے
یعنی قتل ہر حالت میں قابل السزا ہے
مگر وہی قتل ایک حالت میں بہ تغیر
اعتباری و اشکال مخصوصہ مرتکب کو باالزام
ملزم قتل عمد بناتا ہے اور ایک حالت میں
باعتبار تغیر واقعات اور نہ پہونچنے حد
اصطلاحی تک مرتکب کو ملزم قتل مستلزم
السزا ٹھیراتا ہے تغیرات و تعینات کی
قتل میں ایک حد کا نام قتل عمد رکھا
گیا ہے یعنی اون شکلوں میں جب
اوس درجہ پر پہونچ جائیگا قتل عمد ہے
لفظی معنی یہہ ہیں قصداً قتل کرنا اور جب

کوئی ناکردہ گناہ سزا پاجائے بغفات
قتل مین مجرد قیاسات اور قراین پر تمیز
خیال ہونا چاہیئے بلکہ اوسکے واقعات
اور حالات پر بہت سچے خیال سے نیکے
ساتہہ کوشش کرنا چاہیئے اور ہمیشہ مدنظر
فرق تمامی حدود مقررہ اصطلاحی اہل
آئین کا پابند رہنا چاہیئے اور تمامی مستثنیات
اور واقعات اور اشتعال اور تعمد اور
عدم تعمد مدنظر رکہنا چاہیئے کیونکہ نظر
بلیغ اسکے حدود پر لازمی ہے حدود کا
دیکہنا لازمی ہے اور باعتبار حدود
حد سزا بہی اسکے متعین ہی قتل کی
ایک حد مقرر ہے کہ اوس حد پر پہونچنے
سے قتل عمد قرار پاکر سزائے موت
مقرر ہے یا دیگر بعوض جان دوسری
حالت مین چونکہ تعمد نہین ہوتا یا واقعات

قتل انسان مستلزم السزا
ہے اگر کوئی جزو رحم سے
باہر نکل آیا ہو گو اوس
سانس نلیا ہو۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
نمبر شمار	نام جرم جس نام سے قانون مین موسوم ہو	جرم کی جو تعریف قانون مین مقرر کیگئی ہو بالفاظ واصطلاح قانونی	ہر جرم کی بابت جو سزا قانونی مقرر ہو بتقید دفعہ	حوالہ دفعہ جسمین اوس جرم کی تعریف لفظاً لفظاً بیان ہو	قابل اجراے وارنٹ کا بیان سے کارروائی ضروری	قابل اجراے سمن کا بیان سے کارروائی ضروری	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	قابل راضی نامہ ہے یا نہین	قابل ضمانت ہے یا نہین	غیر قابل ضمانت کا بیان	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا - اول دوم سوم	قابل تجویز سشن کا یا بعض حالتون مین فقط ہائیکورٹ	وبیان بعض نظائر ضروری وذکر بعض کارروائی ہای ضابطہ فوجداری و سرکلرات وہدایات و بیان فوائد دفعات خاص	کیفیت مشتمل بر فوائد وتمثیلات در فرق جرائم وتشریحات ضروری ہمہ دیگر فوائد خاص سرکاری عامہ ہدایتی وتعریف ضروری الفاظ وتمثیلات توضیحی وغیرہ
														ایسے ہوتے ہین کہ جو حد تعمد تک نہین پہونچتے لہذا سزا اوسکی دوسری مقرر ہے +
۳۷	قتل عمد	صور مفصلہ ذیل مین باستثنای صور مندرجہ تحت قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد ہوگا - وہ صورتین یہہ ہین اور مستثنیات بعد کو لکھی جائینگی	سزاے موت حبس بعبور دریای شور دفعہ ۳۰۲	۳۰۰	وارنٹ		بلا وارنٹ	نہین	نہین ضمانت	غیر قابل ضمانت		سشن		صور قتل عمد پر مع مستثنیات لحاظ کرنا چاہئے دیکھنے سے فرق ظاہر ہوسکتا ہے - واضح ہو کہ ہر قتل مین تعمد نہین ہوتا تعمد یعنی عمداً اور قصداً ایک فعل کر لینا اور برخلاف اسکے اتفاقیہ ایک فعل کا کرنا یا غیض کے

تحت اون صورتون خاص کے۔

پہلی

اگر وہ فعل جسکے باعث سے
ہلاکت ہوئی اس نیت سے
کیا گیا کہ ہلاکت کا باعث
ہو۔

دوسرے

اُ فعل ایسے ضرر جسمانی
کی نیت سے کیا گیا
جس سے مجرم کو علم ہے
شخص متضرر کی ہلاک ہونیکا
احتمال ہے۔

تیسرے

اگر وہ ضرر جسمانی عادت
معہودہ کے مطابق
ہلاکت کو کافی ہو۔

دفعہ ۳۰۲ سے لغایت ۳۱۱ باختلاف احکام سزا مطالب اور حالات قتل عمد باختلاف صور و سزا ملاحظہ طلب بموجب بارہ

حالت مین ایک فعل کرنا یکسان نہین
ہوتا اور بموجب قانون قدرت کے
یہی صحیح الحواس اور مجنون کا فعل یکسان
نہین ہے بنا برعلیہ ہر واقعہ کے اسباب
اور وقوع پر لحاظ رکھنا چاہئے اور
جیسے جیسے واقعات سخت اور قصداً
اتفاقی ظہور مین آمین اوسی کے
مطابق اوسکی پاداش ہونا چاہئے ورنہ
یکسان پاداشمین امتیاز اور فرق جرم
سخت اور خفیف نہین رہ سکتا۔
اور واضعان قانون نے بہت صراحت
کردی اسلئے کہ جان کا معاملہ نازک
ہے اسمین اعلے تفتیش ہونا چاہئے
جان کے عوض مین جان لینے کی
اسباب دیکھنا چاہین کہ کس حد تک
ہین اور ہر حالت مین ہمیشہ تغیر

پہلا مستثنی

قتل انسان مستلزم السزا
قتل عمد نہوگا جب کہ تحت
ناگہانی اور اشتعال کی
سبب سے مجرم کو
اپنی ضبط کرنیکی قدرت نرہی
اور وہ اوسکو جسنے اوسکو
اشتعال دلایا ہو یا بوجہہ
غلطی یا اتفاق سے دوسرے کو
ہلاک کرے یہ مستثنی
بہی تین شرطونسے مشروط
ہوگا۔

شرط اول

مجرم خود اوس اشتعال
طبع کا طالب نہو تا بالارادہ
ابدین غرض اوس باعث

مناقشہ یا جہگڑا یا تنازع یا جو حالت
پیدا ہوی ہین اور اونکے تاثیر یا جو
افکار یا اسباب قتل بہم نہوی ہون
منہ اشتعال و حالات اشتعال و
غیظ و غضب و صحت عقل و عدم صحت
عقل و عدم نفاذ حفاظت خود اختیاری
یہہ سب امورات احتیاط کے ساتھ
ملحوظ خاطر رہنا چاہئے اور مجوز نہایت
نازک خیالی سے ان مراتب پر غور
کرے۔

تمثیلات

زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے
اوس پر بندوق چلائے اور بکر اوسی
سبب سے مرجائے تو زید قتل
عمد کا مرتکب ہوا۔
زید یہہ جانکر کہ بکر ایسے مرض مین مبتلا

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥
نمبر شمار	[illegible]	جرم کی جو تعریف قانون مین مقرر کیگئی ہو بالفاظ اصطلاح قانونی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیان بعض نظائر فوجداری متعلق بعض کارروائی ہا ضابطہ فوجداری و سرکلرات و ہدایات و بیان فواید دفعات خاص	کیفیت مشتمل بر فواید و تمثیلات و فرق جرائم و تشریحات ضروری معہ دیگر فواید خاص سرکلرات عامہ ہدایتی و تعریف ضروری الفاظ و تمثیلات توضیحی وغیرہ
		اشتعال طبع کا محرک نہو کہ کسی شخص کے ہلاک کرنیکی یا اوسکے ضرر پہونچانیکی وجہہ ہو جای۔ شرط دوم یہہ کہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر کے سبب سے مذلا یا گیا ہو جو قانون کی تعمیل مین کیا گیا ہے یا کسی سرکاری ملازم نی												کہ ایک ضرب سے اوسکے ہلاک ہو جانیکا احتمال ہے ضرر جسمانی کی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اوس ضرب کے سبب سے مرجائے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہوگا گو ایسی ضرب تندرست آدمی کے ہلاکت کو کافی نہو زید تلوار یا لٹھ سے بکر کو قصداً ایسا زخم پہونچائے جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادةً کتنی آدمی کے ہلاک کرنے کو کافی ہوتا ہے

اپنے اختیارات جائز کے
نفاذ مین کیا ہو۔
شرط سوم
وہ باعث اشتعال طبع
اس امر کے سبب سے
نہ لایا گیا ہو جو استحقاق
حفاظت خود اختیاری کو
نفاذ مین کیا گیا ہو۔
تصریح
یہہ بات کہ وہ اشتعال
طبع واقعی ایسا سخت تھا
کہ مجرم کو قتل عمد تک کے
حد تک پہونچنے کو روکدے
ایک امر تنقیح طلب طلب
ہے۔
دوسرا استثنی

اور بکر اوس زخم کے باعث سے مرجاے
تو اس صورت مین زید قتل عمد کا مرتکب
ہوا۔
زید ایک آدمیون کے گروہ پر بعض
بلا وجہہ بہری ہوی بندوق چلاے اور
اونمین سے ایک کو ہلاک کرے تو
زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو پہلے سے
فکر کرکے اوسنے کسی خاص شخص کے
ہلاک کرنیکا ارادہ نکیا ہو۔
زید غلبۂ غیض مین جو بکر کی دلای ہوئی
باعث اشتعال طبع کے سبب سے
ہوگیا بکر کے طفل حامد نامی کو قصداً
ہلاک کرے تو یہہ قتل عمد ہے کیونکہ
وہ باعث اشتعال طبع طفل نے نہین
دلایا تہا اور اوس طفل ہلاکت اتفاق
یا شامت سے کسی ایسے فعل کے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
نمبر شمار	نام جرم جس نام سے قانون مین موسوم ہو	جرم کی جو تعریف قانون مین مقرر کیگئی ہو بالفاظ اصطلاح قانونی	ہر جرم کی بابت کسی جو سزا قانونی مقرر ہے بقید دفعہ	حوالہ دفعہ جسمین جرم کی تعریف لفظاً لفظاً بیان ہو	قابل اجراے وارنٹ کا بیان سہ کارروائی ضروری	قابل اجراے سمن کا بیان سہ کارروائی ضروری	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	قابل راضی نامہ ہے یا نہین۔	قابل ضمانت ہے یا نہین	غیر قابل ضمانت کا بیان۔	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا۔ اول دوم سوم	قابل تجویز سشن کا بیان سہ بعض بیانات ضروری حاکم کورٹ	بیان بعض نظائر ضروری در فرق کے کارروائی ای ضابطہ فوجداری و سرکلرات و ہدایات بیان خواندہ نظائر خاص	کیفیت مفصل بر فوائد و تمثیلات و فرق جرائم و تشریحات ضروری سو دیگر فوائد خاص سرکلرات عامہ ہدایتی و تعریف ضروری الفاظ و تمثیلات توضیحی وغیرہ
		قتل ایسا مستلزم السزا قتل عمد نہوگا اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق حفاظت خود اختیاری کے بفاوپر(?) اوس حد سے بڑھجاے جو اوسکو قانوناً حاصل ہے اور کوئی فعل زیادہ ارتکاب(?) نہ کرے یعنی ہلاک وقوع مین آجاے تو قتل عمد کا ملزم نہوگا												کرنے مین وانع نہین ہوئی جس کا سبب وہ باعث اشتعال طبع ہوا۔ بکر زید کو سخت اور ناگہان اشتعال الطبع دلاے اور وہ بوجہ اشتعال کے بکر پر تپنچہ چلاے اور خالد کے ہلاک کرنے کی نیت اسکو دلمین نہو اور نہ اس امر کا احتمال ہو اوس کی علم مین مگر نظر مین آیا اور زید خالد کو ہلاک کرے تو زید قتل عمد کا مرتکب نہین۔ بلکہ قتل

تیسرا مستثنی

قتل مستلزم السزا قتل عمد
نہو گا اگر مجرم ملازم سرکاری
ہو یا کسی ملازم سرکار کی
مدد کرتا ہو اور اپنے اختیارات
قانون کو نافذ کرتا ہو اور
ی ایسے فعل سے ہلاکت کا
باعث ہو مگر شرط یہہ ہی
کہ شخص ہلاک شدہ سے
عداوت بھی نرکھتا ہو

چوتھا مستثنی

قتل انسان مستلزم السزا
قتل عمد نہو گا اگر پہلے سے
فکر کرکے ناگہانی تنازع میں
ارتکاب ہوا ہو۔

پانچوان مستثنی

ایسے صورتونمین
یہہ امر لحاظ طلب
نہین ہے کہ
اشتعال طبع کس
فریق نے دلایا
یا کسی پہلے حملہ کا

مستلزم السزا ہے ۔

زید بکر کی ناک مروڑ نیکا اقدام [illegible]
اور زید استحقاق حفاظت خود اختیاری رکھے
نفاذ مین زید کو اس نے بکڑ لے [illegible]
یہہ حرکت دفعتاً زید کو حالت غیظ مین
لاتی اور بسبب قتل ہو جاے تو قتل عمد
کیونکہ یہہ اشتعال متعلق مد نفاذ

	باہر ڈال دینا اور اخفاے ولادت کا بیان۔		۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ دفعات جرائم بالا ملاحظہ طلب ہین باب ۱۶ تعزیرات ہند بابت خلاف حکم سزا											اہل اسلام مین بہے یہہ پابندی مذہب اہل ہنود دنکرنے نکاح بیوگان سے بوجہہ غلبہ شہواتی وقوع مین آتاہے حفظ ناموس کا خیال ہوتا در حقیقت حفظ اوسی وقت زائل ہوتا ہے۔
۳۵	خودکشی)	اپنی جان کا ضایع کرنا۔	قید یکسالہ یا جرمانہ	۳۰۹	وارنٹ		بلا وارنٹ	نہین	.	ناقابل ضمانت	اول درجہ			یہہ فعل حالت غیظ مین ہوتاہے جو ایک اعلے جہالت کا نمونہ ہے یا زمانہ جاہلیت مین رسم ستی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۵
نشان	نام جرم جس نام سے قانون میں موسوم ہو	جرم کی جو تعریف قانون میں تحریر ہوگئی ہو بالفاظ و اصطلاح قانونی	ہر جرم کی بابت دفعات جن میں سزا قانونی مقرر ہوئی بقید دفعہ	جو دفعہ جس میں جرم کی تعریف لفظاً لفظاً بیان ہو	قابل اجرا وارنٹ کا بیان سے کارروائی ضروری	قابل اجرا سمن کا بیان جو کارروائی ضروری	اہلکار پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	قابل ضمانت ہے یا نہیں	غیر قابل ضمانت کا بیان ۔	کون مجسٹریٹ تجویز کریگا ۔ اول دوم سوم	قابل تجویز سشن کا بیان مستثنیٰ بعض حالات مثل ہائیکورٹ	بیان بعض نظائر ضروری جو ذکر بعض کارروائی کا ضابطہ فوجداری سے سرکلرات و ہدایات و بیان فوائد نظائر خاص	کیفیت مشتمل بر فوائد تمثیلات و ورق جرائم و تشریحات ضروری مع دیگر فوائد خاص سرکلرات عامہ ہدایتی و تعریف ضروری الفاظ تمثیلات توضیحی وغیرہ
			۳۰۹											ہونے کی ہنود میں مروج تھی کہ اب عہد دولت انگلیشیہ میں مطلقاً ممنوع ہے یہہ دفعہ اس اصول پر مبنی ہے +
۴۰	ضرر	کوئی شخص کسیکو درد جسمانی یا مرض جسمانی یا ضعف جسمانی پہونچاوے تو کہا جائیگا کہ ضرر پہونچایا ۔	۳۱۹	۳۱۹	.	.	.	.	.	.	.	.	.	یہہ تعریف عام ضرر کی ہے تصریح سزا دفعات آئندہ میں ہے ۔

۴۱	بالارادہ ضرر پہونچانا	بالارادہ ضرر پہونچانا جب کہا جائیگا کہ بہ نسبت ضرر کوئی شخص بالارادہ کسیکو ضرر پہونچائے +	۳۲۳ قید یکسالہ یا ہزار روپیہ جرمانہ یا دونون	۳۲۳	.	سمن	نہین	نہین	ضمانت		اول یا دوم			قسم خاص ضرر +
۴۲	بالارادہ ضرر شدید	بحالت ضرر شدید پہونچانیکی بالارادہ ضرر شدید کہلائیگا -	۳۲۵ ۷ برس	۳۲۵	وارنٹ	.	گرفتار کرسکتاہی	.	ضمانتہی	.	اول دوم	ششن	.	دفعہ ۳۲۳ سے لغایت ۳۳۸ - تعزیرات ہند ملاحظہ طلب -
۴۳	ضرر شدید	ضرر شدید کی دہ قسمین ہین جو نیچے لکھی جاتی ہین - مخنث کیا جانا - آنکھہ کی بصارت کا عدم کرنا	۳۲۰	۳۲۰	.	.	.	.	.	.	. .	. .		بعد استقرار و محص ارباب قانون ضرر شدید کو اصطلاحًا اقسام ہشت مین منحصر کیا ہے جسکی تصریح تحت مین مندرج ہے -

		بیس روز تک خطرہ مین منفر ورکہنا یا درد جسمانی مین مبتلا رکہنا جو انسانکو بکلف ہو۔												
۴	زنا بالجبر	جماع کسی مرد کا حالات ذیل مین کسی عورت سی سوائے شکل خاص مندرجہ ذیل زنا بالجبر ہے۔ پہلے عورت کی مرضی کے خلاف دوسرے عورت کی بلا رضامندی تیسرے عورت کی رضامندی جبکہ مرو یا تخویف ہلاکت سے	حبس دوام بعبور دریای شور۔ قید دہ سالہ دفعہ ۳۷۶	۳۷۵	وارنٹ	۰	بلاوارنٹ			نہین		سشن		فرق مرضی کے خلاف اور بلا رضامندی مین یہہ سا ہے مین قانون نے صاف بتایا ہے کہ جسمین رضامندی اور عدم رضامندی کا اظہار نہو سکے اور بلا رضامندی کا لفظ ظاہر ہے مثلا حالت نشہ یا حالت سخت نیندگی،

		ساتھہ جو دوسرے مرد کی زوجہ ہے بلا رضامندی اوسکے جماع کرے تو زنا ہے۔	۴۹۷					راضی نامہ ہے		۔	درجہ اول ۔	۔		ہو سکتا ہے۔
۴۸	ازدواج ر	بحالت حیات شوہر یا زوجہ مکرر کرنا یعنی کرکر حال ازدواج اودے۔	قید ہفت سالہ۔ دفعہ ۴۹۴ بموجب باب ۲۰ ہشتم تعزیرات متعلقہ ازدواج	۴۹۴	وارنٹ	۔	نہیں کرسکتا	۔	۔	۔	۔	شنشن		یہہ ایک فعل ناجایز کی یا داشت اور سخت معاندہ شکن ہے اور قانون انگریزی مین اسکو بگمی کہتے ہین۔

			بیان ہین -											
۳۷۷	وطی خلاف وضع فطری	کسی مرد یا حیوان سے خلاف وضع فطری کرنا یعنی اغلام مثل بہائم کی جو خاصہ بہائم ہے اور بد خصلتی کا ایک وحشیانہ فعل اور اعلی جہالت کا نمونہ ہے اسکا نام خلاف وضع فطری ہے -	حبس دوام قید دو سالہ دفعہ ۳۷۷	۳۷۷	وارنٹ		کرسکتاہی	نہین		نہین	.	سشن		یہہ ایک فعل بہائم صفت اور سخت خلاف تہذیب ہے کے انسداد کی تدبیر کیگئی ہے -
۳۷۸	انسانکو لیجا گنا یا جبرًا بہکا لیجانا	دفعہ ۳۶۳ سے لغایت دفعہ ۳۷۴ -	حسب ابتدای دفعہ											

یا جسکا پڑہا جانا مقصود ہو
یا اشارون کے ذریعہ
سے یا نقوش مرتبہ کے
ذریعہ سے کسی شخص کی
نسبت کوئی اتہام لگائے
یا مشہور کرائے بہ نیت
کرکے کہ اس شخص کی نیکنامی کو
نقصان پہونچائے یا یہہ
جانکر یا یہہ باور کرنیکی
وجہہ رکہکر کہ وہ اتہام
اوس نیکنامی کو نقصان
پہونچائیگا یا اتہام کا سبب
ہوگا تو جرم ازالہ حیثیت
عرفی ہے بلحاظ مستثنیات
کے -

مستثنی اول

۵۰۱
و
۵۰۲
ملاحظہ
طلب

نقصان پہونچتا ہو۔
کسی جماعت متفقہ کی نسبت بحیثیت
جماعت اتہام ازالہ حیثیت عرفی ہے
جو اتہام یعنی خسار کی صورت رکہتا ہو
یا ہجو ملیح کے طور پر کہا جاوے تو ازالہ
حیثیت عرفی ہے -
اتہام نیکنامی کو جب نقصان پہونچاتا ہے
کہ وہ اتہام صراحتاً یا کنایتاً اور لوگونکی
نظر مین اوس شخص کے عادات
اور صفات کے یا معتبری یا پیشہ کی
خفت کا باعث ہو یا اوسکے جسم کو
مکروہ حالت کے وجہہ سے [illegible]
باعث ہو -

تمثیلات

زید کہے کہ بکر دیانتدار آدمی ہی
اور اوسنے خالد کی گھڑی نہین چرائی

صفات کی بحث اور اس
طریقہ عمل سے ظاہر ہوتی
ہے -

مستثنی سوم

کسی رائے کا نیک نیتی سے
ظاہر کرنا نسبت کسی شخص
کے طریقہ عمل کے جو عامہ
خلائق سے متعلق ہو -

مستثنی چہارم

کورٹ آف جسٹس کی کسی
کارروائی کو مشہور کرنا
اصلی اور سچی کیفیت علانیہ کو

مستثنی پنجم

کسی مقدمہ کی حقیقت حال
جسکا فیصلہ عدالت مین
ہوا ہو گواہون یا فریقین کا

مفہوم ہوتا ہے کہ بکر خالد سونے کی
زنجیر لے بھاگا جاتا ہے باوجودیکہ اسکی
نیت نہ ہے تو ازالہ حیثیت عرفی ہے -

		مستثنی ہشتم بیجی شکایت جو نیک نیتی سے شخص ذی اختیار کے روبرو ہو۔ مستثنی نہم اتہام جو اپنی اغراض کی حفاظت کیلیئے ہو۔ مستثنی دہم تحویر شخص مجاز جسمین مفاد شخص تجویز شدہ کا ہو۔ یعنی جس کے حق مین وہ تحذیر کی گئی خواہ نفع اوسکا ہو خواہ نفع عامہ خلائق												زید ایک مجسٹریٹ اپنی کیفیت مین جو افسر بالا کو بھیجی گئی ہو ۔۔۔ کر سکتا ہے بکر کی عادات وصفات کی نسبت اتہام لگائے اور وہ اتہام نیک نیتی پر مبنی ہو اس مستثنی مین داخل ہے۔ فائدہ شخص تحذیر شدہ یا جس سے اوسکو غرض ہو متصور ہونا چاہیئے۔
۸۱	تخویف مجرمانہ	کوئی شخص کسی کے جسم یا نیکنامی یا مال کو یا کسی شخص کی جسم یا نیکنامی	قید دو سال دفعہ ۵۰۶	۵۰۳	وارنٹ		نہیں کرسکتا	ہے	ہے		ہر مجسٹریٹ			کسی ایسے شخص کی نیکنامی کو نقصان پہنچانیکی دہمکی سے جسے دہمکایا ہوا تعلق رکھتا ہو اس

	۲												جس سے وہ سور و غضب الہی ہو!
۵۲	جرمونکے ارتکاب کرنیکی اقدام کی بیان مین	اون جرمون کے ارتکاب کی اقدام کی سزا جنکی پاداش مین حبس بعبور دریای شور یا قید مقرر ہے +	سزای اصلی جرم حبس بعبور یا قید اور میعاد حبس بعبور یا قید کی نصف تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہے دفعہ ۵۱۱	بحکم اصل جرم	بحکم اصل جرم	بحکم اصل جرم	بحکم اصل جرم	بحکم اصل جرم	بحکم اصل جرم	بحکم اصل جرم	بحکم اصل جرم	بحکم اصل جرم		زید ایک صندوق توڑ کر کچھ زیور چورانیکا اقدام کرے اور بعد صندوق کہولنے کے معلوم ہو کہ زیور نہین تو یہہ فعل بجز لیونے سرقہ ہے اسلیے اس دفعہ کا مجرم ہوا۔ واضح ہو کہ دفعہ ۵۱۱ - ان دفعات سے متعلق نہین ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۹۳ - ۳۹۴ تا ۳۹۷

MUHYULQAWANIN

محی القوانین

حصہ چہارم منجملہ حصص اربع

مجموعہ نو ترتیب قوانین فوجداری جسکی تقسیم چار حصون پر کی گئی ہے۔ حصہ اول مشتمل تلخیص دفعوار تعزیرات ہند معہ تکملہ وضمائم وتشریحات وتصریحات مختصہ۔ حصہ دوم نظائر دوازدہ سالہ دفعوار ہر چہار ہائیکورٹ حصہ سوم نقشہ جدید ہدایت نامہ ضوابط فوجداری معہ فرق دما بہ الامتیاز جرائم و رائے مقننین وشارحین انگریزی وبیانات جدید وتوضیح اصول مجوزہ معہ سرکلرات وجملہ کارروائی ہائے فوجداری

حصہ چہارم انتخاب ضابطہ فوجداری معہ نظائر وسرکلرہائے ضروری احکام

جسکو

جسکو جناب فخر الاعاظم زبدۃ العقلا جناب شیخ محی الدین حیدر صاحب خلف شیخ محمد انتظام الدین صاحب۔ ڈپٹی کلکٹر نبیرہ عالیجناب شیخ محمد شرف الدین صاحب مرحوم۔ سی۔ آئی۔ ای۔ رئیس شیخوپور ضلع بدایون نے حسب ایماء والاجناب مولوی محمد حشمت اللہ خان صاحب بہادر۔ ایم۔ اے۔ جائنٹ مجسٹریٹ فتحپور وجناب مولوی محمد نذیر الدین احمد صاحب رئیس شیخوپور بنظر رفاہ عام ترتیب فرمایا

اور بحسن انتظام وسعی مالاکلام مولوی محمد سدید الدین صاحب شائق رئیس بدایون

باہتمام منشی محمد آغا جان لکھنوی مطبع وکٹوریہ پریس بدایون میں طبع ہوا

قیمت یکجلد ہر چہار حصہ کاغذ ولایتی (ع۸) کاغذ معمولی (ع۶) علاوہ محصولڈاک

انتخاب ضابطہ فوجداری

معہ تصریحات و تشریحات ضروری

ایکٹ (۱۰) سنہ ۱۸۸۲ء

اس باب مین مراتب ابتدائی مشعر اجراے ایکٹ ہذا و احکام منسوخی دیگر ضابطہ جات ماسبق کا ذکر ہی و ذکر تاثیر مجموعہ ہذا ہی اور جہان جہان حوالہ ضوابط ماسبق ہی بجاے اونکی اب یہ ضابطہ متصور ہوگا - یعنی اجرا اسکا. اور اس باب مین معانی الفاظ اصطلاحی قرار دادہ قانون جو ابتدا مین بیان ہوتے ہین مندرج ہین مثلاً بموجب دفعہ ۴ الفاظ ذیل -

نالش - سمن - کارروائی تحقیقات تحریر جات - سب ڈویژن - پریزیڈنسی ہائیکورٹ - چیف جسٹس - ایڈوکیٹ جنرل - سرکار بجانب سرکار - پلیڈر - پولیس - کمشنر - جرم قابل دست اندازی - غیر قابل دست اندازی - قابل ضمانت

غیر قابل ضمانت مقدمہ قابل اجرائے سمن قابل وارنٹ رعیت برٹانیہ اہل یورپ مقام مکان کا بیان ہے -

یہ باب بہ بیانات بالامن ابتدائے دفعہ ۱ لغایت دفعہ ۵ ہ

باب دویم حصہ دویم فوجداری عدالتون اور سررشتونکا تقرر

باب ۲ مین فوجداری عدالتونکا تقرر اور فوجداری عدالتونکے اقسام مجسٹریٹ درجہ اول دویم سویم مجسٹریٹ ہائی پریزیڈنسی قیمت ہائے اراضی عدالت سشن اخبار لوکل گورنمنٹ تبدیلی اختیارات تقرر مجسٹریٹ ضلع حصہ ضلع تعین اجلاس ومقامات اجلاس بیان جسٹس آف دی پیس من ابتدائے دفعہ ۶ لغایت دفعہ ۲۷ بہ تصریح مضامین بالا بیان ہوا ہی -

باب سویم مشعر اختیار ہائے عدالت

اس باب مین تصریح جرائم جو ہر عدالت کی سماعت کے لائق ہین معہ حد اختیار واحکام سزا جو مختلف درجون کے حکام صادر کرین ہوئی ہی من ابتدائے دفعہ ۲۸ لغایت دفعہ ۴۱ -

واضح ہو

کہ ان بابونمین چونکہ ابتدائی ہین لہذا زائد بحث نہین کی گیی اور ماحصل ہر باب کا اوسکے محاذ مین بطور اختصار اندراج کردیا اور زائد تشریح مین

. تطویل لاحاصل تھی اور مختصر کتاب کو طول ہوتا مگر پھر بھی واسطے رفع تردد ناظرین کے بالاجمال مطالب لکھدیے -

باب اول از دفعہ ۱ لغایت دفعہ ۵ باب دویم از دفعہ ۶ لغایت ۲۷ باب سویم از دفعہ ۲۸ لغایت دفعہ ۱۴۱ -

اطلاع خاص

چونکہ تعزیرات ہند کی ترتیب کے بعد مقصود تھا کہ ضابطہ فوجداری کل جہانتک تعلق تعزیرات ہند سے ضروری ہو وہ بھی منسلک تعزیرات ہند رہے تاکہ ناظرین باانصاف کو کوئی وقت نہو اور یہ امر بھی مدنظر ہے کہ ضابطہ حال مین بوجہہ طویل ہونے کے اکثر کارروائی کی دفعات تلاش کرنا پڑتی ہین اور بشکل برآمد ہوتی ہین اسمین ہر باب کی دفعات جدا گانہ ہین بجز چند بابون کے جنکی بحث کرنا کوئی امر ضروری نہ تھا ترک کی گئین یعنی ابتدائے بابین مثل تعریف الفاظ وغیرہ کی -

اسکا نام انتخاب ضابطہ فوجداری ۱۰ ۱۸۸۲ء ہی اس مجموعہ تعزیرات (اسمین نقشہ و فہرست بھی ہی داخل ہے) دیکھنے والیکو ضابطہ فوجداری دیکھنے کی ضرورت نہو گی ضمیمہ ضابطہ فوجداری معہ کارروائی نقشہ مین موجود ہی بقیہ کے لیے انتخاب کافی ہے من شاء فلینظر الیہ -

احکام عام مشعر اعانت و اطلاع رسانی بحضور صاحبان مجسٹریٹ و پولیس و اشخاص دیگر گرفتار کنندہ گان

حصہ سویم باب چہارم ۔ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء

دفعہ ۴۲ ہر شخص پر لازم ہی کہ جب کوئی مجسٹریٹ یا اہلکار پولیس امور مفصلہ ذیل مین سے اوس سے اعانت طلب کرے اعانت کرے۔

اول گرفتاری مین شخص گرفتاری طلب کی نقض امن کے روکنے مین یا نقصان کسی عمارت سرکاری یا تار یا نہر یا اوسکے اقدام مین بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنیمین

دفعہ ۴۳ سوائے اہلکار پولیس شخص غیر بھی بشرط موجودگی تعمیل وارنٹ کر سکتا ہے۔

دفعہ ۴۴ ہر شخص پر لازم ہی کہ وقت ارتکاب جرم یا ارادہ یا اطلاع پاکر جرائم مفصلہ ذیل کی اطلاع قریب تر مجسٹریٹ کو کردی۔

تفصیل جرائم معہ دفعات تعزیرات ہند

دفعہ ۱۲۱ و ۱۲۱ الف و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۴ الف و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۳۰ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۰ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ ـ ان جرائم کی فوراً اطلاع قریب تر مجسٹریٹ کو کرنا چاہیے۔

دفعہ ۴۵ ہر گانون کے مکھیا یا چوکیدار یا پولیس متعینہ دیہہ یا کارندہ مالک یا محصل مالگذاری یا مہتمم کورٹ آف وارڈس پر واجب ہی کہ اشخاص ذیل

۰ وحالات ذیل کی فوراً اطلاع قریب تر مجسٹریٹ یا مہتمم اسٹیشن کو دے
مال مسروقہ کا لینے والا مشہور یا فروخت کرنیوالا جسکی سکونت کی
بابت صحیح پتہ نہو یا جسکی نسبت شبہہ معقول ہو کہ ٹھگ یا رہزن یا نقب زن
مشہور ہی یا قیدی فراری یا مجرم اشتہاری ہی - اور آمد و رفت کی بابت
جرم قابل غیر ضمانت کی اطلاع پانا - مرگ اتفاقی یا غیر طبعی کی بابت یا
بابت شبہہ جو حالت موت مین ہو -

تشریح دفعہ ہذ

قانون مین گانونکی اراضی بھی داخل ہی -
ہدایت مندرجہ قانون دفعہ ۲۱۷ تعزیرات ہند سے ہدایت صریح مراد ہی
جیساکہ نظائر ذیل مین طے ہوئے معاملہ راستی نبار منفصلہ مارچ ۱۸۷۷ء
سلسلہ مدراس جلد ۲ حصہ ۱۰ قیصر ہند بنام ہمالنشی بھوس چکربتی
منفصلہ ۷ مارچ منطبعہ ۱۷ دسمبر ۱۸۷۸ء -
سلسلہ کلکتہ جلد ۷ حصہ ۷ قیصر ہند بنام اجح لال منفصلہ ۱۳ اگست ۱۸۸۸ء
سلسلہ کلکتہ جلد ۸ حصہ ۷ - ایک مجسٹریٹ نے زمیندار کو حکم دیا کہ
مقدمہ چوری مین پندرہ دنکے اندر پتہ لگا دو اور پلیس کو مدد دو حسب منشار
دفعہ ۱۸۷ و ۱۸۸ تعزیرات ہند بعدم اطاعت حکم مذکور قابل قائم رکھنے کے
نہین قیصر ہند بنام بخشی رام منفصلہ ۱۸ - اگست ۱۸۸۱ء خزانچی حسب
منشار دفعہ ۹۰ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء ایجنٹ نہین قیصر ہند بنام برج لال

کلکتہ جلد ۴ حصہ ۷ -

باب پنجم گرفتاری اور فرار اور گرفتاری مکرر

عموماً گرفتاری

دفعہ ۴۶ وقت گرفتار کرنیکے اہلکار پولیس یا دیگر گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ شخص گرفتاری طلب کے بدن کو مس کرے یا وہ شخص خود قولاً و فعلاً گرفتاری قبول کرے اور بحالت تعرض و مزاحمت تدابیر ضروری عمل مین سوائے گرفتاری دوسرا اختیار حاصل نہین ہے -

دفعہ ۴۷ - اگر شخص گرفتاری طلب کسی مکان یا موقع مین گہس جاوے تو مالک مکان یا مہتمم کو لازم ہے کہ فوراً بلا مزاحمت گرفتار کنندہ کو جانے دے اور واسطے لینے خانہ تلاشی کے بحالت ضرورت بحالت بند و بست مناسب سہولت معقول دی -

دفعہ ۴۸ - اور بعد بند و بست مناسب فرار کے بحالت ضرورت دروازہ توڑ کر یا کہڑکی کھولکر اندر چلا جائے مگر عورات پردہ نشین کو با حتیاط مناسب موقع سہولت سے ہٹ جانیکا دے اور بعد اوسکے مجاز ہے کہ خلوتخانہ کو توڑ ڈالے -

دفعہ ۴۹ علی ہذا القیاس رہائی نفس خود یا شخص غیر کے لیے جو بلا وجہ روکا گیا ہو اختیارات بالا توڑنے دروازہ و کہڑکی کے حاصل ہین -

شخص روکے ہوے کو -

دفعہ ۵۰ - شخص گرفتار شدہ پر اوس سے زائد تنگی نہ کیجاے جو فرار کے انسداد کے لیے کافی ہو -

دفعہ ۵۱ شخص گرفتار شدہ کی تلاشی وقت گرفتاری باحتیاط مناسب ہوگی اور حراست مین محفوظ رکھی جائیگی بعد نہ دینے حاضر ضامنی یا ہونے حکم حاضر ضامنی کے اور سواے پارچہ پوشیدنی اشیار برآمدہ تلاشی رکھ لیجائیگی -

دفعہ ۵۲ - بشرط ضرورت عورت کی بھی تلاشی کسی کی معرفت نہایت احتیاط کے ساتھ ہوگی

دفعہ ۵۳ - شخص گرفتار شدہ کے جسم پر سے ہتھیار بھی جدا کر لیے جائینگے -

بابت گرفتاری بلا وارنٹ

دفعہ ۵۴ : ہر اہلکار پولیس مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بدون وارنٹ اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے -

اولاً ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی پولیس مین شریک رہا ہو یا شبہہ قوی ہو یا شکایت معقول گذرے -

ثانیاً جسکے پاس بلا وجہ آلہ نقب زنی ہو اور کوئی وجہ معقول جسکا ثبوت اوسکی گردن پر ہو نہ بیان کرسکے -

ثالثاً مجرم اشتہاری -

رابعاً جنکے قبضہ مین مال مسروقہ ہو یا شبہ خاص ہو اور وجہ کامل نہ بیان نکرسکے

خامساً کارِ منصبی مین اہلکار پولیس کے مزاحم ہو یا فرار ہو جاے یا ارادہ فرار کرے -

سادساً ملکہ معظمہ کی فوج بری یا بحری کا کوئی شخص فراری ہو

تشریح

یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے -

دفعہ ۵۵ - اسیطرح افسر مہتمم پولیس کو بھی بحالت ظن قوی یا خبر ایرکار مین اشخاص ذیل کا اندر حدود اسٹیشن اختیار گرفتاری حاصل ہے -

اولاً جو شخص بین الحدود اسٹیشن وجہ کافی معاش کی ظاہر نکرسکے اور اثناء حال کافی قابل اطمینان نہان نکرینگے

ثانیاً جرم قابل دست اندازی کا اقدام کرے یا کرنیکو ہو -

ثالثاً وہ شخص جو عادتاً نقب زن یا سارق مشہور ہو یا مال ~~مسروقہ کو~~ جانکر مال مسروقہ لیتا ہو یا عادتاً حصول بالجبر کرنا ہو یا اوسکے حصول بالجبر کی عادت سے خلائق کو نقصان رسانی کا خوف ہو باوجود ایسا قصد کرتا ہو -

دفعہ ۵۶ - اہلکار ماتحت بھی بعد حکم تحریری گرفتاری بقواعد بالا کرسکتا ہے بمضمون دفعہ ملحقہ بالا

دفعہ ۵۷ - اہلکار پولیس کو اگر کوئی شخص جرم غیر قابل دست اندازی مین
اپنا نام نہ بتاوے اور شبہہ قوی بڑھتا جائے اور اطمینان کامل نکرے
تو ماخوذ کر کر قریب تر تھانہ مین روانہ کیا جائیگا جبتک نام و نشان معقول
نہ بتائے -

دفعہ ۵۸ - اہلکار پولیس بحالت مجاز ہونے گرفتاری بلا وارنٹ اندرون
برٹش انڈیا گرفتاری کا مجاز ہی اور شخص گرفتار شدہ یعنی گرفتار ہونیوالا
کا تعاقب کرنا علاجانیکا بھی مجاز ہی -

دفعہ ۵۹ - ہر شخص غیر مجاز ہی کہ جرائم قابل دست اندازی پولیس کے مرتکب کو
یا جرم غیر قابل ضمانت کے مرتکب کو فوراً گرفتار کرلے -
اور بعد گرفتاری جلد تر قریب تر اسٹیشن مین حاضر کر دے یا کرا دی -

دفعہ ۶۰ - جب اہلکار پولیس بہ پابندی باب ہذا کسی شخص کو گرفتار کری
. تو بعد اخذ ضمانت یا بحالت عدم اخذ ضمانت فوراً بلا توقف روبروے
مجسٹریٹ مجاز سماعت لیجاسے یا بھیجدے -

دفعہ ۶۱ - شخص گرفتار شدہ حراست مین ۲۴ گھنٹہ سے زائد نرہیگا بلا اجازت
- خاص عدالت کے -

دفعہ ۶۲ - اہلکاران پولیس اشخاص گرفتار شدہ کی رپورٹ حسب ہدایت
مجسٹریٹ کیا کرین خواہ ضمانت کا حکم ہو یا نہین ہو -

دفعہ ۶۳ - شخص گرفتار شدہ بالا بغیر مچلکہ و ضمانت رہا نہوگا مجسٹریٹ صاحب
ضلع سے بشرط حکم مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ کا کوئی حکم خاص صادر ہو

دفعہ ۶۴ - مجسٹریٹ بشرط سرزدگی جرم خود گرفتار کرسکتا ہی یا اپنی ماتحت

دفعہ ۶۵ - ہر مجسٹریٹ اپنی علاقہ مین خود یا ماتحت سے بمضمون بہ پابندی دفعات بالا گرفتاری کا مجاز ہی بہ پابندی حکم ضمانت وغیرہ -

دفعہ ۶۶ - اگر کوئی شخص حراست جائز سے فرار ہوجائے تو گرفتار کنندہ کو اوسکا تعاقب کرنا لازمی ہی اور برٹش انڈیا مین اوسکو کسی مقام پر گرفتار کرے مجاز قانونی ہی -

دفعہ ۶۷ - احکام دفعہ ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ گرفتاری ہاے دفعہ ۶۶ سے بھی متعلق ہین گو وہ گرفتاری بذریعہ وارنٹ نہو یا ایسی ہو جسکا اہلکار پولیس بلا وارنٹ مجاز ہو -

باب ششم بابت حکمنامجات احضار

(الف - سمن)

دفعہ ۶۸ - ہر سمن کے دو پرت ہونگے اور سمن تحریری ہوگا اور دستخطی و مہری حاکم اجلاس کنندہ ہوگا جبتنا حکام ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً تجویز فرماتے رہین مطابق نمونہ مہر وغیرہ ہوگی -

دفعہ ۶۹ - سمن کی تعمیل حتی الامکان بذریعہ حوالہ کرنے ایک پرت کے داب پر ہوگی اور دوسرے پرت کی پشت پر وصول یابی کے العبد اور رسید لکھوائی جائیگی -

دفعہ ۷۰ - خاندان مین سے اہل ذکور کو بھی یا ملازم شریک بود و باش کو

بحالت عدم دستیابی بعد تلاشی کامل دیا جاسکتا ہی اور ایسا شخص وصول
سمن پشت پر رسید لکھدنے

دفعہ ۷۱- بحالت عدم دستیابی بعد تلاش کامل اوسکے مکان کی نمود
کی جگہ پر تعمیل سمن ہوسکتی ہی اور وہ بمنزلہ تعمیل ذات متصور ہوگا -

دفعہ ۷۲- بحالت ملازمت معرفت افسر کی تعمیل سمن ہوگی اور وہ بعد تعمیل
دستخط رسید کے کراکر ایک پرت واپس دیگا

دفعہ ۷۳ و ۷۴- ضلع غیر مین بھی تعمیل ہوگی اور ڈانک مین بنام اوس
مجسٹریٹ ضلع جائیگا وہ مجسٹریٹ ضلع بمنزلہ اسی علاقہ تعمیل کرائیگا اور
اظہار حلفی برنامہ ہمراہ تحریر ہوکر آئیگا وہ شامل مثل رہیگا -

(ب- وارنٹ)

دفعہ ۷۵- ہر وارنٹ مجریہ مجموعہ ہذا پر دستخط ہونگے اور مہر عدالت ہوگی
اور درصورت پنچ مجسٹریٹونکے کسی ممبر کے دستخط ہونگے اور جب تک
منسوخ نکیا جاسے یا تعمیل نہو جاسے وارنٹ قائم رہیگا -

دفعہ ۷۶- وارنٹ کی پشت پر حکم ضمانت وحاضری وطریقہ تعمیل و وقت
معین پشت وارنٹ پر لکھدی جائیگی -

دفعہ ۷۷- علی العموم وارنٹ اہلکار پولیس یا دیگر اہلکار کے نام بھی
یا چند اشخاص کے نام لکھا جاسکتا ہی اور وہ کل یا ایک تعمیل کریگا -

دفعہ ۷۸- بشرط ضرورت مجسٹریٹ زمیندار یا مستاجر کے نام بھی وا[illegible]

جاری کریگا اور مثل ملازم وہ تعمیل کرے۔

دفعہ ۷۹۔ بذریعہ تحریر عبارت ظہری شخص منتقل الیہ بھی تعمیل وارنٹ کریگا۔

دفعہ ۸۰۔ شخص گرفتاری طلب اگر خواہش کرے مضمون سنادے یا دکھادے۔

دفعہ ۸۱۔ شخص گرفتار شدہ کی باتباع احکام دفعہ ۷۶ بلا توقف روانگی وارنٹ اجرائے کنندہ کے حضور مین ہوگی یا ضمانت بپابندی ضابطہ۔

دفعہ ۸۲۔ وارنٹ کی تعمیل برٹش انڈیا مین ہر مقام پر ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۸۳۔ تعمیل وارنٹ بذریعہ بھیجنے ڈاک علاقہ عدالت غیر مین بارسال نام مجسٹریٹ عدالت ثانی ہوسکتی ہے وہ تعمیل مثل اپنے یہانکے احکام کرادے اور جس حاکم کے پاس پہونچے وہ اپنا نام لکھکر تعمیل کرائے۔

دفعہ ۸۴۔ بیرون علاقہ عدالت اوس حاکم علاقہ سے عبارت ظہری لکھاکر تعمیل وارنٹ اہلکار پولیس اس علاقہ کا کریگا اور اوس حاکم کے دستخط ہونگے اور بحالت توقف اگر احتمال فرار ہو اور موقع نہ ملے تو تعمیل کرکر اوس حاکم کو اطلاع پہونچادیگی

دفعہ ۸۵۔ جس علاقہ مین گرفتار ہو پہلے اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا مگر بیبیل کی حالت مین اجرا کنندہ کے روبرو حاضر ہوگا

دفعہ ۸۶۔ حاکم علاقہ عدالت ثانی بعد تعمیل وارنٹ وقت حاضری ضمانت لیگا بحالت حکم یا چالان اوس عدالت کو کریگا جہانسے وارنٹ آیا

اشتہار و قرقی

دفعہ ۸۷ - اگر بذریعہ شہادت شخص گرفتاری طلب روکنے تعمیل وارنٹ
اجرا شدہ کی مفرور یا روپوش ہو تو عدالت سے اشتہار میعادی
کم سے کم (۳۰) یوم کا بہ تعین مقام و وقت حاضری جاری ہوگا بطرز ذیل
(۱) اوس قصبہ کی نظرگاہ عام پر علانیہ لگایا اور سنایا جائیگا جہان وہ رہتا ہو
(۲) مکان یا مسکن بود و باش کے مقام نمایان پر آویزان ہوگا -
(۳) اشتہار کی ایک نقل کچہری کے منظر عام پر اور وہ لگانیکا ثبوت قطعی ہوگا
دفعہ ۸۸ - بعد انقضاے میعاد اشتہار ہذا عدالت اگر مناسب جانے کسی
جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے قرقی کا حکم صادر کرے -
قرقی جائداد موجودہ اوس ضلع یا علاقہ کی مملوکہ اوس شخص کی ہوگی
اور بیرون علاقہ عدالت اوس ضلع کے حاکم سے عبارت ظہری لکھائی
جائیگی جسکے ضلع مین وہ جائداد واقع ہو -
اگر جائداد جسکی قرقی کا حکم دیا گیا ہو قرضہ جات یا جائداد منقولہ ہو قرقی حسب
دفعہ ہذا بقواعد ذیل ہوگی -
(الف) بذریعہ قبضہ بالجبر -
(ب) بذریعہ رسیور یعنی محصل -
(ج) بذریعہ حکم امتناعی مشعر عدم ادا سے لگان وغیرہ -
(د) بذریعہ کسی طریقو نکے منجملہ طریقہ بالا - اور اگر جائداد ایسی ہو جو مالگذار
سرکار ہو تو بذریعہ صاحب کلکٹر اوس ضلع کے دیگر صورتونین
ہ) بذریعہ قبضہ کرنیکے

(و) بذریعہ تقسیم مہتمم -
(ز) بذریعہ حکم امتناعی (ح) منجملہ طریقون بالا کے کسی طریقون کے -
اگر شخص مذکور میعاد اشتہار تک حاضر نہو تو جائداد مقروقہ بقبضہ سرکار
آئیگی اور تا وقتیکہ تاریخ قرقی سے چھ مہینہ نگذر جائین نیلام نہو گی بجز اسکے
کہ خراب ہونیکا احتمال ہو بہ تجویز عدالت
دفعہ ۸۹ - اگر تاریخ قرقی سے کوئی شخص دو سال تک حاضر ہو کر وجہ کافی
بیان کرے تو زر نیلام بعد منہائی مصارف قرقی ملجائیگا -
دفعہ ۹۰ - عدالت کو اختیار ہی کہ بجائے سمن بحالت احتمال مفروری یا بحالت
نہ حاضر ہونے تاریخ مقررہ سمن اور عدم اظہار وجہہ معقول غیر حاضری بجائے
سمن وارنٹ جاری کرے -
دفعہ ۹۱ - شخص حاضر شدہ عدالت سے جاری کنندہ وارنٹ مچلکہ بہ تعداد
ضامنان لکھوا سکتا ہی -
دفعہ ۹۲ - حاکم اجرائے کنندہ وارنٹ دوسری عدالت مین بھی بھیج سکتا ہے
دفعہ ۹۳ - احکام اجرائے سمن و وارنٹ مین جہانتک ممکن ہو اسکی تعمیل ہوگی

باب ہفتم بابت حکمنامجات واسطے حاضر کرانے دستاویزات اور دیگر جائداد منقولہ کے اور واسطے انکشاف حال اون اشخاص کے جو بطور بیجا مقید کیے گئے ہون الف سمن واسطے حاضر کرنے کسی شے خاص کے

دفعہ ۹۴ ۔ عدالت بحالت ضرورت یا تفتیش یا تحقیقات مجاز اجرا سمن بنابر
حاضری دستاویز یا کسی شے کے جسکا معائنہ مقصود ہو مجاز صادر کرنیکی ہے
اور ہر ایسا شخص خود پیش کرے یا پیش کرا دیوے۔
یہ دفعہ پیغام تار برقی وغیرہ کے قواعد تحویل مین مخل نہوگی اور متعلق
نہ سمجھی جائیگی ۔
دفعہ ۹۵ ۔ بحالت ضرورت دوسری عدالت سے بھی طلب ہو سکتی ہے
خواہ صیغہ ٹیلی گراف ہو اور اوس سررشتہ کا کوئی ملازم تعمیل کریگا۔

(ب) وارنٹ تلاشی

دفعہ ۹۶ ۔ جب عدالت کو معلوم ہو کہ شے مطلوبہ مطابق ہدایت مندرجہ
سمن حاضر نہوگی یا یہ کہ شے مطلوبہ وہ شخص حاضر نکریگا یا علم قبضہ نہو تو وارنٹ
تلاشی جاری ہو جسکے نام وارنٹ تلاشی ہو وہ معائنہ کرے اور تلاشی لے
دفعہ ۹۷ ۔ وارنٹ مین مکان تلاشی طلب کی تصریح کر دی جائیگی یا جسکا معائنہ
مقصود ہو ۔
دفعہ ۹۸ ۔ اگر مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ کوئی مکان اوسمین مال مسروقہ رکھا
جاتا ہی یا فروخت کیا جاتا ہی یا دستاویز جعلی یا مواہیر
مصنوعہ یا کاغذات ملتبس وغیرہ رکھے جاتے ہین یا اوزار یا سامان
ملتبس سکہ یا اسٹامپ جعلی ہین تو وارنٹ کسی اہلکار کے نام جو
کانسٹبل سے زائد رتبہ رکھتا ہو مجسٹریٹ جاری کریگا کہ وہ مکان کو

بمدد جوانان مناسب جاکر دخل کرے اور تلاشی لے اور اشیاء برآمدہ کو اپنے قبضہ اور حراست مین رکھکر روبرو مجسٹریٹ کے لیجاوے -

دفعہ ۹۹ - ایسے جملہ مال ناجائز برآمد ہوکر روبرو قریب تر مجسٹریٹ کے پیش کیے جائینگے -

(ج) انکشاف حال اون اشخاص کا جو بطور بیجا مقید کیئے گئے ہون

دفعہ ۱۰۰ - اگر کسی شخص محروس یا محبوس کی مجسٹریٹ کو رہائی کیلیئے تلاشی کی ضرورت ہو اور وہ بلاوجہ قید مین رکھا گیا ہو تو مثل احکام بالا وارنٹ کی تعمیل اور تلاشی ہوگی -

(د) احکام عام بابت تلاشی

دفعہ ۱۰۱ - احکام مندرجہ دفعہ ۴۳ و ۷۵ و ۷۷ و ۷۹ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ جہانتک ممکن ہو وارنٹ ہاے مجریہ حسب دفعہ ۹۶ یا ۹۸ و یا ۱۰۰ اسکے صادر ہون متعلق ہونگے -

دفعہ ۱۰۲ - جب مقام تلاشی طلب یا معائنہ طلب تیار ہو تو معائنہ کنندہ کی خواہش پر کھولدینا چاہیے ورنہ دفعہ ۴۸ کا کاربند ہو -

دفعہ ۱۰۳ - وقت تلاشی موقع دو یا زیادہ باشندگان شرفا کی موجودگی شرط ہے تلاشی اونہین کے روبرو ہوگی اور بحالت بند ہونیکے شخص مہتمم مکان فوراً موقع تلاشی دیگا قبل تلاشی اور وقت تلاشی انہین

اشخاص معزز کی موجودگی شرط ہی بعد برآمدگی فہرست مال برآمدہ مرتب ہوگی اشخاص موجودین اور گواہان کے دستخط ہو کر ایک نقل حوالہ قابض یا مہتمم ہوگی -

دفعہ ۱۰۴ - عدالت بحالت ضرورت ایسی سے یا دستاویز کو ضبط کرنے کی مجاز ہے

دفعہ ۱۰۵ - مجسٹریٹ اپنے سامنے بھی تلاشی لینے یا کرانیکا حسب ہدایت خود مجاز ہے

(حصہ چہارم - انسداد جرایم)

باب ہشتم بابت ضمانت حفظ امن و نیک چلنی (الف) ضمانت حفظ امن یا ثبوت جرم

دفعہ ۱۰۶ - جب کسی شخص پر جرم بلوہ یا حملہ یا اور طرح پر نقض امن یا اوسمین سے کسیکی اعانت یا اشخاص مسلح کا اجتماع یا اور تدابیر ناجائز کا عملمین لانیکا الزام لگایا جاوے یا بذریعہ دہمکی نقصان پہونچاوے اور وہ کسی ہائیکورٹ یا عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور مین اوس جرم کا مجرم قرار دیا جاوے اور عدالت مذکور کے نزدیک مچلکہ حفظ امن اوس شخص سے لکھوانا ضرور ہو تو عدالت حکم دیگی کہ شخص مذکور مچلکہ حفظ امن بوعدہ اداے تعداد معینہ عدالت معہ ضمانان جسقدر عدالت

تجویز کرے جو تین برس سے زیادہ نہو لکھدے اگر حکم مذکور بوجہ اپیل یا اور طرح پر منسوخ ہو تو مچلکہ بھی کالعدم ہے -

واضح ہو کہ مجسٹریٹ ضلع کو مطابق دفعہ ۱۰۶ دربارہ طلب کرنے ضمانت حفظ امن کے بحالت اپیل بھی اختیار ہی نظیر قیصر ہند بنام کامتا پرشاد منفصلہ ۱۶ جنوری ۱۸۸۲ء سلسلہ الہ آباد جلد ۴ حصہ ۴ -

(ب) ضمانت حفظ امن بمقدمات دیگر و ضمانت نیک چلنی

دفعہ ۱۰۷ - جب مجسٹریٹ حصہ ضلع یا مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع پہونچی کہ فلان شخص سے احتمال نقض امن ہی یا نقص امن ہونیوالا ہے یا کوئی فعل بیجا اس قسم کا اندرون حدود والہ بیرون حدود عمل مین لانیوالا ہی تو مہتمم مذکور شخص مذکور سے دریافت کریگا کہ اوس سے ضمانت و مچلکہ بوعدہ حفظ امن کیون نہ لیجائے میعاد مقررہ عدالت کی یا یکسالہ

دفعہ ۱۰۸ - بحالت تحقیقات ضروری ایسا شخص حراست مین بھی رکھا جاسکتا ہی اگر عدالت مناسب سمجھے خواہ حکم یا ملزم کسی ہائیکورٹ کا مرسلہ ہو یا کسی اور عدالت کا -

دفعہ ۱۰۹ - جب کسی پریزیڈنسی کے مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول کو امور مفصلہ ذیل کی اطلاع پہونچے

(الف) یہ کہ کوئی شخص ایسے مجسٹریٹ کے علاقہ کے اندر خفیہ ارتکاب جرم کی تدابیر مین ہے -

(ب) یہ کہ ظاہری کوئی سبیل معاش نہین رکہتا اور اپنا حال قابل اطمینان نہین ظاہر کرتا -
تو شخص مذکور سے وجہ اسباب کی طلب کر کر دریافت کیجائیگی کہ اوس سے مچلکہ نیک چلن آئیکا میعادی چہ ماہ کیون نہ طلب کیا جاے -
دفعہ ۱۱۰ - جب مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ کوئی شخص اوسکے علاقہ کے اندر عادتاً نقب زن یا رہزن مشہور ہی یا عادتاً مال مسروقہ حاصل کرتا ہی یا یہ جانکر کہ مال مسروقہ ہی تو اوس سے مچلکہ معہ ضمانت میعادی ۳ سال طلب کریگا۔
مجسٹریٹ کسی شخص کو حکم ضمانت دیدینے کا نہین دے سکتا ہی قیصر ہند بنام نواب منفصلہ ۱۳ - اپریل ۱۸۸۲ء -
الہ آباد جلد ۲ حصہ ۳ صفحہ ۱۱۱ -
دفعہ ۱۱۱ - احکام دفعہ ۱۰۹ و ۱۱۰ رعایاے برٹانیہ اہل یورپ سے متعلق نہونگے
دفعہ ۱۱۲ - مجسٹریٹ حکم تحریری مین وجوہات طلبی ضمانت وتعداد ضمانتان کی تصریح کریگا اور شخص طلب شدہ کو موقع مناسب ملنا چاہیے
قیصر ہند بنام دیدار سرکار منفصلہ ۱۹ جون ۱۸۸۸ء -
سلسلہ کلکتہ جلد ۲ حصہ ۱۰ -
متعلق مال مسروقہ جان بوجہکر مال مسروقہ خریدنا قیصر ہند بنام پرتاب ۲۰ مئی ۱۸۸۹ء -
سلسلہ الہ آباد جلد ۳ حصہ ۹ صفحہ ۴۷۹ -
و مؤید نظیر ہذا قیصر ہند بنام کلا چند رواس ۲۲ - اپریل ۱۸۹۰ء

سلسلہ کلکتہ جلد ۶ حصہ ۱

پنڈا سیر ہری سائل منفصلہ ۸ اجولائی ۱۸۸۱ء -

سلسلہ مدراس جلد ۳ حصہ ۳ -

دفعہ ۱۱۳ - شخص مطلوبہ بحکم بالا حاضر شدہ کو اگر خواہش کرے وجوہات سمجھا دیے جائینگے اور خلاصہ سنا دیا جائیگا -

دفعہ ۱۱۴ - ایسا شخص بذریعہ وارنٹ کے طلب ہوگا اور حراست مین بھی رکھا جا سکتا ہے -

دفعہ ۱۱۵ - ہر سمن کے ساتھ نقل حکم بالا مرسل ہوگی

دفعہ ۱۱۶ - بحالت مناسب صاحب مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اصالتًا حاضری سے درگذر کر کر وکالتًا دریافت کرلے -

دفعہ ۱۱۷ - جب ایسا شخص مطلوبہ واسطے ضمانت مچلکہ کے حاضر ہوا ہوسکے مواجہہ مین تحقیقات شروع ہوگی اور جیسے مقدمات قابل وارنٹ مین تحقیقات ہوتی ہے ویسی عمل مین آئیگی -

دفعہ ۱۱۸ - بعد تحقیقات اگر ضرورت ہو حکم مناسب لینے مچلکہ کا صادر کریگا حسب تعداد ضامنان و میعاد و تحقیقات ضروری اور بحالت نابالغ ہونیکے صرف ضامنان سے مچلکہ لکھا یا جائیگا کیونکہ وہی ذمہ دار معاہدہ مین

دفعہ ۱۱۹ - مجسٹریٹ یادداشت مچلکہ شامل مثل مین کر دیگا -

ج احکام زوائد متعلقہ جملہ مقدمات مابعد حکم مشعر طلب کرنے ضمانت کے

دفعہ ۱۲۰ - ایک شخص جسکے نام حکم مچلکہ ہو قید مین ہو تو اختتام میعاد قید تعمیل ہوگی

دفعہ ۱۲۱ - مضمون مچلکہ یہ ہوگا کہ بین المیعاد نیک چال رہیگا اور خلائق کو محفوظ رکھیگا نہ جرم کریگا نہ اعانت کریگا اور کسی امر کا ارتکاب بین المیعاد بمنزلہ انحراف مچلکہ متصور ہوگا -

دفعہ ۱۲۲ - منجملہ ضامنان ضامن ناقابل کی ضمانت مجسٹریٹ نامنظور کرسکتا ہے -

دفعہ ۱۲۳ - بوجہ عدم ادخال ضمانت یا ناقابل ہونے ضمانت بوجہ ناقابلیت ضمانت شخص مطلوب الضمانت قید مین رہیگا اور یہ میعاد قید ۳ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ قید جو بحالت عدم ادخال ضمانت ہو قید محض ہوگی بوعدہ حفظ امن اور جو بحالت عدم ادخال ضمانت نیک چلنی کے قید ہو وہ باختیار مجوز ہے خواہ سخت یا محض

دفعہ ۱۲۴ - جب مجسٹریٹ مجوز کو اطمینان ہوجاوے کہ اندیشہ نقض امن نہین ہے ملزم یا مجرم کو رہا کرے اور اگر حسب الحکم سشن یا ہائیکورٹ تعمیل ہو تو رپورٹ بھیجے اور حکم عدالتہاے مذکور کی پابندی ہوگی

دفعہ ۱۲۵ - صاحب مجسٹریٹ ضلع مجاز منسوخی احکام مچلکہ وضمانت ہین

دفعہ ۱۲۶ - ہر ضامن متعلق باب ہذا کو اپنی ضمانت منسوخ کرانیکا مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول سے اختیار ہے اور اوس شخص سے ضمانت جدید لیجائیگی یا قید مین رہنا پڑیگا بہ تجویز عدالت بپابندی ضابطہ

معینہ اور اوسکو ضمانت جدید داخل کرنیکا حکم ہوگا بہ تعمیل احکام بالا

باب پنجم مجمع ہاے خلاف قانون

دفعہ ۱۲۷ سے ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ - جسمین مجمع خلاف قانون کے انتشار کا حکم ہی اور جبرًا منتشر کرانیکا بیان ہی اور ہر والنٹر کو مدد دینا ضرور ہی اور بحالت زائد خطر بمدد فوج منتشر کرانیکا اختیار ہے اور ملکہ معظمہ کی افواج کے ذریعہ سے بھی منتشر ہوسکتا ہی نتیجہ اس باب کا یہ ہی کہ بحالت سخت خطرناکی امن و آسایش خلائق مقصود ہوتی ہے مگر مجوزین اور بالخصوص مجسٹریٹ ضلع کو نیک نیتی سے عمل کرنا چاہیے اور اوسکی تجاویز انتشار ضابطہ قانونی سے متجاوز نہونگے -

باب ششم جو امور واسطے تکلیف خلائق کی ہون اونکی رفع کرنیکا بیان

دفعہ ۱۳۳ - جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ حصہ ضلع کو یا درجہ اول کو معلوم ہو اور تصور کرے کہ کسی راستہ یا دریا یا تالاب جس سے عوام بطور جائز استعمال کرتے ہین خطرات مرتفع ہون -

یا کسی مقام سے کوئی سد ناجائز دور ہو -

یا کسی بھک سے اوڑ جانے والے مادے کی حفاظت چاہیے -

یا کوئی ایسی عمارت ہی کہ عنقریب گر پڑیگی -

یا کسی ایسی دوکانکا دور کرنا جو خلائق کی تندرستی کو مقر رہی

یا دوسری جگہ ہٹا دینا -
یا تعمیر کسی عمارت خطرناک کی
یا کسی عمارت کا پشتہ بنایا -
یا کسی تالاب کے گرد جنگلہ لگانا جو مقام عام ہی تو ایسے شخص یا اشخاص کے نام
بانسداد مراتب بالا جیسی صورت ہو حکم صادر ہوگا

دفعہ ۱۳۴ - حکم مذکور بقاعدہ اجرا سمن جاری ہوگا

دفعہ ۱۳۵ - شخص مذکور پر لازم ہی کہ بین المیعاد حکم کی تعمیل کرے یا وجہ ناجوازی
ظاہر کرے یا اہل جوری کی درخواست کرے یعنی جوری مقرر کرائے -

دفعہ ۱۳۶ - اگر حاضر نہو یا بین المیعاد تعمیل نکرے تو وہ تاوان کا بموجب دفعہ
۱۸۸ استوجب ہوگا اور حکم مذکور ناطق ہوجائیگا -

دفعہ ۱۳۷ - بحالت عذر ناجوازی حکم تحقیقات عمل مین آئینگی اور ثبوت لیا جائیگا

دفعہ ۱۳۸ - بحالت درخواست جوری مقرر کردیے جائینگے جسکی تعداد
طاق ہوگی کم سے کم پانچ زائد سے زائد نو

دفعہ ۱۳۹ - صاحب مجسٹریٹ بہ تبعیت اہالی جوری اگر ضرورت ہو تو حکم
اپنا ترمیم کردیگا

دفعہ ۱۴۰ - بعد ناطق ہونے حکم کے اطلاع دیجاویگی کہ میعاد متعینہ مین
تعمیل کرے ورنہ عدالت کردے اور قرقی و نیلام جائداد سے مصارف پوری ہونگے

دفعہ ۱۴۱ - بحالت غفلت مثل بالا تعمیل ہوگی اور پابندی احکام ہوگی -

دفعہ ۱۴۲ - بحالت اشد خطرہ فوراً تدابیر مناسب عمل مین آئینگی اور

بشرط ضرورت حکم امتناعی صادر ہوگا جو مسدودی خطرہ کو کافی ہو۔

باب یازدہم بیان چندروزہ انسداد

دفعہ ۱۴۳۔ مجسٹریٹ ایسے امور کا مانع وقتاً فوقتاً بموجب قانون مختص الامر اور مختص المقام رہیگا۔

دفعہ ۱۴۴۔ احکام چندروزہ بھی واسطے انسداد امور باعث تکلیف خلائق سرزد ہوسکتے ہین

باب دوازدہم نزاعات بابت جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۱۴۵۔ جب کسی مجسٹریٹ ضلع کو معلوم ہو کہ حدود اراضی کے اندر نزاع ہی یا کہ امن خلائق مین فتور پڑنیوالا ہی تو اونکو طلب کرکے دعاوی کی تحقیقات کرے کہ اپنے اپنے قبضہ اصلی کے بیانات پیش کرین اور جسکا قبضہ سرسری تجویز سے ثابت ہو دوسرے فریق کو اجازت دے کہ وہ جب تک قبضہ جائز حاصل نکرے بیدخل متصور ہو۔

دفعہ ۱۴۶۔ فریقین مین سے کیسیکا قبضہ ثابت نہو تو عدالت دیوانی طے کرے

دفعہ ۱۴۷۔ متعلق نزاع مذکور ہی جسکا تصفیہ مجسٹریٹ کریگا نظیر الفرڈ لینڈ ہی سائل منفصل ۱۰۔ اگست سنہ ۱۸۵۸ء مدراس جلد ۴ حصہ ۴۔

دفعہ ۱۴۸۔ خود بھی مجسٹریٹ تحقیقات کرسکتا ہی اور اپنے ماتحت سے بھی

باب سیزدہم پولیس کا عمل انسدادی بذریعہ روکنے جرایم یا دیگر قسم کی تحفظ انسدادی اور دست اندازی کا بیان

دفعہ ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ - پولیس پر عمل انسدادی کرنا واجب ہے جب کوئی نقصان دیکھے اور نیز رپورٹ اطلاعی کرنیکا مجاز ہے - یا اگر باٹ یا پیمانہ یا آلات وزنکشی جھوٹے دستیاب ہوں تو فوراً قبضہ کرکے تو مجسٹریٹ ذی سماعت اور ذی اختیار کو بذریعہ اپنی رپورٹ تحریری مراتب بالا کی اطلاع کرے -

حصہ پنجم پولیس کو اطلاع پہونچانے اور پولیس کے اختیارات تفتیش کا بیان

باب چہاردہم

دفعہ ۱۵۴ - باب ۴ این سن ابتداے دفعہ ۵۵ الغایت ۴۷ اکاررولی موقع و روزنامچہ وتفتیش وبیان اندراج رجسٹر و اطلاع وجانا موقع کا اور متعین کرنا اہلکار کا اور بذریعہ حکم تحریری گواہان کو طلب کرنا اور بیان و تو تنبع اور بذریعہ دہمکی یا تخویف اقبال کرانا اور اظہار زبانی کسی واقف کار مقدمہ کا لینا کسی دستاویز یا کسی شے کو حاضر کرانا نقل روزنامچہ روانہ کرنا ۲۴ گھنٹہ سے زائد ملزم کو نرکھنا کسی مستغیث یا گواہ پر تشدد نکرنا مرگ اتفاقی یا خودکشی یا حالت شبہہ میں تحقیقات وفات کرنا ور رود باشندگا

شریف کے روبرو وجہ مرگ تحقیقات کرکر لکھنا اور یہ ہدایت لوکل گورنمنٹ روزنامچہ مرتب رکھنا اور اگر زیر حراست فوت ہوجاے تو اطلاع مجسٹریٹ کو کرنا یہ ماحصل اس باب کا ہی اور دیگر کارروائی پولیس مثل رپٹ وغیرہ زبان زد خاص وعام ہی زائد تصریح کی حاجت نہین ہی اور پولیس کے عمل منصبی کا ذکر ہی روزانہ اپنی کیفیت او نتیجہ تحقیقات سے اطلاع افسر بالا دست کو دینا یہ مراتب کار منصبی پولیس مین بحالت ضرورت لاش واسطے ملاحظہ سول سرجن باحتیاط مناسب روانہ کرنا اور جو نشانات ضرب ظاہر ہون اونکا لکھنا -

حصہ ششم کارروائی متعلق نالشات

باب پانزدھم

دفعہ ۱۷۷ - من ابتداے دفعہ ۱۷۷ لغایت دفعہ ۱۹۹ - اختیار اتعلق عدالت ہاے فوجداری و مقام تجویز د بحالت چند اضلاع مین واقع ہونے جرم کے کسی ضلع مین اور دیگر مراتب متعلق نالشات کا معہ ذکر نالشات رعایاے برٹانیہ اور اہل یورپ و بیان اختیارات مجسٹریٹان و سماعت نکر نیکا ذکر ہی -

باب شانزدہم متضمن استغاثہ بحضور مجسٹریٹ جسمین اظہار بغرض صداقت وغیرہ لیکر استغاثہ صحیح پایا جائے یا خارج ہو

دفعہ ۲۰۰ - من ابتدار دفعہ ۲۰۰ لغایت دفعہ ۲۰۳ باب استغاثہ ہی

جسمین تصریح صداقت استغاثہ و ارجاع استغاثہ بیان ہی

باب ہفتدہم متضمن آغاز کارروائی روبروے مجسٹریٹ بعد قابل سماعت اور جاری ہونا وارنٹ کا بلحاظ تجویز سماعت بعد ارجاع استغاثہ دفعہ ۲۰۴ و ۲۰۵

باب ہیجدہ

بابت تحقیقات متعلقہ اون مقدمات کے جو عدالتہاے سشن یا ہائیکورٹ کی تجویز کے لائق ہین ۔

دفعہ ۲۰۶ ۔ لغایت ۲۲۰ جسکی صراحت نقشہ منسلکہ بالا مین ہے جسمین طریقہ تفویض کی وطی مراتب مقدمات متذکرہ صدر ہی

باب نوزدہم

فرد قرار داد جرم کا بیان جسکا نمونہ آخر کتاب مین منسلک ہی ۔

دفعہ ۲۲۱ ۔ لغایت دفعہ ۲۴۴ معہ تصریحات جسکا نتیجہ نمونہ دیکھنے سے ظاہر ہوگا معہ ۔

باب بستم

تجویز مقدمات قابل اجرا سمن معرفت مجسٹریٹان جسکی صراحت نقشہ بالا میں ہے

دفعہ ۲۴۵ لغایت دفعہ ۲۵۰ بصراحت حالات مقدمہ وغیرہ
و دیگر ہدایت و اتباع دیگر احکام -

باب بست و یکم

تجویز مقدمات قابل اجراے وارنٹ بحضور مجسٹریٹ
دفعہ ۲۵۱ لغایت دفعہ ۲۵۹ -

باب بست و دوم

تجویز سرسری مقدمات
دفعہ ۲۶۰ لغایت دفعہ ۲۶۵

باب بست و سوم

بابت تجویز مقدمات بحضور ہائیکورٹ و عدالت سشن معہ حرف الف و
ب و ج و د و ہ و و و ز و ح و ط و ی و ک و ل معہ قاعدہ ترتیب
فہرست اہالی جوری و اسیسران عدالت سشن و طلبی اہالی جوری
و اسیسران اوسی عدالت مین و خاص شرائط ہائیکورٹ ممالک
مغربی و شمالی و اودھ و دیگر ہائیکورٹونکے
دفعہ ۲۶۶ لغایت دفعہ ۳۳۶ -

باب بست و چہارم

باب سی و ہفتم

ہدایات من قبیل پروانہ گرفتاری

دفعہ ۴۹۱

باب سی و ہشتم

بابت پیروکار منجانب سرکار

دفعہ ۴۹۲ لغایت دفعہ ۴۹۵

باب سی و نہم

بابت حاضر ضمانتی

دفعہ ۴۹۶ لغایت دفعہ ۵۰۲

باب چہلم

بابت اجرائے کمیشن

دفعہ ۵۰۳ لغایت ۵۰۸ -

باب چہل و یکم

قواعد خاص متعلقہ شہادت

دفعہ ۵۰۹ لغایت دفعہ ۵۱۲ -

باب چہل و دوم

شرائط مچلکہ و ضمانت

دفعہ ۵۱۳ لغایت دفعہ ۵۱۶

باب چہل و سوم

بابت تصرف مال

دفعہ ۵۱۷ لغایت دفعہ ۵۲۵ -

باب چہل و چہارم

بابت انتقال مقدمہ فوجداری

دفعہ ۵۲۶ لغایت دفعہ ۵۲۸ -

باب چہل و پنجم

کارروائی خلاف ضابطہ

دفعہ ۵۲۹ - اگر کوئی مجسٹریٹ جسکو افعال مفصلہ ذیل مین سے کسی فعل کرنیکا قانوناً اختیار نہو -

(الف) جاری کرنا وارنٹ تلاشی کا دفعہ ۹۸ کے بموجب

(ب) پولیس کو واسطے تفتیش جرم کے حکم دینا بموجب دفعہ ۱۵۵

(ج) حالات مرگ کی تفتیش کرنا حسب دفعہ ۱۷۶ -

(د) جاری کرنا حکمنامہ کا حسب دفعہ ۱۸۶

(ہ) سماعت کرنا کسی جرم کا حسب ضمن (الف) دفعہ ۱۹۱ یا ضمن (ب) دفعہ مذکور

(و) منتقل کرنا کسی مقدمہ کا حسب ۱۹۲

(ز) وعدہ کرنا معافی کا حسب دفعہ ۳۳۷ و ۳۳۸ -

(ح) نیلام کرنا مال کا حسب دفعہ ۵۲۴ و ۵۲۵ -

(ط) کسی مقدمہ کا اوٹھالینا یا خود تجویز کرنا دفعہ ۵۲۸

نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے کسی فعل کو کرے تو اوسکی کارروائی اس بنا پر

سے تجویز کیجا ویگی کہ اوسکو اختیار نہ تھا

دفعہ ۵۳۰ اگر کوئی مجسٹریٹ امور مفصلہ ذیل سے جنکے کرنیکا وہ قانوناً مجاز نہو کوئی امر کرے

(الف) کسی مال کو قرق اور نیلام کرے حسب دفعہ ۸۸ کے

(ب) حکمنامہ تلاشی واسطے حصول کسی چٹھی ڈاکخانہ یا موجودہ پیام تار برقی ٹیلی گراف۔

(ج) ضمانت حفظ امن کی طلب کرے

(د) نیک چلنی کی ضمانت طلب کرے

(ہ) کسی شخص کو رہا کرے جو قانوناً نیک چلن رہنیکا پابند ہو

(و) حفظ امن کے مچلکا کو فسخ کرے

(ز) حسب دفعہ ۱۳۳ کے حکم کسی امر تکلیف دہ کا صادر کرے

(ح) دفعہ ۱۴۳ کا حکم دے۔

(ط) حسب دفعہ ۱۴۴ حکم صادر کرے

(ی) کوئی حکم مطابق باب ۱۲ کے صادر کرے۔

(ک) کسی جرم کی سماعت کرے حسب دفعہ ۱۹۱۔

(ل) بربنار روئداد مرتبہ کسی اور مجسٹریٹ کے حکم سزا صادر کرے دفعہ ۳۴۹

(م) کسی مقدمہ کی مثل طلب کرے حسب دفعہ ۴۳۵

(ن) کوئی حکم نان نفقہ کا صادر کرے۔

(س) حکم حسب دفعہ ۵۱۴ پر حسب دفعہ ۵۱۵ نظر ثانی کرے۔

(ع) کسی مجرم کی تجویز کرے -

(ف) کسی شخص ملزم کی تجویز سرسری کرے

(ص) کسی اپیل کو فیصل کرے تو اوسکی کارروائی کالعدم متصور ہوگی

دفعہ ۵۳۱ کوئی تجویز یا حکم بوجہ غلطی حدود اراضی مضر حق رسانی نہین

دفعہ ۵۳۲ سپردگی ملاقہ غیر وجہ تجویز جدید نہین

دفعہ ۵۳۳ نامنظوری اقبال برائے خود وجہ تجویز جدید نہین جتبک دیگر وسائل اصل حق تلفی موجود ہنون -

دفعہ ۵۳۴ رعایائے برٹانیہ کو رعایائے برٹانیہ نہ سمجھنا وجہ تجویز جدید نہین

دفعہ ۵۳۵ - فرد قرارداد جرم کا مرتب ہنونا بشرطیکہ حق تلفی ہنوئی ہو وجہ تجویز جدید نہین -

دفعہ ۵۳۶ جس مقدمہ کی تجویزین روبروے مجوز یا سشن اسیسرونکی راے لینا چاہیے بوجہ نہ لینے راے اسیسرون کے اور نہ ہونے راے اسیسرونکے وجہ تجویز جدید مقدمہ نہین

دفعہ ۵۳۷ - بربنار غلط ہدایت جوری وا اسیسر وجہ تجویز جدید مقدمہ کی ہنوگی -

دفعہ ۵۳۸ - بربنار قرقی کے جو اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے کوئی مداخلت بیجا کا مرتکب نہ سمجھا جائیگا نہ نقص تیاری سمن حکم قرقی وغیرہ موجبہ تجویز جدید مقدمہ ہنوگا۔

باب چہل و ششم

متفرقات

دفعہ ۵۳۹ ۔ من ابتدا ۵۳۹ لغایت ۵۵۸ کار روائی ہاے معمولی
اختتام ضابطہ مین لازم ہی کہ احکام مجموعہ ہذا بموجب دفعہ ۵۵۸ جہانتک
ممکن ہون تمام مقدمات متدائرہ فوجداری سے متعلق سمجھی جائین

تصریح اول

بعد اجراء ضابطہ ہذا بصراحت ضمیمہ احرف الف قوانین منسوخ کیگئی

تصریح دوم

ضمیمہ نقشہ جرائم معہ دیگر حالات کے اول مین کتاب ہذا کے بعد تعزیرات ہند
منسلک ہی جس سے ضمیمہ ضابطہ فوجداری کے اوس نقشہ بالا کے
چند خانہ دیکھکر ضرورت نہین رہتی

تمت

فوائد وقواعد جدید متعلق اختیارات تجویزی

بطور تکملہ ضابطہ فوجداری

(اختیارات معمولی مجسٹریٹان درجہ سوم)

(۱) اختیار گرفتاری بموجب دفعہ ۳۵ -

(۲) اختیار تحریر عبارت ظہری وارنٹ دفعہ ۸۴ و ۸۶ و ۸۳

(۳) اختیار اجراء اشتہار دفعہ ۸۷ -

(۴) اختیار قرقی و نیلام دفعہ ۸۸ -

(۵) اختیار واپس کرنے جائداد مقرقہ دفعہ ۸۹

(۶) اختیار اجراء وارنٹ دفعہ ۹۶ -

(۷) اختیار عبارت ظہیری دفعہ ۹۹ -

(۸) اختیار قلمبندی اقبال جرم اثناء تفتیش میں دفعہ ۱۶۴

(۹) اختیار حکم نظربندی بو عدالت میں ہو دفعہ ۱۱

(۱۰) اختیار فروخت اشیاء خراب ہونیوالی کا دفعہ ۵۲۵

اختیار معمولی مجسٹریٹان درجہ دوئم

(الف) جملہ اختیارات معمولی درجہ دوئم

(۲) اختیار اصدار حکم بنام پولیس حسب دفعہ ۱۵۵ -

(۳) اختیار معمولی مجسٹریٹان درجہ اول

(۴) اختیار معمولی مجسٹریٹ درجہ دوئم -

(۲) اختیار اجراء وارنٹ دفعہ ۹۸

(۳) اختیار وارنٹ تلاشی دفعہ ۱۰۰

(۴) اختیار طلبی ضمانت دفعہ ۱۰۰ -

(۵) اختیار طلبی ضمانت نیک چلنی دفعہ ۹

(۶) اختیار اصدار احکام قبضہ وغیرہ دفعہ ۱۴۵ و ۱۴۶ -

(۷) اختیار سپردگی واسطے تجویز دفعہ ۲۰۶

(۸) اختیار ختم کرنے کارروائی کا دفعہ ۲۴۹ -

(۹) اختیار نان نفقہ کے احکام کا دفعہ ۴۸۸ و ۴۸۹

اختیار معمولی مجسٹریٹان حصہ ضلع

(۱) معمولی اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول -

(۲) اختیار بھیجنے وارنٹ کا زمینداروں کے نام دفعہ ۷۸ -

(۳) اختیار اصدار احکام امورات تکلیف دہ دفعہ ۱۳۳ -

(۴) اختیار اجراء احکام امتناعی اشیاء تکلیف دہ خلائق دفعہ ۱۴۳

(۵) اختیار احکام دفعہ ۱۴۴ -

(۶) اختیار تحقیقات وجہ مرگ دفعہ ۱۷۴

(۷) اختیار حکمنامہ دفعہ ۱۸۶ -

(۸) اختیار سماعت استغاثہ دفعہ ۱۹۱ -

(۹) اختیار لینے پولیس کے رپورٹ کا دفعہ ۱۹۱

(۱۰) اختیار سماعت بدون استغاثہ دفعہ ۱۹۱

(۱۱) اختیار انتقال مقدمات کا پاس مجسٹریٹ ماتحت کی دفعہ ۱۹۲

(۱۲) اختیار صدور حکم سزا شلّ مرتبہ ماتحت پر حسب دفعہ ۳۴۹ -

(۱۳) اختیار فروخت مال مسروقہ دفعہ ۵۲۴

(۱۴) اختیار واپس منگانا مقدمات کا سوائے مقدمات اپیل کے یا تجویز کے لیے سپرد کرنا دفعہ ۵۲۸ -

جملہ اختیار معمولی مجسٹریٹ ضلع

(۱) اختیار معمولی مجسٹریٹ حصہ ضلع جو مجسٹریٹ درجہ اول بھی ہو -

(۲) اختیار اجراء وارنٹ تلاشی حسب دفعہ ۹۶ -

(۳) اختیار رخصت کرنے اشخاص مطلوبہ نیک چلنی کا دفعہ ۲۲۴ -

(۴) اختیار منسوخ کرنے حکم مچلکہ حفظ امن کا دفعہ ۲۲۵

(۵) اختیار تجویز سرسری دفعہ ۲۶۰ -

(۶) اختیار سماعت اپیل بنا راضی حکم طلبی ضمانت نیک چلنی دفعہ ۴۰۶

(۷) اختیار سماعت یا سپرد کرنے اپیل کا بنا راضی احکام مجسٹریٹان درجہ دویم وسویم دفعہ ۴۰۷ -

(۸) اختیار طلبی مثل دفعہ ۴۳۵

(۹) اختیار ترمیم احکام جو ۵۱۴ کے مطابق صادر ہوئے ہوں دفعہ ۵۱۵

اختیارات زائد جو مجسٹریٹان مفصل کو عطا ہو سکتے ہیں

(۱) اختیار دفعہ ۱۱۰ و ۱۲۳ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۷ و ۱۸۶

بحکم لوکل گورنمنٹ

اختیار دفعہ ۱۹۱ و اختیار ۲۶۰ عطا ہو سکتے ہیں -

اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ اول کو عطا ہو سکتی ہین بحکم مجسٹریٹ ضلع

اختیار دفعہ ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۷۴ و ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۲۰[illegible] -

اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتی ہین بحکم لوکل گورنمنٹ

اختیار ۱۴۴ و ۱۷۴ و ۱۹۱ و ۲۰۶ و ۱۴۳ -

اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتی ہین بحکم مجسٹریٹ صاحب

اختیار دفعہ ۱۴۳ و ۱۷۴ و ۱۹۱ و ۱۴۳ پر رپورٹ پولیس :

بحکم لوکل گورنمنٹ

اختیار تحقیقات مرگ دفعہ ۱۷۴ و ۱۹۱ -

اختیارات مجسٹریٹ درجہ سوم کو عطا ہو سکتی ہیں

(۱) اختیار سپردگی مقدمہ اصدار حکم مشعر امتناع امر تکلیف دہ خلائق دفعہ ۱۴۳

(۲) اختیار تحقیقات وجہ مرگ دفعہ ۱۷۴ -

(۳) اختیار سماعت جرائم وقت استغاثہ دفعہ ۱۹۱ -

(۴) اختیار سماعت جرائم پر رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۱ -

بحکم لوکل گورنمنٹ

اختیار طلبی مثل حسب دفعہ ۴۳۵ -

فوائد متفرق

نمونہ جات فرد جرم

(الف) مین (الف) مجسٹریٹ - معہ نام عہدہ جو کچھ ہو - اس تحریر کی رو سے تم

شخص ملزم کے نام پر حسب تفصیل ذیل قائم کرتا ہون
(ب) اور مین کہ تمنے تاریخ فلان ماہ فلان یا اوسکے قریب حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند کے مقابلہ مین جنگ کی لہذا تمکو اس جرم کے مرتکب ہوے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات ہند مین دفعہ ۱۲۱ مین مقرر ہے اور جو عدالت سشن کے لائق ہی -
(ج) اور مین اس تحریر سے حکم دیتا ہون کہ تمہاری تجویز بر بنا الزام مذکور عدالت موصوفہ کے روبرو عمل مین آئے - مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر

علی ہذالقیاس بہ تبدیل دفعہ -
جو تجویز کہ روبرو مجسٹریٹ ہو بجاے لفظ سشن کی یہ لکھا جاے کہ لائق میری سماعت کے ہی مین بذریعہ اس حکم کے تجویز کرتا ہون کہ سزا تمہاری عمل مین آئے -

فائدہ متعلق تجویز سرسری بموجب باب ۲۲ ضابطہ ہذا

دفعہ ۲۶۰ مجسٹریٹ ضلع مجسٹریٹ درجہ اول ہر پنچ مجسٹریٹ درجہ اول مجاز ہی کہ جرائم مفصلہ ذیل مین سے کل یا جزو کی تجویز سرسری کرے -
(الف) وہ جرائم جنکی سزاے موت یا حبس دوام لعبور دریاے شور یا چھ ماہ سے زائد قید نہو -
(ب) جرائم جو حسب دفعہ ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ تعزیرات ہند اوزان اور پیمانون سے متعلق ہین -
(ج) ضرر پہونچانا حسب دفعہ ۳۲۳

(د) سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹ و ۳۸۰ و ۳۸۱ جب مال مسروقہ پچاس سے
زائد نہ ہو -

(ہ) مال مسروقہ کا لینا دفعہ ۴۱۴

(و) نقصان رسانی دفعہ ۴۲۷

(ز) مداخلت بیجا دفعہ ۴۴۸ -

(ح) توہین دفعہ ۵۰۴ و ۵۰۶ -

دفعہ ۲۶۱ - مجسٹریٹ درجہ دویم اور درجہ سویم کو بھی یہ اختیار حاصل ہو سکتے ہیں

(الف) جرائم خلاف ورزی دفعہ ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲ و ۴۰۵ و ۲۸۶
و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۳۲۳ و ۳۳۴ و ۳۴۱
و ۳۵۲ و ۴۲۶ و ۴۲۷

(ب) جرایم خلاف ورزی میونسپلٹی اور کسی جرم کی اعانت بموجب
دفعہ ۳۶۳ -

رجسٹر مرتب ہوگا حسب ذیل -

(۱) نمبر سلسلہ وار -

(۲) تاریخ ارتکاب جرم -

(۳) تاریخ رپورٹ استغاثہ -

(۴) نام مستغیث اگر کوئی ہو -

(۵) نام شخص ملزم کا عذر -

(۶) تجویز جرم معہ مختصر وجوہ -

(۷) حکم سزا -
(۸) کارروائی ختم ہونیکی تاریخ -

ایکٹ نمبر (۴) سنہ ۱۸۹۱ء

ایکٹ بمراد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کے

ایکٹ (۱۰) سنہ ۱۸۸۲ء

چونکہ یہ قرین مصلحت ہی کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کی ترمیم کیجائے
اسلیے اس ایکٹ کی رو سے نیچے کے لکھے ہوئے احکام صادر ہوئے -

دفعہ ۱ - مجموعہ ضابطہ مذکور کی دفعہ ۲۵۰ - اس دفعہ کی رو سے منسوخ ہوئی
ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۵۰ کی منسوخی -

دفعہ ۲ - مجموعہ ضابطہ مذکور مین دفعہ مرقوم الذیل بڑہائی جائیگی -
ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۵۰ منسوخ شدہ کی جگہ نئی دفعہ کا صادر ہونا

دفعہ ۲۵۰ (۱) اگر کسی مقدمہ مین جو بذریعہ استغاثہ جسکے مجموعہ ہذا مین تعین کی گئی ہی یا بربناے مخبری کے جو کسی افسر پولیس یا مجسٹریٹ کے حضور کیجاے رجوع ہوا ہو - کوئی شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی ایسے جرم کا مجرم ہو جسکی کوئی مجسٹریٹ تجویز کر سکے - اور وہ مجسٹریٹ جو مقدمہ کی تجویز کرے شخص ملزم کو رہا یا جرم سے بری کر دے - اور مجسٹریٹ موصوف کو اس باب مین تشفی ہو کہ شخص ملزم پر جو الزام ہوا تھا وہ ناحق یا ایذا رسانی کی راہ سے تھا - تو اوسکو اختیار ہوگا - کہ اگر مناسب سمجھے اپنے حکم مشعر رہائی یا برات کے ذریعہ سے یہ ہدایت کرے کہ وہ شخص جسکے

الزامات جو ناحق یا براہ ایذا رسانی لگاے جائین -

استغاثہ یا مخبری پر وہ الزام لگایا گیا تھا ملزم کو یا جب چند اشخاص ملزم
ہون تو اونمین سے ہر واحد کو اوسقدر زر معاوضہ ادا کرے جو مجسٹریٹ
موصوف کے نزدیک مناسب ہو اور پچاس روپیہ سے زیادہ نہو۔
مگر شرط یہ ہی۔ کہ ایسی ہدایت کے کرنیکے قبل مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ
(الف) کسی ایسے عذر کو قلمبند کرکے اوسپر غور کرے جو ہدایت مذکور کے
صادر ہونیکے خلاف مین مستغیث یا مخبر پیش کرے۔ اور
(ب) اگر مجسٹریٹ موصوف کسی زر معاوضہ کے دینے کی ہدایت کرے
تو اپنے حکم مشعر رہائی یا برآت مین زر معاوضہ کے دلائے جانے کی
وجوہات جو اوسکے نزدیک ہون تحریر کرے۔
(۲) وہ زر معاوضہ جسکے ادا کرنیکا مجسٹریٹ حسب دفعہ ماتحتی (۱) حکم
کرے بطور جرمانے کے وصول کیا جا سکیگا۔
مگر شرط یہ ہی۔ کہ اگر وہ وصول نہ کیا جا سکے تو جس قید کا حکم صادر کیا جائیگا
وہ قید محض ہوگی۔ اور اوس مدت کے لیے ہوگی جو مجسٹریٹ ہدایت
کرے اور جو ۳۰ روز سے زیادہ نہو۔
(۳) وہ مستغیث یا مخبر جسپر حسب دفعہ ماتحتی (۱) کسی مجسٹریٹ درجہ دوم
یا سوم نے یہ حکم کیا ہو کہ شخص ملزم کو زر معاوضہ ادا کرے۔ مجاز اسبات کا
ہوگا۔ کہ حکم مذکور کی ناراضی سے۔ جہانتک کہ حکم مذکور زر معاوضہ کی
ادا سے علاقہ رکھے۔ اوسطرح پر اپیل کرے جسطرح پر مستغیث یا مخبر مذکور
بعد تجویز اجلاس مجسٹریٹ موصوف مین مجرم ٹھہرنے پر کرسکتا

(۴) جب کوئی حکم شعر دینے زرمعاوضہ کے شخص ملزم کو کسی ایسے مقدمہ مین صادر ہو جو حسب دفعہ ماتحتی (۳) قابل اپیل ہو۔ تو زرمعاوضہ اوس میعاد کے گذرنے کے پیشتر جو ادخال اپیل کے لیے مقرر ہو۔ یا اگر کوئی اپیل داخل ہوا ہو تو قبل انفصال اپیل مذکور کے۔ اوسکو نہین دیا جائیگا۔

(۵) بروقت دلانے معاوضہ کے کسی نالش دیوانی مابعد مین جو متعلق اوسی معاملہ کے ہو۔ عدالت کسی ایسے زرمعاوضہ پر لحاظ کریگی جو حسب دفعہ ہذا ادا یا وصول کیا گیا ہو۔

دفعہ ۳ مجموعہ ضابطہ مذکور کی دفعہ ۲۵۵ کے فقرہ دوم مین یہ الفاظ کے

ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۵۵ کے ایک جزو کی منسوخی۔

نام شکایت ہو یا ادن منسوخ کیے گئے
منتخبہ گورنمنٹ گزٹ ۱۲ مارچ ۱۸۹۱ء

نمبر (۳) ۱۸۹۱ء

مسودہ ایکٹ

برائے ترمیم کرنے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند اور مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۸۲ء کے۔

ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء
ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء

چونکہ یہ قرین مصلحت ہو کہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند اور مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۸۲ء کی ترمیم کیجاوے۔ لہذا اس ایکٹ کی روسے حسب ذیل احکام صادر ہوے

دفعہ ۱ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۵ کی اوس ضمن مین جسکی شرح

ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء
مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۵ کی ترمیم

لفظ پانچوین ہو اور مستثنیٰ مین لفظ

جگہ لفظ بارہ قائم کیجائیگی

دفعہ ۳ - مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء کے ضمیمہ نمبر ۲ مین

مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کے ضمیمہ نمبر ۲ کی ترمیم -

سنہ ۱۸۸۲ء بغرض اوس داخلے کے جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۶ - ایکٹ ۴۵ سے متعلق ہے -

مراتب مندرجہ ذیل سنہ ۱۸۶۰ء قایم کیے جائینگے -

خانہ ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۷۶	زنا بجبر اگر مرد اپنی زوجہ کے ساتھ جماع کرے	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ -	عدالت سشن
	کسی اور صورت مین	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً

بیان اغراض و وجوہات

مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۵ کی پانچوین ضمن مین یہ لکھا ہے - کہ زنا بجبر کے جرم کا ارتکاب اوس صورت مین ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص کسی ایسی عورت سے اوسکی رضامندی کے ساتھ یا اوسکی بلا رضامندی کے جماع کرے جسکی عمر ۱۰ برس سے کم ہو - اور اوس دفعہ کے مستثنیٰ مین یہ حکم مندرج ہے - کہ مرد کا جماع اپنی زوجہ سے جبکہ اوسکی عمر دس برس سے کم ہنوز زنا بجبر نہین ہے - رضامندی کے لیے جو ادنیٰ عمر بفعل مقرر ہے اوس سے بالغ شوہرون کو اون لڑکیون کے ساتھ جو

سن بلوغ کو نہ پہنچی نارسیدہ سنی مین خلوت صحیحہ کرنیکا اختیار رہتا ہی -
اور اس سے بالاتفاق ڈاکٹرون کی راے مین اون لڑکیون کو جنکی نابالغی
مین شادی ہوتی ہی سخت ایذا اور دائمی ضرر پہنچتا ہی - اور جس قوم مین وہ لڑکیان
داخل ہین اونکی خلقت طبیعی اس سے ضعیف تر ہوتی جاتی ہی - اسلیے یہ تجویز
ہوئی ہی - کہ رضامندی کی عمر ۱۲ برس تک بڑہا دیجاے - چنانچہ اس مسودہ
ایکٹ کی رو سے اس غرض کے حصول کے لیے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند
کی دفعہ ۳۷۵ کی پانچوین ضمن اور مستثنیٰ مین لفظ دس کی جگہ بارہ قایم کیا گیا ھے
عزت دار لوگون کے امور خانگی مین تکلیف دہ اور بیجا مداخلت کے احتمال کی
دفعیہ کے لیئے کہ جو مداخلت رضامندی کی عمر کے بڑہا دینے سے عائد ہوسکتی ہی
زنا بجبر کے جرم کو اوس صورت مین کہ جب اظہار اسکا ہو کہ شوہر نے اپنی بی بی
کے ساتھ جماع کیا ہی - اہالی پولیس کے اختیار سماعت سے نکال لینے کی تجویز ہوئی
ہے اور مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۸۲ء کے ضمیمہ نمبر ۲ مندرجہ ایکٹ ہذا
مین جو تغیر و تبدیل کی گئی ہی وہ اسی غرض سے ہی

تمت

ترجمہ تقریظ انگریزی چکیدۂ قلم اعجاز رقم والاجناب فیضمآب مولوی محمد حشمت اللہ خانصاحب بہادر ایم اے جنٹ مجسٹریٹ سابق ضلع بدایون خلف الرشید عالیجناب عظمت مآب مولوی محمد عظمت اللہ خانصاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر پنشن یافتہ بست و سیم

تعزیرات ہند ادام اللہ حشمتہما

کبھی قانون مجریہ وقت کی تصحیح یا تشریح یا تخلیص مین ایجاد کی کوشش کرنا نہ صرف حد سے زائد ہی بلکہ چھوٹا منہ بڑی بات ہی اگر کوئی شخص اس امر مین کامیاب ہو جاے کہ وہ قانون صحیح طور پر سمجھا یا گیا یا اوسکے پڑہنے والونکو آسانی سے تمام اوسکے ما لہ و ماعلیہ پر وقوف ہو جائے تو اہل الراے کے نزدیک اسکی کوشش ناجور سمجھی جائیگی۔ میری راے ہر چند اس قابل نہین کہ اوسکو وقعت استشہاد ہو مگر التماس کی حد تک ضرور پہونچ سکتی ہی اور اوسکے بھروسہ پر مین وثوق کے ساتھ ہر کہ او رمہ کے سامنے یہ کہہ سکتا ہون کہ یہ کتاب یعنے (محی القوانین)

ان سب غرضون پر حاوی ہی اس کتاب نے نہ صرف بہت سے مضامین کو بشکل ایجاز دکھلایا ہی بلکہ یہ ایک چھوٹا مگر سچا آئینہ تمام اون مضامین کا ہی جو اسمین لکھے گئے ہین۔ یہ کتاب نہ صرف ملازمین سرکاری کو نفع دیگی بلکہ تمام قانونی پیشہ لوگونکو مفید ہے جنکو وزرات ان قانون سے کام پڑتا ہی اور جو بوجہ کم فرصتی یا کم استطاعتی یا کم [illegible] اپنے کام کو اچھی طرح نہین کر سکتے یہ امر تو ہیچًا نہین بلکہ غرض واقعی ہے

کہ اکثر حکام جنکا زیادہ حصہ کام کا اردو کے قانون کی مدد سے ہوتا ہے نہ صرف ان اچھے
اسباب سے محروم ہین جنسے انگریزی زبان کیوجہ سے ہر بازار کے رواج کی کتابین
مملو ہین بلکہ کثرت کار اور نیز قصور وقوف کیوجہ سے روزمرہ انطباق قانونی مین غلطیان
ہوتی ہین کاش اگر یہ بڑے بڑے ذی منصب قانون کے مصطلحات دقیق پر آسان
طور سے عبور پا لیتے تو ہائیکورٹ تک کے حکام کو آسان آسان مسائل پر اپیل و
نگرانیو نمین کیون اتنا وقت ضایع کرنا پڑے اور اگر نظائر و سرکلرات پر پوری حکام
کی نظر ہو تو یہ بیگناہ اور بے زبان رعیت جو مختلف حیثیتون سے عدالتون کے دروازے
اور حوالاتون کی کنج گھیرے رہین اور اپنے اچھے اچھے مفید کامون سے محروم اور
باز رہین علاوہ برین یہ کہنا بھی سوے ادبی نہوگا کہ انسان کا علم اور تجربہ اور قیاس
ہمیشہ صحیح و درست نہین ہوتا اور اسیوجہ سے اپیل کے دروازے کھولے گئے ہین
تجربہ والون پر جو دوسرونکے اظہار کی عینک سے واقعات کو نہین دیکھتے واضح ہوگا
کہ بے استطاعت فریقین کسیطرح سے اپنے حقوق اور دوسرونکی ذمہ واریونکو
صحیح طور پر عدالت کے سامنے بیان نہین کر سکتے اور عدالتین جو ہر طرف سے انبوہ
کار مین مبتلا ہوتی ہین کسقدر کام کو چلتے طور پر کرتی ہین ایسی حالتونمین اونسے یہ امید
کرنا کہ تمام تشریحات نظائر و سرکلرات پر نظر رہے حد سے زائد امید کرنا ہے اور
خاصکر جب ہم یہ دیکھتے ہین کہ خواہ بنچ والے یا بار والے اون لوگونمین سے ہوتے ہین
جنکے دماغونمین کبھی قانونی واقعات کہ جنکے ذریعہ سے صحیح نتیجہ نکالنے کی کوشش
نہین کیگئی یا نوبت نہین آئی صرف حسن اتفاق سے ایسے امورات اہم اونکے
ہاتھ مین دیدیے یا وہ لوگ جنکی حالت اس قسم کی نہین ہے کہ وہ گہرا

جو صحیح قانون فہمی کے لیئے ضرور ہی بہم پہونچا سکے - یہ مختصر مگر قیمتی اور مفید کوشش ہر
خیال ہی ان سب مشکلونکو حل کرتی ہی - یہ کتاب مہذب سلیقہ مند مؤلف یعنی
شیخ محی الدین حیدر صاحب خلف **شیخ انتظام الدین** صاحب ڈپٹی کلکٹر
نبیرہ **شیخ شرف الدین** صاحب مرحوم سی - ای - آئی آنریری مجسٹریٹ
درجہ اوّل بدایونی جو ایک بڑے معزز اور خیر خواہ اور نامور مشہور رؤسا ضلع سے
ہین نہایت خوش اسلوبی سے چار حصّون پر منقسم کی ہی -

حصّہ اوّل - اصل کتاب تعزیرات ہند کا خلاصہ معہ تشریحات و نظائرد
بیانات خاص خاص -

اس سے یقینی ادن کم استعداد مجوزون اور قانون پیشہ والونکو مدد ملیگی جنکو
اصل کتاب کے سنگلاخ طریقہ بیان کی سمجھنے مین ہزارون دقتین پڑتی ہین یہان
یہ نقل بیان کرنا خالی از لطف نہوگی - ایک امتحان مین چند صاحب شریک تھے
تصحیح اشکال ضرر شدید مین جہان یہ لکھا ہی کہ مخنّث کرنا بھی ایک شکل من الاشکال ہی
اس لفظ مخنّث کو بعض صاحبون نے مجنّث ہونا پڑھا اور بعض صاحبون نے محنت
کرنا ایسی استعداد کے دونون صیغونمین کم سے کم نصف صاحب پائے جائینگے
یہ کتاب یعنی **محی القوانین** اپنے سہل لفظون سے مخنّث کو مجنث ہونے اور محنت
ہونے دونون سے بچائیگی اسیطور پر -

حصّہ دویم خلاصہ نظائر دوازدہ سالہ ہر چہار ہائیکورٹ متعلقہ تعزیرات ہند
نہایت غور اور صحت سے لکھی گئی ہین - یہ ادن لوگونکو مدد دینگے جو کتاب کو
جانتے ہین مگر مختلف صورتونکو قانون سے متعلق کرنیمین دقت پاتے ہین اور

نیز اون لوگون کو جو بے بضاعتی یا کثیر الاشغالی کیوجہ سے نظایر کی مدد نہین پا سکتے
یہان تجربہ عام شاہد ہی کہ کتنے مجوز اس امر کی پروا کرتے ہین کہ عمدہ مضامین کے
نظائر حال و ماسبق کا کیا رخ ہی اور کتنے قانون پیشہ ہونگے جنکے پاس نظائر آتے ہین
اور اونسے کام لیتے ہین سنؤ مین پانچ فیصدی ایسے لوگ ہونگے جنکو نظائر دیکھنا ملتے ہین
بعض انمین سے ایسے ہین کہ ناقص الاستعداد مؤلفون کے بہکائے ہوئے ہین -

حصہ سویم - فہرست و نقشۂ جدید جو ایک ترتیب نایاب سے مرتب ہی اور
ایک ہدایت نامہ ضوابط فوجداری ہی

اسمین علاوہ اون سب مطالب ضروری کے جو انگریزی کی بہتر سے بہتر شروح
اور ضمایم مین پائے جاتے ہین ایک نادر خزانہ اخیر ہی جو نہایت سلاست اور
اختصار کے ساتھ قانون کے باریک مضامین کی تشریح مین مدد دیتا جاتا ہے
مثلاً جرایم کے فرق اور ایسے ہی قسم کے بہت سے نادر نکات یا قیمتی سرکلرات
جنکے ڈھونڈنے مین عدالتین ہمیشہ کثرت کار کیوجہ سے قریب قریب قاصر رہتی ہین
ڈپٹی صاحب کبھی اپنے سررشتہ دار کو کورٹ انسپکٹر کے پاس بھیجتے ہین کہ دیکھو کوئی
اس قسم کا سرکلر ہو تو لاؤ اور کبھی اپنے دوست ہم منصب کو رقعہ لکھتے ہین کہ آپ
پرانے تجربہ کار ہین کوئی سرکلر اس مضمون کا نظر سے گذرا ہو تو تلاش کرکے ممنون
فرمایئے کہین چلتے ہوئے حاضرین اہل پیشہ سے استحساناً پوچھا جاتا ہی کہ وہ سرکلر
کیا تھا جو آپ نے دو برس ہوئے فلانے قسم کے مقدمہ مین پیش کیا تھا -
خیر یہانتک تو تسکین ہوتی ہی کہ عدالت کو یا اہل پیشہ کو اگرچہ معلوم نہین ہی مگر تلاش
اور جستجو تو ہی بسا اوقات مجوزین اور وکلا کے خواب و خیال مین بھی

نہیں ہوتی کہ فلانے مضمون پر کوئی سر کلر ہی بھی یا نہیں یہ مجموعہ ان سب دقتونکو رفع کرتا ہی اور ہمیشہ کرتا رہیگا -

حصّہ چہارم: انتخاب کُل ضابطہ فوجداری معہ نظائر - اسمین صرف اشارے اور مضامین ابواب اور دفعات ضابطہ فوجداری کے نہایت احتیاط سے اور سلیس زبان مین لکھے گئے ہین جسکو ہر شخص نہایت آسانی سے اور سرسری نگاہ سے کام مین لاسکتا ہے -

اس کتاب کے ضروری سہل الحصول اور مفید ہونیکی ایک سچی جانچ یہ ہی کہ جتنے امیدوار امتحانو مین شامل ہوتے اور جتنے پاس شدہ مجوزا اور وکلاء اپنی روزمرہ کی مدد کے لیئے خلاصہ کرتے آئے ہین وہ سب اگر بہم کیے جاینگے تو اس خلاصہ سے نہ زائد بلکہ کم ہونگے اور مین نے آجتک بلکہ اسوقت تک ایسی نادر اور مفید کتاب نہین دیکھی مجھکو افسوس ہی کہ میری صحت اور قلت وقت اجازت نہین دیتی کہ مین اس کتاب پر جیسا کہ میرا جی چاہتا ہی یا جسکی کہ وہ مستحق ہی اپنی راے بالتصریح دے سکون اسلیے عذر قصور چاہتا ہون؛

نقل دستخط

محمد حشمت اللہ جنٹ مجسٹریٹ
ضلع بدایون (۲۹) اکتوبر
سنہ ۱۸۹۰ عیسوی

تقریظ من تصنیف والاجناب شیخ نذیر الدین احمد صاحب رئیس شیخوپور دام اقبالہ خلف الرشید والاجناب شیخ حمید الدین احمد صاحب مرحوم و مغفور

آج دنیائے انصاف مین دل حق پسند ہر منصف مزاج و جوہر شناس کا ضرور میرے سچے خیال کی داد دیگا - تجربیات و مشاہدات سے ثابت ہوا ہے کہ برتر خیال والا ہمیشہ لائق و فائق خیال کیا جاتا ہی اور موجد اور ماہر فن کو ہمیشہ ہمیشہ عظمت کی آنکھ سے نگاہ پڑتی ہی اور ایسے خیال کے لائق شخص پر کمال آفرین ہی جو رفاہ خلائق پر متوجہ ہو یا امورات اہم کی آسائش کے لیئے سچی کوششون کے پاک وصاف وسائل بہم کرے -

اس موقع پر مین بہت آزادانہ روش کے ساتھ نہایت فخریہ طور پر آج اس امر کو بیان کرتا ہون کہ مین نے ایک کتاب لاجواب مجموعہ قوانین فوجداری موسوم بہ محی القوانین مرتبہ بطرز جدید دیکھی جسکے دیکھنے سے مجموعاً مجموعاً اور فرادی فرادی اور من حیثیت المجموع فوائد بیشمار اور نکات ہزاران ہزار نظر پڑے مختصر اجنکا نمونہ یہ ہی اصل مطلب قانون شائستہ الفاظ مین بیان کیا ہی فوائد و نظائر و سرکلرات و حل مطالب و ایضاح غوامض قانونی بہت اچھے طریقہ سے ظاہر کیا ہی مولف اس کتاب لاجواب اور مجموعہ انتخاب کا میرا دوست حجازی وقار عزیز ہی کہ جو اپنی اعلی قابلیت سے اسوقت عزیز دل خلائق ہو گیا اچھی نازش کا موقع ہی کہ ایسی پیاری [illegible] عزیز کا اسوقت ذکر میری زبان پر ہی اور خود بخود تہ دل سے ادعیئہ

دستور عام شاہد ہی کہ قوم کے شخص منتخب کو بوجہ اوسکے اعلیٰ جوہرون کے قوم والی کس برتری بنسبے دیکھتے ہین اور اوسکی لیاقت کو سرمایہ وقار اور محل نازش تصور کرتے ہین

چونکہ مین چشم حق پسند اور دل انصاف منزل رکھتا ہون اور بمصداق اسکے کہ الحق یعلو ولا یعلی - اپنے اس معزز پیارے بھائی **محی الدین حیدر** عرف **ننھے میان** کی یہ لیاقت بھری کتاب دیکھکر نہبت صراحت سے بیساختہ آزادانہ طور پر کہتا ہون کہ یہ میرا پیارا بھائی جسکی یہ پیاری کتاب ہی سرمایہ فخر و افتخار و موجب نازش و وقار ہی ہم اہل خاندان کو اسکی قابلیت پر نازش کرنا آج سجا ہی بیجا نہین ہے کیسی اچھی جانفشانی سے اس مجموعہ کو ترتیب دیا اور بہت بالا خیال اسکی ترتیب مین ظاہر کیا اور اس کتاب **محی القوانین** کی ایک تقریظ جو جناب مولوی **محمد حشمت اللہ خان** صاحب بہادر ایم اے جنٹ مجسٹریٹ ضلع بدایون نے جو ایک اعلیٰ خاندان اور قابل اور معزز ممتاز ہین تحریر فرمائی ہی وہ ایک صاف آئینہ اس کتاب لاجواب کا ہی بہرنوع یہ کتاب بے مثل ولاجواب ہی اور مولف کی قابلیت دل ہزار آفرین و تحسین ہی مین بہت خوشی سے اس چھوٹے بھائی پیارے مولف کو دعا دیتا ہون کہ اسکی عمر بہ ترقی اقبال روز افزون ہو اور بہت جلد مین آنکھون سے جنکی مجھکو سچی امید ہی یادگار و افتخار اسلاف دیکھون

دستخط

نذیر الدین احمد عفی عنہ
۸ - نومبر سنہ ۱۸۹۰ عیسوی

تقریظ تصنیف جناب امیر الدولہ منیر الملک حکیم محمد ظہیر الدین احمد خانصاحب اصل متوطن شیخوپور ضلع بدایون آنریری مجسٹریٹ و رئیس شہر دہلی ملک پنجاب خلف الرشید والا جناب جناب عضد الدولہ اعتماد الملک حکیم غلام نجف خانصاحب مرحوم طاب اللہ ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ

(نحمدہ و نستعینہ) مین نے کتاب **محی القوانین** کو دیکھا جو کچھ مولف نے اسکی تالیف مین سرگرمی اور عرق ریزی کرکے اپنی نمایان کوشش ظاہر کی ہی اسکی ستایش اور کتاب کے فوائد کا اظہار لیاقت مولف پر گواہ ہین یہ مجموعہ بحیثیت مجموعی کتب قوانین فوجداری کا مخزن ہی اور بے مبالغہ بصیغہ مبالغہ کار آمد ہونے میں احسن ہی جملہ نظائر اور قوانین فوجداری کا انتخاب ہی جو بطور خود لاجواب ہے حسن ترتیب کی خوبی اور ادائے مطالب کی خوش اسلوبی سے سرآمد اور رہنمائے مسالک عملی کہنا بجا ہی اہل طلب اور شائقین کے لیئے دستور العمل اور ہدایت نامہ سمجھنا روا ہی گو ظاہر مین چار حصونکی کتاب ہی لیکن اصل مین کل کتب قوانین فوجداری کا لب لباب ہی جسنے اپنی ذاتی لیاقت کے بھروسہ پر اس محنت شاقہ کے بار کو اوٹھانا اور اپنی ذات کو دلیل راہ ثابت کردیا وہ عزیز ذیشان کان لیاقت کے گوہر شیخ **محی الدین حیدر** خلف عالی منزلت والا مرتبت جلالت آئین جناب شیخ محمد **انتظام الدین** صاحب ڈپٹی کلکٹر ممالک مغربی و شمالی ہین جنکے پرتو علم و دانش سے مقام شیخوپور اور بلدہ بدایون کو تابش شہرت حاصل ہوئی

اب بھی ہمارے ملک کے امیرزادون مین بھی ایسے برگزیدہ حالات اور عالی ہمتی اور قابلیت موجود ہی جو مایۂ قدر و سرمایۂ نازش ہی اللہ تعالے اونکی عمر مین ترقی اور امال مین افزونی کرامت فرمائے اور کتاب کو قبولیت کی مہر ہر جگہ ملے ۔

تقریظ چکیدۂ قلم اعجاز رقم جناب مستطاب شیخ محمد عبد الغفار صاحب رئیس شیخوپور دام اقبالہ خلف جناب فیضمآب شیخ محمد فیاض الدین صاحب مرحوم و مغفور سابق ڈپٹی کلکٹر پنشن یافتہ

اسوقت میرا دل وقف مسرت اور زبان صرف زمزمہ تعریف ہی - کہ میری زیر نظر میرے ایک واجب المحبت عزیز کا کارنامہ ہی جسکے دیکھنے سے خود بخود طبیعت مین جوش طرب اور مزاج قلم مین ولولہ خوش آہنگی پیدا ہوا ہی اگرچہ مین کیا اور میری بیہودہ سرائی کیا مگر امر واقعی اور بہرہ جو ایسے عزیز سے نسبت رکھتا ہو سننا اور اوسکے باب مین خاموش ہو رہنا حق فراموشی و آگندہ گوشی نہین تو اور کیا ہے بنا بر آن کچہ لکھتا ہون اور بری الذمہ ہوتا ہون -

کتاب محی القوانین کو بامعان نظر دیکھا برادرم عزیز اقبال نشان صمصام مہر و ولا کے جوہر شیخ محی الدین حیدر خلف الصدق عالیجناب فلکمرتبہ سپہر مرتبت حضرت شیخ محمد انتظام الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر ممالک مغربی و شمالی کے طبع معنی رس کے فکر کا نتیجہ ہی جسکی تالیف کے بار گران کو [illegible] اہل اور فوائد انام کی غرض سے اوٹھایا اونکی طبیعت کی جدت پسندی

نو آئینی خیال نے اس مجموعہ کو ع بسیار خوبان دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری
کا صحیح مصداق بنایا - الحق خوبی ترتیب اور حسن تدوین مین جملہ قوانین فوجداری سے
اسکا نمبر اول ہی بلکہ اسکا مطالعہ اور کتابونکے دیکھنے سے مستغنی کر دینے کا دستور العمل ہی
چارون حصونکی خوشنما شیرازہ بندی ربع مسکون کی نظم کے ہمرہن مثال ہی ابواب
و فصول کی عمدہ تقسیم عالم کے نسق کی تصویر بدیع الجمال ہی - مختصر یہ کہ مولف نے
لائق قدر و گران قدر کام کیا ہی اپنی محنت خاص سے اسکے بیشمار فوائد کو کافۂ خلائق
کیواسطے عام کیا ہی - امید کہ دیدہ ور شائقین اس سرمہ مفید کو اپنی چشم انصاف مین
جائے قبولیت دینگے اور اہل ضرورت اپنی قوت بصر کے لحاظ سے کحل الجواہر سمجھینگے
جسطرح اللہ تعالے نے مؤلف موصوف کی سعی اسکے انجام مین مشکور فرمائی اسطرح
مؤلف کی عمر مین تزاید اقبال مین یا وری مدارج مین اعتلا ارادون مین
کامیابی مین استقلال روزی ہو - اور اس گلدستہ نظر زیب و دلفریب کی
خوشبوے گلہاے مضامین سے دل و دماغ ناظرین رشک گلستان نعیم اور
اوسکو طراوت جاودانی ملے ع یارب این آرزوے من چہ خوش ست*
تو بدین آرزو مرا برسان -

تقریظ من تصنیف فرزانہ یگانہ جناب مولوی محمد قدرت علیصاحب
وکیل عدالت رئیس ضلع بدایون دام حشمتہ

صاحب نظران از سر انصاف بہ بینند
ارزان چہ قدر کردہ اند این جنس گران را

آج مجھکو اچھے موقع پر ایک سچا بیان اور دلی خیال اپنا تحریر مین لانا ضرور ہوا
بہتر شخص زمانہ مین وہ خیال کیا جاتا ہی کہ جو ہماری کامونمین اپنے پیارے
وقتونکو قابلیت مین صرف کرکر کوئی نیک نتیجہ نکالتا ہی اور آپ مشکل خیالات مین پڑکر
زبردست کوششونسے اور سچی محنتونسے دوسرونکو ایک دشوار گذار راہ پر بہت
آسانی سے پہونچنے کی سیدہی راہین اور عمدہ عمدہ سڑکین بناتا ہی اور جب
اوس سڑک پر اگر سایہ دار درخت بھی ہون اور جابجا اوسکے چلنے والونکو موقع پر
ٹھنڈا اور میٹھا پانی بھی ملتا جاے تو اوس راہ کے مسافرونکو کتنی سہولت
ہوتی ہی کیا نہین وہ شکر گذار ہوتے ہین اوس رہنما کے جو اونکا راحت رسان ہے
(ضرور شکر گذار اور احسانمند ہوتے ہین) مین نے خاص آج اپنے سچے مہربان
اور اصلی شفیق کی ایک تالیف دیکھی وہ کیا وہ کیا یعنی کتاب تعزیرات ہند
ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کا ایک خلاصہ جسمین اصلی کتاب کا بہت ٹھیک الفاظ کے
ساتھ خلاصہ ہی اور بہت ہی ٹھیک ٹھیک مطلب الفاظ مختصر مین بیان کیا گیا ہی
اور ضروری تصریحات و تشریحات بہت صاف طور پر بیان ہوئے ہین
یہ حال حصہ اول اوس کتاب تو تالیف کا ہی اور دوسرے حصہ مین نظائر
دوازدہ سالہ مندرج ہاے جنکا پتہ اور نشان معہ سلسلہ ہائیکورٹ کے اور نام
فریقین اور تاریخ فیصلہ اور صفحہ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ اور حوالہ زبدۃ النظائر
ہفتہ وار اور مضامین اصل فیصلہ بضرورت باختصار جس سے تفتیش مطلب بغیر
دقت ہر متوسط فہم کا آدمی دریافت کرسکے دیکھے اور یہ بھی ظاہر ہوا کہ مضامین
[illegible] بہت عمدہ اختصار سے جو غرض اصلی مولف کی ہی عرض تحریر مین لا

ادا کی ہین آجتک اسطرحکی ترتیب نظر سے نہین گذری اور تیسرے حصہ مین ایک
فہرست طرز جدید بہ ترتیب و شکل نقشہ مرتب کی ہی جسکے بہت فائدہ حاصل ہونگے
پس مین اوسکے مؤلف کی جو کچھ تعریف کرون وہ صحیح ہی - مؤلف ایک اچھے
خیال کا لائق و فائق شخص ہی یعنی شیخ محی الدین حیدر رئیس شیخوپور جنکے
باپ شیخ محمد انتظام الدین احمد ایک بڑے نامور ڈپٹی کلکٹر اور تعلقہ دار ضلع
بدایون ہین اور جنکے دادا شیخ محمد شرف الدین صاحب مرحوم آنریری مجسٹریٹ
درجۂ اول ضلع بدایون اور جاگیر دار اور عطیہ دار دولت انگلشیہ تھے اور جنکو
متعدد بار خلعت وغیرہ عطا ہوئے اور آخر کو خطاب (سی - اے - آئی) پایا
یہ خاندان حکومت عہد سلاطین ما سلف سے معزز و صاحب فرامین و صاحب
تمغہ جات و جاگیرات رہا ہی اور عہد دولت انگلشیہ مین بھی وقتًا فوقتًا ممتاز
رہا ہے - بالآخر یہ کتاب لاجواب ایک اعلیٰ نمونہ لیاقت شیخ محی الدین حیدر کا ہی
جنہون نے بہت اچھی محنت کے ساتھ ترتیب دیا ہی اہل بدایون کو عمومًا اور اہل
شیخوپور کو خصوصًا ایسے لائق شخص کی محنت پر آفرین کرنا چاہیے اور قابلیت
پر نازش کرنا مین امید کرتا ہون کہ بہت جلد یہ کتاب منطبع ہو اور خواص و
عوام جنکو عدالت سے تعلق ہی نفع اوٹھائین

تقریظ چکیدہ قلم معجز رقم افصح الفصحا ابلغ البلغا ناظم و ناثر لاجواب المعی لوذعی جناب مولوی محمد سدید الدین صاحب شائق عباسی رئیس بدایون مدظلہ خلف الرشید جناب مولانا مولوی محمد

مرحوم مغفور سابق صدر الصدور.

[illegible]

[illegible]

---.×.*.×.---

نکتہ سنجون مین ہی شائق دُر نایاب کی قدر
اہل بینش کا یہ سودا ہی خریدار ہی آنکھ

[illegible]

[illegible]

---.>.<.*.>.<.---

اے طالبان رنگ و بہار جدید و اے مشتاقان جنس جدید کہان ہو چلو چلو ادہر آؤ ادہر آؤ دیکھو گھر بیٹھے تمہین ایک عمدہ نمائشگاہ نادر الخیال کی سیرین دکہائین ہان ذرا اس نمائشگاہ مین چشم انصاف سے جنس گران بہا کو سچی خریداری کی آنکھہ سے دیکھنا گاہک کی آنکھہ نظر بین چاہیئے پہر یہ ہمارا ذمہ کہ نمائشگاہ لیجانا اور سیر نے جانا دیکھیے تو کیا کیا مال دکھاتے ہین ملکون ملکون کا تحفہ تحائف ہدیہ ناظرین با وقار کرینگے اس نمائشگاہ کا ذرا قرینہ اور ٹھاٹھہ ابھی لگے ہاتھون ملاحظہ طلب ہی قرینہ بندی سے اس بازار نمائش کے چار حصون مین پھیلایا ہی ہان دیکھنا چوپڑ کا بازار ہی اللہ رے شوکت و تجمل نیا ڈھب ہی نرالی طرز ہی بانکا قرینہ ہی رنگ برنگ گل تازہ و گلدستہ ہاے نو ایجاد کی کہین بہارین ہین کہین صنعت کاریان اور گلکاریان نرالی ناز کچنالی سی متیا ہین ایک ایک دکان اپنی اپنی قطع وضع پر ہے اور مزا یہ ہی کہ جس سودے کو پسند کیجئے سودے مین مول تول کا کچہ جھگڑا نہین روک ہی نہ ٹوک حفاظت مالی خود ہی قدم

حد سے باہر نہین رکھنے دیتی اور اوسپر یہ لطف کہ محافظ کا ظاہر مین نہ پتا ہے
نہ نشان ہی ہر دکان پر دفعہ وار نمبر سلسلہ جدا نمبر شمار جدا ہین اگر کسی دکان کی
بہول تو رہنما ایسے مقرر ہین کہ اوسی دکان بلکہ جس مال کی تلاش ہو ذہین
ہاتھون ہاتھ پہونچا دیتے ہین اس بازار مین مجمع اہل کمال و اہل لیاقت انبوہ
انبوہ پہر رہی ہین قدر دانان ہنر کے بہارین ہین نا اہل کو بار نہین ارباب بصیرت
مزے اوٹھاتے ہین اہل حسد رشک حسد سے جلے جاتے ہین کہین سے یہ صدائے
دلکش آرہی ہی کہ اے صاحب یہ لین کی لین تاجران کتب قوانین و آئین فوجداری
و نظائر ہی جس ہائی کورٹ کی سیر منظور ہو دیکہیے اعلی حکام کی طرز تجویز دیکہیے نشان
عدل و انصاف حضور قیصر ہند کے دو رستے پہر رہے چمک رہے ہین انصاف
بہرے فیصلجات کے لطف اوڑاے ہندوستان مین بیٹھے ہوے پریوی
کونسل کے بھی مکالمجات کو تحریر مین دیکہہ لیجیئے حل غوامض و ایضاح دقائق مطالب
الفاظ قانون کی نازک بحثین دیکہیے ایک سچا فوٹو ہر ایک ہائیکورٹ کا کہنچا ہوا ہے
و اضعان قانون کی آرا کی نازک خیالیان دیکہی جائے اسے لین پر نظر
اوٹھا کر جو دیکہا تو ایک ستہرہ اور صاف کمرہ ہی جسکے چار درجے ہین اور وسط مین
شہ نشین مکلف و پر فضا پر ایک میز رکہی تہی اور اوسپر خوشنما ایک مجلد کتاب
رکہی ہی اور ایک تاجر کہن سال مہذب شائستہ درباریون کی سی پوشاک شستہ و رفتہ
زبان تجربہ کار ذی فہم و ذی ادراک صاحب ذہن و فراست جسکے چہرہ سے
آثار تجربہ کاری و جہاندیدگی نمودار ایک صدائے دلکش مین اہل تماشا کے
لحاظ سے کیا پیاری زبان مین کہہ رہا ہی ۵ قابلیت کی نظر سے اسے دیکہو مہالو بند

سوداہی عطر ہی اسے درکار ہت - اسے حضور خداپورے سچے گاہک ہمارے
پاس روز صبح کو بھیجا کرے ملاحظہ کیجیے یہ تعزیرات کا نئے ڈھب کا خلاصہ ہے
خلاصہ کا خلاصہ ہی شرح کی شرح ہی پیارے الفاظ مین روزمرہ کی بول چال مین
اظہار مطالب ہی ایجاز و اختصار مین کار نمایان کیا ہی اطناب کے پہلو بچاے ہین ہر
تصریح کی تشریح ہی تمثیلات و توضیحات و تعریفات و تصریحات و تشریحات و
توجیہات و تمہیدات تلمیحات و ترکیبات کے پیرایہ مین ہزارون گوہر بےبہا
لٹائے ہین کہ تحفہ انتخاب و زیب نمایش ہی قرار پایا ہی -

پھر وہی پیر مرد مؤدبانہ طور پر کہتا ہی کہ حضور اگرچہ کھرے مال پر ہزارون
گاہک گرتے ہین مگر تاہم خریدارونکو جنس کی خوبی سے آگاہی بھی ضرور ہی -
صاحب ضرور چاہیئے سامان ظاہری دنیا کے لوگ دیکھنے والے ہوا کے ہین -

پیرومرشد سنیے یہ سلکو ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء تعزیرات ایک ادق
و مشکل کتاب ہی جسکا ابتدائی ترجمہ اردو مین جناب عظمت مآب مولوی عظمت اللہ خان
بہادر ڈپٹی کلکٹر پنشنر نے ایسا کیا کہ جسپر لفظاً و معناً اطلاق سہل ممتنع ہی بقول
اوستادؔ ہی سہل ممتنع وہ کلام ادق مرا ٭ برسون پڑہی تو یاد ہو وے سبق مرا
بالفعل ایک رئیس ذی مرتبت و ذی حشمت امیر ابن امیر رئیس ابن رئیس
شیرین مقال نازک خیال فصیح البیان طلیق اللسان حلیم المزاج سلیم الطبع شیخ
محی الدین حیدر خلف شیخ انتظام الدین و نبیرہ جناب شیخ محمد شرف الدین
آئی اے نے ایک مجموعہ قانون فوجداری موسوم بہ محی القوانین مرتب
[illegible]ایش گاہ مین بھیجا ہے درحقیقت نمایشگاہ کی اسی دم قدم سے بہار ہے

اے خریداران باوقار واے ناظرین عالی تبار مین مختصرا بطور نمونہ
کتاب کے اوصاف سے آگاہ کرتا ہون اس کتاب کے چار حصہ ہین ہر حصہ مین کیفیت ہے
ایک جلد مین کتاب تعزیرات ہند کا نہایت اختصار سے خلاصہ عمدہ الفاظ مین کیا ہے
جس سے اصل کتاب کی ماہیت پر بآسانی عبور ہو سکے اور مزا یہ ہی کہ خلاصہ شرح کا
بھی مزا دیتا جاتا ہی ہر باب کے آغاز پر اوسکی موضوع اور ماحصل اصلی سے ایک عمدہ
طور پر آگاہی کر دی موقع مناسب پر اصول مبحوث منہ کو بھی معرض بحث مین لا کر
وضاحت سے کھولدیا ہی جس سے اردو دان اکثر محروم تھے انگریزی شروح کا
خاکہ تھوڑا تھوڑا اس حصہ مین اردو مین کھولدیا ہی جس سے اکثر حل غوامض پر
انسان ذی فہم قادر ہو سکتا ہی اور دشوار گذار راہون پر آسانی سے پہونچ سکتا ہے
اے میرے پیارے ناظرین قصور سمع خراشی معاف آپ قدردان
ہنر و جوہر ہین دوسرے حصہ کا حال گوش زد فرمائی اس حصہ مین مؤلف نے
سیاحی کی ہی اور ملکون ملکون کی سیر دکھائی ہی - اور جنس گوانما یہ کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر مول لی
بہینکدی ہی یعنی نظائر متعلق تعزیرات ہند - سلسلہ الہ آباد سلسلہ کلکتہ
سلسلہ مدراس سلسلہ بمبئی بڑی عمدگی سے شائستہ الفاظ مین اور ٹھیک ٹھیک
انتخاب کر کر بصحت نمبر صفحہ انگریزی و تاریخ و نام فریقین و اظہار نفس مطلب
بیان کیئے ہین اور اون حشو نکو چھوڑ دیا ہی جیسے بعض خلاصوںمین واسطے نمایش
یا افزایش ضخامت کتاب طول فضول تلخیص نظائر کر کر اصل مطلب ہاتھ سے
فوت کر دیا ہی توبہ توبہ ہمکو کسی توہین مد نظر نہین ہے فقط ہر کس بقدر ہمت اوست
اور یہ نظائر بارہ سال کے ہین اس سے بہت مفاد فریقین اور قانون

اور ارباب تجاویز کو ہونگی اور بہت اچھا ذریعہ سہل الحصول وصول مطالب کا ہوگا ورنہ
عوام تو عوام خواص سے بعض اوقات بوجہ دقت یا دیگر موانع مجبور یا محروم رہتے تھے
اتفاق لکفیتہ الاشارہ زیادہ طول مرفضول اللہ دیدہ ہا ہے نکتہ سنجان کو
سلامت رکھے گستاخی معاف تیسرے حصہ مین اس کتاب کے مؤلف نے سحر حلال
کیا ہے قیامت کی لیاقت و ذہانت و فطانت و طلاقت و قابلیت و علمیت و تبحر صرف
کیا ہے اور طرز بدیع ایجاد آفرین کی خوب روانی دکھلائی ہے - اس حصہ مین ایک
نقشہ کہیے فہرست کہیے جدول کہیے نمونہ نازک خیالی کہیے تصویر نو ایجاد کہیے مرتب
کیا ہے جس سے تمام جرائم کی تعریف اور جرائم مشتبہات التعریف کا فرق اور ترکیب
بنجانے جرائم کی اور تصریح اظہار جرائم و مابہ الامتیاز جرائم متحد التعاریف و کیفیت
سلسلہ بیان جرائم متشابہات الصفات یا متضاد التعریف یا متناقض الصفت
یا جرائم مستخرجہ از جرم واحد بہت عمدگی سے واضح ہوتی ہے اور خانہ کیفیت مین جو
خانہ ہے عمدہ عمدہ مضامین دلچسپ بطور ہر جرم کے لکچر کی وضاحت سے بیان کیے
ہین جو اعلیٰ شارحین انگریزی نے اپنی مطول شروح مین بیان کیے ہین یا وہ
امور جو بحث ہو کر طے ہوئے یا اصول مبحوث عنہ مین جو رائے مجوزین و ماہرین فن
قرار پائی ہے اور تنقیح بیانات جدید بھی جسکو طبع نقاد نے مؤلف کی بہت تلاش سے
پیدا کیا ہے اور نکالا یہ نقشہ تعزیرات ہند بھی ہے اور ضابطہ فوجداری بھی ہے اور
سرکلر بھی اسمین موجود ہین اور بعض ضروری نظائر بھی ہین اور بعض قانون فوجداری
ن موجود ہین اور مختصر کارروائی بھی اسمین موجود ہے اور ہر جرم کے مخاذ مین
سے کہ سزا یہ ہے دفعہ سزا یہ ہے دفعہ جرم یہ ہے تصریح اختیارات مجوز بھی

موجود ہے اختیارات مجوز کی بہی تصریح ہی عدالت کے اونکی کارروائیان بہی منضبط
اور سرکلرات بہی ایک خانہ مین موجود ہین فقس علی ہذہ القیاس کن بہ گلستان ہما ہمہ
باالآخر ایک مختصر لفظونمین تعریف اس نقشہ کی کرتا ہون جام جہان نما ہی اب سبب
اس بیان کے بعد آداب رخصت بجالاونگا اور کمرہ بند کردونگا۔

اے منصف مزاجو آپ **محی القوانین** کے آغاز کی بہارین تو لوٹ چکے
اختتام کی بہی تہوڑی سی بہار دیکہیئے عقب مین ضابطہ فوجداری جو ایک طویل
کتاب تہی جسکے مضامین کی تلاش مین بہت دقت ہوتی تہی مولف نے ایک
سہل الحصول بہت مختصر خلاصہ نادر التراکیب ملخص المطالب حافظ الالفاظ و
المعانی روزمرہ کی عام فہم زبان مین معہ بعض نظائر و مطالب ضروری فوائد
جدید لکہا ہی اس مجموعہ کی یہ ہیئت کذائی ہی یہ سرسری بہارین ہین اور نظر بہر دیکہنے
سے ہمیشہ لطف تازہ آئیگا ۔ یہان یہی باتین تہین کہ ساری نمایش کا سیلہ اسی کمرہ کے
گرد آگیا اب خریدارونکے ٹہٹہ نظر بازونکا ہجوم وہ ہی کہ اللہ نظر بد سے بچاے

ایہا الناظرین و ایہا السامعین **سدید الدین شائق** سے
ایک وارستہ مزاج آزاد آدمی اوسی نمایش کے انبوہ مین جا نکلا اور خدا خدا
کرکے اوس کمرہ مین پہونچا اور میز پر کتاب سی دیکہی دل ہمیشہ سے انہین
باتون پر مائل تہا بے اختیار اوس کتاب کی اول سے آخر تک سیر کی واہ کیا
کہنے ہین لاجواب کتاب اردو مین مولف نے لکہی بڑا احسان مولف کا ہی قانون
پیشہ اپنا لطف وشائقینکے مجوزان جا لیاقت بہت دقت سے بچینگے اہل غرض کہ
بہت امن ملیگی نقادان جواہر معانی داد دینگے حکام عالیمقام نظر عزت

بھینگے حاسد بدبینی رشک حسد سے جلینگے مین نے اس نمایشگاہ کے اول سے
آخر تک خوب سیر کی کونسا سودا تھا جسکو نہ دیکھا کونسا مال تھا جسکو نہ پرکھا
۔ اگرچہ مین کچھ ادر نہیں پڑھنا کیا مگر تمام عمر صحبت مین اولیاے علم کی کٹی ہی اور ہمیشہ جوہر
اور اہل جوہر کا شیفتہ و والہ رہا ہون واللہ یہ عجیب کھرا مال ہی اللہ اس مولف
ذی حوصلہ کی عمر و اقبال مین ترقی ہو اور اس کتاب لاجواب سے خلق خدا
متمتع ہو لہ رملک خدا مین مولف کا نام ہو۔

اے حضرات والاتمکین اب انصاف کیجیے کہ میلون و مجمعون مین جو نمایشین آپنے
دیکھی ہین اب یہ نمایش بے نظیر ہی یا نہین ہی۔ ناظرین باانصاف بجی داد سے
مولف کے ممنون ہوکر داد تحسین دینگے اور صد اسے آفرین بلند کرینگے اور ناقدر
اور ناسپاس ادر کم بین کی کچھ شکایت نہین اوسکے حق مین یہ شعر پڑھکر ہم سکوت
کرینگے ؎ عالم ہی مکدر کوئی دل صاف نہین ہی ٭ سب کچھ ہی پر اس عہد مین انصاف نہین ہے
اس موقع پر اپنا بیان کرکر نمایش کا میلہ ختم کرتا ہون مولف (محی الفنون)
شیخ محی الدین حیدر ایک نامور خاندان کے قابل شخص ہین انکے اسلاف
خاندانی عہد سلاطین ماسبق سے ہمیشہ صاحب جاگیرات و منغہ جات
اور شاہان ماسبق نے بھی بڑی عظمت کی آنکھہ سے دیکھا اور عہد دولت انگلشیہ مین
وقتاً فوقتاً مناصب جلیلہ و مراتب رفیعہ پایا ہی بالآخر **شیخ محمد شرف الدین صاحب**
جد معظم مولف نے بعد عطا پاے خلعت فاخرہ و جاگیرات بجلدوے خیرخواہی
۱۸۵۷ء خطاب سی۔ آے۔ آی۔ پایا اور مختصر نمونہ اونکی ماموری کا یہ بھی ہا
یہی مجسٹریٹ درجہ اول اپنے موطن مین سالہاے دراز تک تخمیناً ۳۰ سال

۲۰۶ سال رہا۔ زراپنے وطن کی رعایا اور حاجتمند ونکو سچے انصاف کی نگاہ سے ہمیشہ آزادگی کے ساتھ دیکھا کہ جنکو اہل بدایون مدتون بلکہ تمام عمر نہ بھولینگے یہ بھی ایک منونہ اوسی نیک نیتی اور تربیت اور تہذیب کا ہےجو مؤلف نے دکھلایا ای خدا ہمارے دلکی آرزومین پوری کر اور مؤلف کو ہمیشہ اوج واقبال پر پہونچا۔

تاریخ

ہوا طیار اب محی القوانین	تعالی اللہ عجب عظمت نشان ہے
یہ ہی بے مثل اپنی خوبیو مین	کہ جسکی وصف مین قاصر زبان ہے
زبان بھی صاف ہی الفاظ بھی خوب	مطالب سی عجب شوکت عیان ہے
کیا حل مطالب عمدگی سے	تعالی اللہ کیا اچھی زبان ہے
نرالے طرز نقشہ کے نکالے	نرالا زور طبع نکتہ دان ہے
نکالے ڈہونڈہکر مضمون نرالے	نرالے رنگ کا حسن بیان ہے
بلاغت لطف معنی رہے مقرون	فصاحت مائل حسن بیان ہے
محی الدین حیدر ہین مؤلف	معزز جنکا سارا خاندان ہے
فہیم وعاقل ذی الخلق ذی الفضل	حلیم الطبع والا دودمان ہے

مجھے شائق ہوئی جب فکر تاریخ
کہا ہاتف نے مرغوب جہان ہے
ھ ۱۲

Mohi Uddin Haider has been good enough to send this compilation of his to me for my opinion which I think can scarcely deserve any weight as authority. But however I must briefly say what I think of it. This compilation is arranged into IV four parts. The 1st gives the list of all the sections of the Penal Code. The simplicity of the language would no doubt be of great help to those who can not avail themselves of the terse and technical style of the book. The majority of those who either fill the Bench or Bar are those whome chances alone have raised to such positions and whose tastes have

thing to do with. Literary pursuits a condition so obsalutely necessary for the proper understanding of the subject. This compilation would be equally useful to those persons who belong neither to Bench nor Bar But whose business as paties or as citizens necessitates a frequent refer-ence and whose in adiquate culture of brain is apt to be thrown on wrong scent. What mischiefs arise out of such misunderstanding are too numer-ous to be detailed.

The second part is a summary of all the rulings of the Highest courts of appeal in India. Such a

R can dispense with the necessity

It is not only beyond the means of
those who generally have to deal wi
them to afford to get the things at
but a heavy tass on time and atten
-tion to flounder through the impli
-cated Mozes of agriments and plea
-ings involving facts and laws. How
far a reference to such Manuals
before going in would save litigatio
and expenses is well known to
those whom good sense and busine
like habits have tought to consult
those who are well adept in such
subjects.

The 3rd part is a detailed ab
dgment of all the procedure so
commonly in use both by the
Bench and the Bar. This ci

not be said to be a new idia, but
was no doubt a necessary supliment
to the substantive Law to which
it is appended. But its useful-
ness is much enhanced by im-
portant comments here and there
and relevant Circulars inter-
passed in their appropriate places.
It is an office secret that such
Circulars are very seldom studied
carefully either by those in service
or in profession and the result is
that they are so often thrown out of
sight which lead to so many appeals
and reversions. It is only by occa-
ssional sujjestions that presiding
of Courts get information
to refer to them

The 4th part is a brief jotting important parts of the Code of Cri-nal Procedure with rulings quo. here and there. This part though ca not claim much for itself is yet useful compendium. The best cri-terion to determine the advisibilit of the place is that of all the note and jottings of those who either be long to official class or of practi-tioners or of those who go up as can-didates for Law Examinations li collected together they would swell just to the extent of this compi-lation

{Hushma-ullah ...
{Mgt. 24

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب (محی القوانین) مجموعہ قوانین فوجداری
معہ ہر چہار حصہ مؤلفہ والا جناب فیضمآب وحید العصر فرید الدہر
شیخ محی الدین حید رئیس شیخوپور عرف ننھے میاں خلف عالیجناب
شیخ محمد انتظام الدین صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر نبیرہ والا
جناب شیخ محمد شرف الدین صاحب مرحوم سی آئی ای
آنریری مجسٹریٹ درجہ اول و تعلقہ دار و رئیس اعظم شیخوپور
ضلع بدایون مطبع وکٹوریہ پریس بدایون میں بحسن اہتمام و
سعی مالا کلام جناب مولوی سدید الدینصاحب شائق
رئیس بدایون ایڈیٹر انتخاب عالم طبع ہوکر مطبوع طبائع خاص
و عام ہوئے الحق یہ مجموعہ لاجواب انتخاب روزگار ہے
قیمت ہر چہار حصہ کاغذ عمدہ ولایتی پر (ــلے) روپیہ
قرار دی گئی ہے اور واضح ہو کہ حق تالیف اس کتاب کا
محفوظ ہے

المشتہر

محمد آغا جان مالک وکٹوریہ